

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ط

اور تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دُعا کرو میں قبول کروں گا۔

فضائلِ دُعا

بزرگانِ مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم



ادب

محمد عثمان ریوسن عطار کا لمڈنی

دربار مارکیٹ۔ لاہور
0321-4716086

نور الایمان پبلیکیشنز

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ط

اور تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دُعا کرو میں قبول کروں گا۔

فضائلِ دعا میں مجاہد صوفی

از قلم
محمد عسکریو نسین عطار کا لہڑنی

نور الایمان پبلیکیشنز
دربار مارکیٹ۔ لاہور
0321-4716086

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	فضائل دعا بزبان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
از قلم	محمد عمر یونس عطاری المدنی
کمپوزنگ	محمد ارشد قادری پاک کمپیوٹرز کھاریاں
ٹائٹل	جہانگیر احمد پرنسپل (فیئر ایجوکیشن سکول سدوال)
اشاعت اول	2015ء
تعداد	1100
قیمت	300

مکتبہ فیضان مدینہ انارکلی بازار کھاریاں (لالہ موسیٰ)، مکتبہ رضائے مصطفیٰ عین بازار کھاریاں
 مدرسۃ المدینہ منڈیر (بالمقابل الائیڈ بینک)، خضریٰ میڈیکل سٹور سرکلر روڈ لالہ موسیٰ

ملنے کے پتے

کتب خانہ امام احمد رضا دربار مارکیٹ لاہور، مکتبہ قادریہ، مسلم کتابوی
 والضحیٰ پبلیکیشنز، کرمانوالہ بک شاپ، چشتی کتب خانہ، دارالعلم پبلیکیشنز
 ججویری بک شاپ، ضیاء القرآن پبلیکیشنز، نوریہ رضویہ پبلیکیشنز، نشان منزل دارلنور
 صراط مستقیم پیلی کیشنز (دربار مارکیٹ لاہور)، مکتبہ اہلسنت مکہ سنٹر لاہور
 نظامیہ کتاب گھر زبیدہ سنٹر لاہور، مکتبہ قادریہ، مکتبہ الفرقان
 مکتبہ رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ، مکتبہ نظامیہ، جامعہ نظامیہ نبی پورہ شیخوپورہ،
 مکتبہ جلالیہ صراط مستقیم، رضا بک شاپ گجرات، مکتبہ رضائے مصطفیٰ
 فیضان مدینہ کھاریاں، مکتبہ الفجر سرائے عالمگیر، اہلسنہ پیلی کیشنز دینہ
 مکتبہ ضیاء السنہ، فیضان سنت، مہریہ کاظمیہ ملتان، احمد بک کارپوریشن
 اسلامک بک کارپوریشن، مکتبہ غوثیہ عطاریہ، مکتبہ امام احمد رضا راولپنڈی
 مکتبہ اویسیہ رضویہ، مکتبہ متینویہ بہاولپور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

فضائل دُعا بزبانِ مصطفیٰ ﷺ

نمبر شمار	مضمون	فہرست	صفحہ نمبر
1-	حمد باری تعالیٰ	-----	23
2-	نعت رسول مقبول ﷺ	-----	24
3-	حالی دل	-----	25
4-	انتساب	-----	27
5-	برائے ایصالِ ثواب	-----	28
6-	تقریظِ جلیل (1)	-----	29
7-	تقریظِ جلیل (2)	-----	31
8-	تقریظِ جلیل (3)	-----	32
9-	تقریظِ جلیل (4)	-----	33
10-	تقریظِ جلیل (5)	-----	34
11-	ابتدائیہ	-----	35
12-	دعا کا لغوی معنی	-----	44
13-	دعا کا اصطلاحی معنی	-----	44

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
14-	شریعت کی اصطلاح میں دُعا کا معنی	44
15-	دعا اور رضا کی تعریف	44
16-	دعا اور رضا دونوں پر عمل کا طریقہ	44
باب نمبر 1 :-		46

دعا کے متعلق قرآنی آیات مع تفسیری نکات

17-	آیت مبارکہ نمبر 1	46
18-	آیت مبارکہ نمبر 2	49
19-	آیت مبارکہ نمبر 3	53

باب نمبر 2 :-

فضائل دعا بزبان مصطفیٰ ﷺ

20-	مجھ سے دُعا مانگو میں تمہاری دُعا قبول کروں گا	55
21-	دعا عبادت کا مغز ہے	56
22-	اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں معزز چیز	56
23-	دُعا مصیبت کو نکالتی ہے	57
24-	دعا رحمت کی چابی ہے	57
25-	دعا مومن کا ہتھیار ہے	58

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
26-	رحمت کا ہے دروازہ کھلا مانگ ارے مانگ	59
27-	منگنا خالی ہاتھ نہ لوٹے	60
28-	مسلمان کی دُعا مستجاب ہوتی ہے	60
29-	راحت اور چین میں دعا مانگے	61
30-	آدھی رات کو دعا کرنے کی فضیلت	62
31-	دعا میں جلد بازی نہ کریں	62
32-	دعا یقین کے ساتھ کریں	63
33-	قرب خداوندی کے حصول کا ذریعہ	64
34-	ہر چیز کا سوال رب سے کریں	65
35-	دعا تقدیر کو ٹال دیتی ہے	65
36-	سجدے کی حالت میں دُعا	66
37-	رحمت خداوندی کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر	67
38-	دنیا اور آخرت کی ہر بھلائی کے حصول کا طریقہ	69
39-	جنت الفردوس کی دُعا	69
40-	فضل الہی کا سوال	70
41-	دعا قبول کروانے کا طریقہ	70

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
42-	حضرت داؤد علیہ السلام کی دعا	71
43-	دعا کی درخواست کرنا	72
44-	اجتماع میں دُعا	72
45-	اذان و اقامت کے وقت دعا قبول ہوتی ہے۔	73
46-	ہم تو مائل بہ کرم ہیں کوئی سائل ہی نہیں	73
47-	مانگنے کی خاص گھڑیاں	74
48-	مسافر کی دعا مقبول ہے۔	75
49-	اپنے خلاف دعا کرنا۔	75
50-	دعا میں ہاتھ اٹھانے کا طریقہ	76
51-	آسمان کے دروازے کھل گئے	76
52-	ختم قرآن کے وقت کی دعا	77
53-	خانہ کعبہ کی زیارت کے وقت کی دُعا	78
54-	دعا کے تین فوائد	79
55-	دعا کے بعد ہاتھ چہرے پر ملنا۔	80
56-	اپنے آپ سے دعا شروع کرو۔	80
57-	ہے تجھی پہ بھروسہ تجھی سے دعا۔	81

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
58-	اللہ کے قریب ہونے کا وقت	82
59-	حرام کھانے والے کی دعا	83
60-	دعا میں نگاہیں اوپر اٹھانا	84
61-	مستجاب الدعوات لوگ	84
62-	نہ مانگنے والوں پر اللہ کی ناراضگی	85
63-	آنکھیں جن کو ڈھونڈتی ہیں	86
64-	ایک تہائی رات گزرنے پر دعا	88
65-	عدم قبولیت کا شکوہ	89
66-	صالحین کا طریقہ	90
67-	افضل ترین دعا	90
68-	ہر دعا قبول ہوگی	91
69-	اسم اعظم	92
70-	تسبیح و تحمید و تکبیر کی فضیلت	93
71-	یا ذا الجلال والاكرام	95
72-	مانگ بار بار	96
73-	باغ جنت کے میوے	97

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
74-	بندے کی پکار	98
75-	ہر چیز اللہ سے مانگو چاہے نمک ہی کیوں نہ ہو۔	98
76-	عظیم پریشانیوں کا آسان ترین حل	99
77-	نرمی میں اللہ کی پہچان رکھ	100
78-	اللہ کے ذمہ کرم پر حق ہے۔	100
79-	اسم اعظم	101
80-	مظلوم کی دُعا بادلوں پر اٹھائی جاتی ہے۔	101
81-	مظلوم کی بدعا سے بچو۔	102
82-	دعا سے عاجز نہ آؤ۔	102
83-	اپنے پروردگار سے خوب مانگو۔	103
84-	آدمی کیلئے دعا اور نیکی پر ہمیشگی اختیار کرنا مستحب ہے۔	104
85-	سب سے افضل ذکر سب سے افضل دعا۔	104
86-	آقا کریم ﷺ اکثر یہ دعا مانگا کرتے ہیں۔	105
87-	پوری توجہ کے ساتھ دعا مانگے۔	105
88-	دعا میں سستی مت کرو۔	106
89-	ذکر، شکر اور حسن عبادت کی دعا۔	107

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
90-	ان الفاظ سے دعا شروع کریں	107
91-	حضرت یونس علیہ السلام کی دُعا	108
109	باب نمبر 3 :-	

قبولیت دعا کے واقعات

109	نیک وسیلے سے دعا قبول ہوتی ہے	92-
	آدمی کی اللہ تعالیٰ سے صحیح نیت سے مانگی جانے والی	93-
	دعا شرف قبولیت حاصل کر لیتی ہے اگرچہ مانگی جانے	
113	والی چیز کا حصول کتنا ہی مشکل ہو	
122	باب نمبر 4 :-	

دعائے مصطفیٰ ﷺ کا اثر

122	شہر مدینہ پر بارش کا نزول	94-
124	آقا کا دعا فرمانا ام ابوہریرہ کا ایمان لانا	95-
127	دعا مصطفیٰ ﷺ سے شفا مل گئی	96-
128	آقا ﷺ کی دُعا سچھے کی ہوا	97-
129	کھجوروں میں برکت کی دعا	98-

صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون
159	باب نمبر 11۔	جن باتوں کی دعا نہیں کرنی چاہیے
161	باب نمبر 12۔	دعا کے آداب
170	باب نمبر 13۔	اسم اعظم سے دعائیں قبول ہوتی ہیں۔
170	115۔	اسم اعظم کا بیان
170	116۔	آیت کریمہ
171	117۔	ارشاد باری تعالیٰ
173	118۔	فرمانِ غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ
175	باب نمبر 14۔	دعا کے فوائد ایک نظر میں
178	باب نمبر 15۔	خواب میں دعا مانگنے کی تعبیریں
178	119۔	فرمانِ مصطفیٰ ﷺ

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
120	خواب میں دعا مانگنا کیسا ہے؟	178
121	خواب میں اپنے لیے دعا مانگنا کیسا ہے؟	178
122	خواب میں خلقت کے لیے دعا مانگنا	179
123	خواب میں خاص دعا مانگنا	179
124	خواب میں تاریکی کی حالت میں دعا مانگنا	179
125	خواب میں دعا مانگنا	179
126	خواب میں دعا رورو کر مانگنا	179
127	خواب میں گڑ گڑا کر دعا مانگنا	180
128	خواب میں دعا سجدے میں مانگنا	180
129	خواب میں اگر کوئی دعا ہاتھ باندھ کر مانگے	180
130	خواب میں دعا کھڑے ہو کر مانگنا	180
181	باب نمبر 16:-	

دعائیں قبول نہ ہونے کی وجوہات

131	ان وجوہات کی مختصر وضاحت	182
132	تم نے اللہ کو پہچانا مگر اس کی اطاعت نہ کی	182
133	محبت الہی کی اقسام	182

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
134-	فرضِ محبت	182
135-	مستحبِ محبت	183
136-	تم نے رسول اللہ ﷺ کو پہچانا مگر ان کی اطاعت نہ کی	183
137-	اتباع کی اقسام	183
138-	اقوال میں اتباع	183
139-	افعال میں اتباع	184
140-	سنت رسول ﷺ کی تین اقسام	184
141-	پہلی قسم	184
142-	دوسری قسم	184
143-	تیسری قسم	184
144-	تم نے قرآن کو پہچانا مگر اس کے مطابق عمل نہ کیا۔	185
145-	دو آدمیوں پر رشک کرنا	185
146-	قرآن پاک کا حق ادا کرو۔	186
147-	تم نے اللہ کی نعمتوں کو کھایا مگر اس کا شکر ادا نہ کیا۔	187
148-	نعمتوں کا احترام کرو۔	187
149-	شکر کی اقسام	188

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
150-	شکر عام	188
151-	شکر خاص	188
152-	کس کس نعمت پر شکر ادا کروں	188
153-	تم نے جنت کو پہچانا مگر طلب نہ کیا	189
154-	میرے آقا ﷺ جنت کی طرف بلا تے ہیں	189
155-	تم نے آگ کو پہچانا مگر اس سے بھاگے نہیں	190
156-	دوزخ میں بد نصیب داخل ہوگا	190
157-	تم نے شیطان کو پہچانا مگر اس سے جنگ نہ کی	191
158-	شیطان ایمان میں شک ڈالتا ہے	191
159-	تم نے موت کو پہچانا مگر اس کی تیاری نہیں کی	192
160-	موت کی تمنا مت کرو	192
161-	اپنی زندگی کے سالوں کا حساب کرنے والا خوش نصیب	192
162-	تم نے مردوں کو دفن کیا مگر عبرت حاصل نہ کی	193
163-	حضرت عزرائیل علیہ السلام کا بیان	193
164-	تم نے اپنے عیوب کو ترک کیا مگر لوگوں کے عیوب کے ساتھ مشغول ہو گئے	194

نمبر شمار مضمون صفحہ نمبر

165 - اپنے بھائی کی پردہ پوشی کرنے کا ثواب ----- 195

166 - دُعا ----- 195

باب نمبر 17 ----- 196

دعا کے متعلق چند فتوے

167 - کیا نماز کے بعد دُعا مانگنا جائز ہے ----- 196

168 - دعائیں آیت درود و سلام پڑھنا ----- 197

169 - نماز کے بعد قبلہ سے دعا کے لیے منہ پھیر لینا سنت ہے کیا۔۔ 197

170 - عیدین میں دعا کب مانگی جائے خطبہ سے پہلے یا بعد۔۔ 199

171 - بعد نماز دعائے ثانی کرنا کیسا ہے؟ ----- 200

172 - پہلا خطبہ پڑھ کر منبر پر بیٹھنا اور دعا مانگنا درست ہے کیا؟ 201

173 - جلسہ میں دعا پڑھنا کیسا ہے؟ ----- 201

174 - کلماتِ دعا میں اللّٰهُمَّ يَا رَبَّنَا کا اضافہ کرنا کیسا ہے 202

باب نمبر 18 :- ----- 203

دعا کے متعلق اقوال

175 - دعا کے متعلق مولا مشکل کشا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ -----

203 - کے اقوال مبارک -----

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
176-	پہلا قول	203
177-	دوسرا قول	203
178-	تیسرا قول	203
179-	چوتھا قول	203
180-	پانچواں قول	204
181-	چھٹا قول	204
182-	ساتواں قول	204
183-	آٹھواں قول	204
184-	نواں قول	205
185-	دسواں قول	205
186-	گیارہواں قول	205
187-	بارہواں قول	205
188-	تیرہواں قول	205
189-	چودھواں قول	205
190-	پندرہواں قول	206
191-	سولہواں قول	206

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
192-	ستر ہواں قول	206
193-	اٹھارہواں قول	206
194-	انیسواں قول	206
195-	بیسواں قول	206
196-	اکیسواں قول	206
197-	بائیسواں قول	207
198-	تیسواں قول	207
199-	چوبیسواں قول	208
200-	پچیسواں قول	208
201-	چھبیسواں قول	208
202-	ستائیسواں قول	209
203-	اٹھائیسواں قول	209
204-	اثنیسواں قول	210
205-	تیسواں قول	210
206-	اکتیسواں قول	210
207-	بیسواں قول	210

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
208-	تین سو ا قول	211
	باب نمبر 19	212
	دعا کا بارے میں اہم گفتگو	
209-	فرمانِ باری تعالیٰ	212
210-	مثال نمبر 1	213
211-	مثال نمبر 2	213
212-	مثال نمبر 3	214
213-	مثال نمبر 4	215
214-	مثال نمبر 5	216
215-	خلاصہ کلام	217
216-	آیت مبارکہ	218
	باب نمبر 20	219
	چند قرآنی دعائیں	
217-	قبولیت دعا اور استقامت علی الایمان کی دعا	219
218-	دین و دنیا کی تمام بھلائیوں کی دعا	219
219-	عذابِ جہنم سے بچاؤ کی دعا	220

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
220	ظالموں سے نجات کی دعا	220
221	جہالت سے پناہ کی دعا	220
222	مشکل کام کو آسان کرنے کی دعا	221
223	ماں باپ کے لیے دعا	221
224	ہر کام اچھے انداز میں مکمل ہونے کی دعا	222
225	خطا پر فوری توبہ کی دعا	222
226	پریشانی دور کرنے کی دعا	223
227	برے معاشرے کے اثرات سے حفاظت کی دعا	223
228	علم میں زیادتی کی دعا	223
229	بہترین روزگار اور بہترین جگہ کے انتخاب کی دعا	224
230	ایمان پر خاتمے کی دعا	224
231	قیامت کی رسوائی سے بچنے کی دعا	225
232	نعمت خداوندی ملنے پر دعا	225
226	باب نمبر 21 :-	
	احادیث کریمہ سے ماخوذ دعائیں	
226	محبت الہی کی دعا	226
233		

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
234-	حسن عبادت کی دعا	226
235-	دعائے مصطفیٰ ﷺ	227
236-	حسابِ قیامت کی آسانی کی دعا	227
237-	بداخلاقی سے پناہ کی دعا	228
238-	اہم معاملات کو حل کرنے کی دعا	228
239-	تکالیف دور کرنے کی دعا	229
240-	مریض کی شفا یابی کی دعا	230
241-	ہر حالت میں حفاظت کی دعا	230
242-	پھلوں اور رزق میں برکت کی دعا	231
243-	ادائے قرض کی دعا	231
244-	مسجد کو دیکھتے وقت کی دعا	232
245-	جسمانی دردوں کے لیے آسان ترین دم اور دعا	233
246-	تمام بیماریوں سے حفاظت	233
247-	گلاب کے پھول کو سونگھتے وقت کی دعا	234
248-	تھکن کے وقت کی دعا	235

نمبر شمار مضمون

صفحہ نمبر

باب نمبر 22

236

نماز حاجت کے ذریعے رب سے دعا مانگنا

249 - نماز حاجت 1 ----- 236

250 - نماز حاجت 2 ----- 237

باب نمبر 23

239

ختم شریف

239

باب نمبر 24

242

آؤ اپنے رب سے دعا مانگیں

251 - دعا نمبر 1 ----- 242

252 - دعا نمبر 2 ----- 247

253 - کتابیات ----- 252

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

حمد باری تعالیٰ

جس نے بنائے شمس و قمر وہ رحیم ہے وہ کریم ہے
جس نے بنائے شجر و حجر وہ رحیم ہے وہ کریم ہے

گناہگار جو در پر آگیا وہ من کی مرادیں پاگیا
جو بخش دے ہر اک خطا وہ رحیم ہے وہ کریم ہے

جو گدا کو بادشاہ کرے اور بادشاہ کو شہنشاہ کرے
ہے جس کی یہ شان عطا وہ رحیم ہے وہ کریم ہے

ہر سمت جو یہ نور ہے میرے رب کا یہ ظہور ہے
ہر جگہ جو ہے جلوہ نما وہ رحیم ہے وہ کریم ہے

دن رات خطائیں کرتے ہیں نہیں پاس کوئی حسنِ عمل
جو بخشے صدقہ مصطفیٰ ﷺ وہ رحیم ہے وہ کریم ہے

ہجر مدینہ میں یا خدا دن رات جو روتے رہتے ہیں
جو دکھائے گا شہرِ مصطفیٰ ﷺ وہ رحیم ہے وہ کریم ہے

مولیٰ عمر کو بھی دکھا اک بار جلوہ مصطفیٰ ﷺ
جو کرے گا قبول یہ دعا وہ رحیم ہے وہ کریم ہے

﴿ محمد عمر یونس عطاری المدنی ﴾

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

اے رحمتِ عالمِ صَلِّ عَلٰی اِکْ نَظْرَ کَرَمِ فَرَمَا جَانَا

ہم دید کے پیاسے بیٹھے ہیں اک جھلک ہمیں بھی دکھا جانا

ہمیں دین ملا ، ایمان ملا ، قرآن ملا ، رحمن ملا

یہ سب ہے صدقہ آپ ﷺ کا اک نظر کرم فرما جانا

تکمیل ہوئی سب خوبیوں کی سرکار ﷺ کی ذات عالی پر

سب خوبیوں کے حامل ہیں نبی ﷺ درشن ہم کو بھی کرا جانا

جب وقت نزع آجائے شہا اتنا تو کرم فرما جانا

اس آخری لمحے میں آقا ﷺ کلمہ ہم کو پڑھوا جانا

عشاق تڑپتے رہتے ہیں آقا ﷺ کی محبت میں ہر دم

تم اپنی محبت و الفت کے دو جام ہمیں بھی پلا جانا

جس طرح نوازا جامی کو جس طرح نوازا رومی کو

اسی طرح سے اے پیارے نبی ﷺ تم اپنا رنگ چڑھا جانا

جب عشقِ رسولِ پاک ﷺ میں عشاق کی آنکھیں لگتی ہیں

ان اپنے غلاموں کے آقا ﷺ اک بار تو خواب میں آ جانا

وہ دن تو مسرت کا ہوگا جس دن آقا ﷺ فرمائیں گے

پریشان عمر کیوں ہوتے ہو ہر سال مدینے آ جانا

﴿ محمد عمر یونس عطاری المدنی ﴾

حال دل

سرکار ﷺ دو جہاں کی ہے خصوصی یہ عطا
لکھی ہے جو کتاب ہے یہ فضائل دُعا

رکھا ہے میں نے نام اس تحریر پاک کا

فضائل دُعا اور بزبانِ مصطفیٰ ﷺ

موجود ہیں احادیث کچھ اس موضوع پہ بھی
مانگو تم اپنے رب سے کر دے گا وہ عطا

تخریر یہ حدیث بھی ہے اس کتاب میں

سرکارِ ﷺ کی دُعا اور سُنکھے کی ہوا

ہوتی ہیں اسمِ اعظم سے قبول دُعا ئیں
اس باب کو بھی پڑھنے کی ہے ایک التجا

دعا کی قبولیت کے کچھ واقعات بھی

لکھے ہیں میں نے اس میں صدقہ مصطفیٰ ﷺ

مقامات قبولیت بھی اس میں لکھے گئے

مانگو دُعا حرمین میں اور مسجدِ قبا

ہوتی نہیں قبول دُعا ئیں ہماری اب

لکھی ہیں اس میں یہ وجوہات بے بہا

بن جائیں جو قارئین اس کتاب کے
ہو ان کو آج رات ہی دیدار مصطفیٰ ﷺ

تحریر ہیں تعبیریں بھی ان سارے خوابوں کی
دیکھے جو خواب میں کہ کرتا ہے وہ دُعا

بہت سے اہم نکتے دُعا کے حوالے سے

آجائیں گے نظر تمہیں اس میں جا بجا

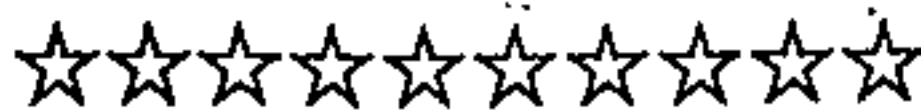
رکھے مطالعے میں جو یہ تحریر مسلسل

ہر سال شہر طیبہ مولا تو اُسے دکھا

المختصر جو کچھ بھی یہ تحریر کر دیا

عمر پہ ہے یہ مرشدی عطار کی نگاہ

(محمد عمر یونس عطاری المدنی)



انتساب

میں اپنی کتاب (بنام فضائل دعا بزبان مصطفیٰ ﷺ) کو اپنے پیر و مرشد پیر
طریقت عالم شریعت محسن اہلسنت عاشق اعلیٰ حضرت شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت

علامہ مولانا **ابو بلال محمد الیاس** عطار قادری رضوی ضیائی

دامت برکاتہم العالیہ کی طرف منسوب کرتا ہوں۔

جن کی نظرِ التفات سے اس زمانہ پر فتن میں امت کو عمل کا جذبہ ملا۔ جنہوں نے
پوری دنیا میں امن و سلامتی کیساتھ دین اسلام کا پیغام عام کرنے کا ذہن دیا۔ جنہوں نے
یہ مقصد دیا کہ مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔

انہوں نے زبان سے نیکی کی دعوت کے ساتھ ساتھ کردار سے نیکی کی دعوت کے
ذریعے تجدید اسلام میں وہ کردار ادا کیا کہ اسلاف کی یادیں تازہ ہو گئیں۔ اللہ عزوجل ہم
پر ان کا سایہ تادیر قائم و دائم فرمائے۔

آمین

﴿ محمد عمر یونس عطار المدنی ﴾



برائے ایصالِ ثواب

میرے دادا جان

محترم المقام جناب عزیز احمد صاحب مرحوم مغفور (منڈیر)

اور

میری دادی جان

محترمہ حاجن غلام فاطمہ مرحومہ مغفورہ (منڈیر)

اس کتاب بنام فضائل دعا بزبان مصطفیٰ ﷺ کے قارئین سے گزارش ہے کہ

جب آپ اپنے مرحومین، والدین اور دیگر عزیز واقربہ کے لیے دعائے مغفرت کریں تو انہیں بھی اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں۔

اللہ عزوجل تمام اُمتِ مسلمہ کی بے حساب مغفرت فرمائے۔



تقریظِ جلیل (1)

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد محمود احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ

(مہتمم اعلیٰ جامعہ اسلامیہ جی ٹی روڈ تھپلہ کھاریاں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی
رَسُولِهِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ

دُعا مانگنا عبادت ہے بلکہ عبادت کا مغز ہے دینی و دنیوی بے شمار فوائد و برکات کا باعث ہے۔ دعا کرنا بندگی کی علامت ہے۔ بندہ کی شان یہ ہے کہ وہ ہر حال میں اور ہر لمحہ دعا کرتا رہے۔ رب تعالیٰ دعا کرنے والے پر راضی ہو کر انعامات کی بارش کرتا ہے۔

بعض اوقات اجابت دعا مؤخر کر دی جاتی ہے اس میں اللہ تعالیٰ کی کئی حکمتیں ہوتی ہیں۔ لہذا اگر قبولیت دعا میں تاخیر ہو تو شکایت کرنا بے جا ہے۔ دعا کی برکت سے کوئی اور بلا ٹل جاتی ہے یا اُسے دُنیا و آخرت میں ثواب دیا جاتا ہے۔ غرض دُعا رائیگاں نہیں جاتی۔

دُعا کرنے کے بہت سے آداب ہیں ان کی پاسداری سے قبولیت یقینی ہو جاتی

ہے۔

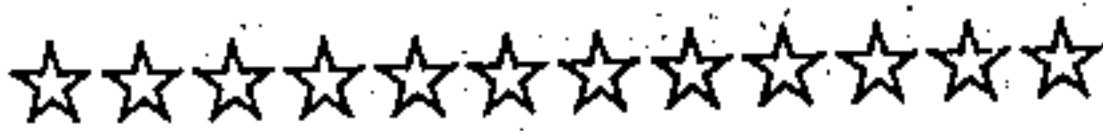
حضرت العلام مولانا محمد عمر عطاری حفظہ اللہ تعالیٰ نے اس کتاب میں آدابِ دُعا

کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔ ایسے ہی ان اوقات کو بیان کیا ہے جن میں دُعا جلد قبول ہوتی

ہے۔ ایسے ہی ان مقامات کا بھی تذکرہ کیا ہے کہ جن کی برکت سے دعا جلد قبول ہوتی

ہے۔ یوں تو اللہ تعالیٰ جل جلالہ اپنے سب ہی بندوں کی دُعا سنتا ہے لیکن بعض بندوں کی دُعا جلد اور یقیناً قبول ہوتی ہے۔ فاضل مؤلف موصوف نے ان نفوسِ قدسیہ کا بھی تذکرہ کیا ہے۔ الغرض دعا کے فضائل و مسائل جلد قبولیت کے اوقات، مقامات، کیفیات اور احوال وغیرہ کے بارے میں تفصیلی اور جامع معلومات کیلئے اس کتاب کا مطالعہ مفید ہے۔ کتاب کے ماخذ و مراجع کی فہرست دیکھ کر اندازہ کیا جاسکتا ہے فاضل مؤلف نے کس قدر محنت کی ہے۔ نیز کتاب کو مختلف ابواب و فصول پر تقسیم کر کے پھر ذیلی عنوانات قائم کر کے کتاب کے قاری کے لیے بڑی سہولت اور دلچسپی پیدا کر دی ہے نیز کتاب میں مندرج مسائل و فضائل، فوائد کتب معتبرہ کے حوالہ جات سے مزین ہیں جو کہ احسن اقدام ہے۔ **اللَّهُمَّ زِدْ فِرْدُ**

فقیر کی اس سے قبل مؤلف موصوف سے کوئی شناسائی یا ملاقات نہیں کوئی راہ و رسم نہیں لیکن کتاب ہذا کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ فاضل مؤلف حفظہ اللہ تعالیٰ اہلسنت کے قابلِ اعتماد محقق اور ابھرتے ہوئے قلم نگار ہیں۔ مجھے اُمید ہے کہ ان کی کئی اور نگارشات بھی وقتاً فوقتاً منظرِ عام پر آتی رہیں گی۔ اس کتاب سمیت اللہ کریم ان کی جملہ تصانیف کو قبولِ عام کا درجہ عطا فرمائے۔



تقریظِ جلیل (2)

تلمیذِ محدثِ اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد رفیق صاحب دامت برکاتہم العالیہ
(خطیب مرکزی جامع مسجد عالمگیری کھاریاں)

عزیزی مولانا حافظ القاری محمد عمر عطاری نے احادیث کا ایک مجموعہ مرتب کیا ہے۔ جو رسول اللہ ﷺ کی دُعاؤں پر مشتمل ہے میں نے اس کو مختلف جگہ سے سنا ہے اور اس کو مفید پایا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کا مطالعہ ہر خاص و عام کے لیے مفید رہے گا کیونکہ دعا کا شاید ہی کوئی گوشہ ایسا ہو جس پر روشنی نہ ڈالی گئی ہو۔ دل سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ فاضل نوجوان محمد عمر عطاری کی اس محنت و جانفشانی کو اپنی رضا کا ذریعہ بنائے اور اپنی جناب خاص سے اس کا اجر بے پایاں عنایت فرمائے۔ نیز علم و عمل، صحت و عمر میں برکت نصیب فرما کر خلوص و لہیت کے ساتھ مزید خدمتِ دین متین کے مواقع فراہم فرمائے اور ہمیں اس پر عمل کر کے اپنی دنیا و آخرت سنوارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

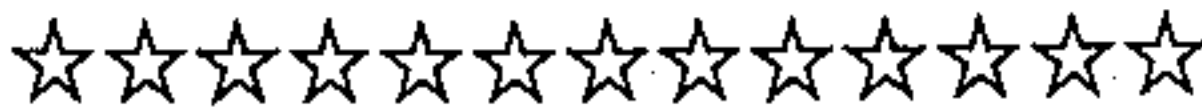
☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تقریظِ جلیل (3)

اُستاذ العلماء حضرت علامہ مولانا نعیم بابر عطاری صاحب دامت برکاتہم العالیہ
تعلیمی ذمہ دار مجلس جامعۃ المدینہ پاکستان (دعوتِ اسلامی)

حمد و صلوة کے بعد مولانا محمد عمر عطاری المدنی کی کتاب فضائل دُعایِ زبانِ مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم کا چیدہ چیدہ مقامات سے مطالعہ کیا قارئین کے لئے اسے بہت نافع پایا۔ اللہ تعالیٰ
مولانا موصوف کی اس دینی خدمت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور اس کتاب کو مولانا
کے لیے توشہِ آخرت بنائے (آمین) بجا النبی الامین۔

اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ ہو۔



تقریظِ جلیل (4)

استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا محمد سجاد رضوی عطاری المدنی دامت برکاتہم العالیہ

تعلیمی ذمہ دار مجلس جامعۃ المدینہ اوور سیز (دعوتِ اسلامی)

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيد
المرسلين اما بعد فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم - بسم
الله الرحمن الرحيم الصلاة والسلام عليك يا رسول الله و
على آلك و اصحابك يا حبيب الله - الصلاة والسلام
عليك يا نبي الله وعلى آلك و اصحابك يا نور الله و بعد
موصوف ذی کاوش اعنی محمد عمر عطاری المدنی کی کاوشوں کو چیدہ و چنیدہ طائرانہ
اور کچھ غائرانہ دیکھا، خوبی سے معمور پایا اور کچھ حذف کرنے کا بھی عرض کیا جو کہ مامور
پایا۔ جبکہ محرر کا زیر نظر کتاب کے تمام مشمولات و مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔
ماشاء اللہ اپنے موضوع پر کافی وقیح کام ہے۔ رب علیم السميع! اسے شرف قبول سے نوازنے
اور مؤلف کے قلم میں برکت، صیانت لغزش اور روانی عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم وبارک۔



تقریظِ جلیل (5)

حضرت علامہ مولانا حافظ محمد عرفان صاحب

(مدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ الحسنات کیمپس بڑھنگ بھمبر آزاد کشمیر)

نحمدہ و نصلی و نسلم علیٰ رسولہ الکریم

فاضل نوجوان عزیزم مولانا حافظ محمد عمر عطاری قادری صاحب پر اللہ تعالیٰ عزوجل کا بہت فضل و احسان ہے۔ اللہ تعالیٰ عزوجل نے مولانا موصوف کو نو عمری میں حفظ قرآن پاک کی سعادت، درسِ نظامی کے علوم کی فراغت کے ساتھ ساتھ حج بیت اللہ کی سعادت بھی عطا فرمائی ہے۔

مولانا موصوف نے نو عمری میں ہی اللہ تعالیٰ عزوجل کے فضل و احسان کے ساتھ بڑی محنت شاقہ سے دعا کے موضوع پر ایک مدلل کتاب تصنیف کی ہے۔ قرآنی آیات، احادیث مبارکہ اور بزرگانِ دین کے اقوال کے ساتھ اس کو جامع بنا دیا ہے اور حوالہ جات کا اندراج کر کے اس کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔ یقیناً یہ کتاب علماء اور طلباء کے لیے بالخصوص اور عوام الناس کے لیے بالعموم ایک عظیم تحفہ ہے۔

مولانا موصوف نے اپنی جوانی میں ہی اس عظیم کام کو سرانجام دیا ہے آئندہ بھی موصوف سے مزید تحقیقی کام کی توقعات وابستہ ہیں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولانا موصوف کی اس کاوش کو اپنے دربار میں قبول فرما کر اجر عظیم عطا فرمائے۔

ابتدائیہ

سب تعریفیں اللہ رب العالمین کیلئے ہیں جو سارے جہانوں کا مالک ہے اور ہزاروں درود و سلام ہوں ہمارے پیارے آقا امام الانبیاء ﷺ کی ذات گرامی پر جن کی بدولت ہمیں قرآن ملا اور ایمان ملا۔

دُعا:-

دعا کرنا عبادت ہے اور انسان کا اللہ تعالیٰ جل جلالہ سے قرب کا ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ عزوجل کی بارگاہ میں دعا کا بڑا مقام ہے۔ اس کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ قرآن مجید میں خود دعا کرنے کا حکم فرماتا ہے اور ساتھ ہی یہ مژدہ بھی سناتا ہے کہ جب بھی کوئی دعا مانگنے والا مجھ سے دعا مانگتا ہے تو میں اس کی دعا قبول فرماتا ہوں۔

دعا انسانی فطرت کا تقاضا ہے۔ انسان دنیاوی ترقی اور خوشحالی کی بناء پر اکثر اپنے رب سے دور ہو جاتا ہے۔ غفلت، گناہ اور نسیان کے کتنے ہی دبیز پردے اس کے دل پر پڑ جائیں لیکن جب انسان مصائب، مشکلات، معاشی، معاشرتی، خاندانی الجھنوں اور انفرادی پریشانیوں میں پھنستا ہے تو اس کے ہاتھ دعا کے لیے بارگاہِ الہی میں بے اختیار اٹھ جاتے ہیں۔

قرآن مجید میں اس فطری تقاضے کو کئی جگہ بیان فرمایا ہے۔ مثلاً سورۃ یونس کی آیت نمبر 12 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا ۝

(پ 11۔ یونس: 12)

ترجمہ کنز الایمان :

اور جب آدمی کو تکلیف پہنچتی ہے ہمیں پکارتا ہے لیٹے اور بیٹھے اور کھڑے۔

دوسری جگہ ارشاد فرمایا۔

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ -

(پ 23۔ الزمر: 8)

ترجمہ کنز الایمان :-

اور جب آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے اپنے رب کو پکارتا ہے۔ اسی کی طرف

جھکا ہوا۔ جب کوئی بندہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی بارگاہ میں دستِ سوال پھیلاتا ہے تو اللہ تبارک

و تعالیٰ ان پھیلے ہوئے ہاتھوں کو خالی لوٹاتے ہوئے حیا فرماتا ہے۔ البتہ بعض اوقات

قبولیت میں تاخیر کا ہونا یا دعا کا مستجاب نہ ہونا کسی نہ کسی حکمت کے تحت ہوتا ہے۔

دنیا کا عام دستور :-

یہ دُنیا عالم اسباب ہے یہاں کا عام دستور یہی جاری ہے کہ جب کسی کام کے

لازمی اسباب و ذرائع فراہم ہوتے ہیں تب ہی وہ کام پایہ تکمیل کو پہنچتا ہے اور مقصد معرض

وجود میں آجاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی بندہ کیلئے کامیابی و ناکامی عزت و دولت اور خوشحالی و

محتاجی وغیرہ جو کچھ مقدر ہو چکی ہے وہ یقیناً وقت پر ظاہر ہو کر رہے گی۔ مگر چونکہ ہم غیب کی

باتوں اور مقدر کے فیصلہ سے بے خبر ہیں اس لئے ہم کو دعاؤں کا سہارا لینا ضروری ہے اس ضمن میں یہ بھی ذہن میں رکھنا چاہیے کہ ہماری زندگی کے بہت سے معاملات و مسائل کا حل دعاؤں پر موقوف کر دیا گیا ہے یعنی اگر ہم گریہ و زاری کے ساتھ بارگاہِ الہی میں دعا والتجا کریں گے تو ہم کو پسندیدہ اور مطلوبہ چیزیں مل جائیں گی۔

مصائب دور کرنے کے اسباب :-

پریشانیوں، دکھوں، بیماریوں کی تاریخ بھی انسانی تاریخ سے ملتی جلتی دکھائی دیتی ہے۔ ان کی تکالیف میں علاج معالجہ ان سے نجات کے لیے بھاگ دوڑ اور چارہ جوئی بھی اسی وقت سے ہی تاریخ میں ثابت ہے۔

ہم نے اپنے مصائب دور کرنے کیلئے ظاہری اسباب کو بڑی اہمیت دے رکھی ہے بیماری لاحق ہوتی ہے تو طبیعوں ڈاکٹروں سے رجوع کرتے ہیں۔ کاروباری پریشانی میں کاروباری حضرت سے رابطہ کرتے ہیں۔ مقدمات کی صورت میں وکلاء اور عدالتوں سے چارہ جوئی کرتے ہیں۔

مگر اس طرف توجہ نہیں کہ اپنی مشکلات کے حل، مصائب سے نجات، بیماریوں سے شفا، مظالم سے امن کیلئے اپنے رب قدوس عزوجل سے رابطہ کریں جس نے ہمیں اشرف المخلوقات انسان بنایا اور سب سے بڑا احسان یہ کیا کہ اپنے حبیب کریم ﷺ کا غلام بھی بنا دیا اور ہم کو عقل و فکر فہم و دانش جیسی نعمتوں سے نوازا۔

اللہ عزوجل سے بہترین رابطہ :-

بندے کا خدا سے بہترین رابطہ دعا ہے جسے اپنانا چاہئے۔

بندہ اپنے رب کا محتاج ہے اگر اللہ پاک جل جلالہ اسے پیدا نہ کرتا تو یہ وجود میں

نہ آتا اسی طرح انسان روحانی طور پر بھی اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی رحمت کا زبردست محتاج ہے

اس رحمت کے حصول کا حسین طریقہ دعا ہے۔

اسباب پر تو نظر رکھتے ہیں مگر اسباب میں

تاثیر پیدا کرنے والی ذات کو بھول جاتے ہیں۔

ہم میں یہ زبردست کوتاہی ہے کہ ہم اسباب پر تو نظر رکھتے ہیں مگر ان اسباب میں

تاثیر پیدا کرنے والی ذات کو بھول جاتے ہیں جو جہالت نہیں تو اور کیا ہے۔

چند مثالیں :-

سردیوں میں آگ سے استفادہ کرتے ہیں مگر یہ بھول جاتے ہیں کہ یہ فائدہ

دراصل آگ میں تاثیر پیدا کرنے والی ذات نے دیا ہے۔ اس لیے یہ ضروری نہیں کہ آگ

سے گرمی ملے یا آگ جلانے۔ اگر یہ فائدہ لازمی ہوتا تو جناب ابراہیم خلیل اللہ علی نبینا وعلیہ

الصلوٰۃ والسلام پر آگ گلزار نہ بنتی۔

پانی سے پیاس بجھاتے ہیں مگر جس نے پانی کے اندر پیاس بجھانے کی تاثیر پیدا

کی اسے بھول جاتے ہیں۔ چھری سے پھل کاٹنے کا فائدہ تو اٹھاتے ہیں اور چھری پر ہی

نظر جمائے رہ جاتے ہیں۔ وہ ذات جس نے چھری میں کاٹنے کی تاثیر پیدا کی اس کا

احساس بھی نہیں۔ اگر چھری بذاتِ خود کوئی شے ہوتی تو حضرت اسماعیل علیہ السلام کے حلق مبارک پر چل جاتی۔ مگر ایسا نہیں ہوا۔ یہ تیز چھری ایک رونگٹا بھی نہ کاٹ سکی۔ جب یہ حقیقت واضح ہوئی تو پھر کیوں نہ ہم اپنے مسائل کے حل کیلئے مسببِ حقیقی پر نگاہ ڈالیں اسی کی طرف متوجہ ہوں اسی کے بن کے رہیں۔ رغبت الی اللہ کا نام ہی دعا ہے۔

کس کا دروازہ کھٹکھٹائیں :-

ہر شخص اپنی پریشانی میں طاقتور پناہ ڈھونڈتا ہے۔ بیماری میں بہترین معالج کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے۔ دکھ میں اعلیٰ غمگسار کا متلاشی ہوتا ہے۔ اب آپ خود اندازہ کریں کہ رب قدوس سے زیادہ کون طاقت والا ہے۔ اس سے زیادہ بندے کے ساتھ مہربان کون ہو سکتا ہے۔ جس نے بچپن سے موت تک قدم قدم پر سنبھالا دیا۔ چاہئے کہ اسی سے رابطہ ہو اگرچہ عبادات اسی تک پہنچنے کا راستہ ہیں مگر فوری اور موثر رابطہ دعا ہے۔ جسے ہمیشہ اور ہر حال میں اپنانا چاہیے۔

کتاب لکھنے کا مقصد

کافی عرصہ سے یہ دل میں خواہش تھی کہ دعا کے موضوع پر کوئی ایسی کتاب لکھی جائے جس میں دعا سے متعلقہ تمام موضوعات کو ایک جگہ پر اکٹھا کر دیا جائے کہ دعائے مانگنے کے بارے میں قرآن کریم کی تعلیمات کیا ہیں اور رسول اللہ ﷺ کی وہ احادیث جو دعا کے موضوع پر ہیں ان کو تحریر کیا جائے۔ پھر دعائے مانگنے کے آداب کیا ہیں۔ دعائے مانگنے کے فائدے کیا ہیں اور دعا کے متعلق ہمارے اسلاف کے اقوال کیا ہیں پھر اگر کوئی بندہ خواب

میں دعامانگے تو اس کی تعبیریں کیا ہیں۔ دعامانگنے کے خاص اوقات کون سے ہیں پھر حضور ﷺ کی دُعاؤں کا اثر کیا ہے اور حضور ﷺ کے صحابہ کی دُعاؤں کا اثر کیا ہے؟ اور سرکار ﷺ کی امت کے اولیاء کرام علیہم الرحمۃ کی دُعاؤں کا اثر کیا ہے؟ پھر کیا اسمِ اعظم سے دُعا میں قبول ہوتی ہیں۔ اس بارے میں بھی وضاحت کی جائے پھر اکثر لوگ یہ شکایت کرتے ہیں کہ ہم اللہ عزوجل کی بارگاہ میں دعا تو مانگتے ہیں مگر ہماری دُعا میں قبول نہیں ہوتی۔ اس موضوع پر گفتگو کی جائے کہ دُعا میں قبول کیوں نہیں ہوتیں۔ پھر کون سے وہ کام ہیں جن کی دعا نہیں کرنی چاہیے اور کون سے خوش نصیب ہیں جن کی دُعا میں اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہ میں قبول فرماتا ہے اور قبولیت دعا کے چند ایک واقعات بھی لکھے جائیں اور دعا کے متعلق چند فتاویٰ جات بھی تحریر کر دیئے جائیں اور چند قرآنی دُعا میں بھی اور احادیث مصطفیٰ ﷺ سے ماخوذ دُعا میں بھی چند ایک لکھی جائیں اور آخر میں ختم شریف اور دو روح پرور دُعا میں لکھی جائیں۔ الحمد للہ اس کتاب میں ان تمام موضوعات کو تحریر کیا گیا ہے۔

کتاب کا آغاز و اختتام

الحمد للہ عزوجل 2 رمضان المبارک 1436ھ بمطابق 19 جون 2015ء بروز ہفتہ

بعد از نماز فجر اس کتاب کا آغاز کیا۔ اور 19 ذی قعدہ 1436ھ بمطابق 4 ستمبر 2015ء

بروز جمعہ بعد از نماز عصر یہ کتاب مکمل ہوئی۔

رحمتوں کے سائے

الحمد للہ عزوجل اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم، نبی کریم ﷺ کی نگاہِ عنایت پیارے
مرشد کریم شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی نگاہِ ولایت اور اپنے اساتذہ
کرام کی شفقت اور اپنے پیارے والدین کی محبتوں اور دُعاؤں اور شفقتوں کے نتیجے میں
یہ کتاب بنام فضائل دعا بزبان مصطفیٰ ﷺ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ الحمد للہ عزوجل
کتاب بنام فضائل دُعا بزبان مصطفیٰ ﷺ دعا کے 24 ابواب پر مشتمل ہے۔

زیور تعلیم سے آراستہ کرنے والے

میں اپنے تمام اساتذہ کرام کا شکر گزار ہوں جنہوں نے مجھ حقیر کی انگلی پکڑ کر
شارع اسلام پر گامزن کیا اور جنہوں نے مجھ حقیر کو اپنی محنت شاقہ سے علومِ ظاہری و باطنی
سے نوازا۔ میری مراد:-

حفظ و ناظرہ کے اساتذہ کرام۔

- (۱) قاری محمد ارشد عطاری (۲) قاری محمد خالد عطاری (۳) قاری محمد جمیل عطاری
- (۴) قاری محمد اکبر عطاری (۵) قاری محمد امجد عطاری (۶) قاری محمد افضل عطاری
- (۷) قاری محمد خادم عطاری (۸) قاری محمد نصیر عطاری

درس نظامی (شعبہ کتب) کے اساتذہ کرام :-

- (۱) محترم المقام حضرت علامہ مولانا محمد نعیم بابر عطاری دامت برکاتہم العالیہ۔
- (۲) ناظم جامعۃ المدینہ حضرت مولانا عبدالخالق رضا عطاری صاحب (۳) حضرت

- علامہ مولانا فضل عطاری صاحب (۴) حضرت علامہ مولانا حماد عطاری صاحب
 (۵) حضرت علامہ مولانا فضل داد عطاری صاحب (۶) حضرت علامہ مولانا
 سجاد عطاری صاحب (۷) حضرت علامہ مولانا رضوان عطاری صاحب (۸) حضرت
 علامہ مولانا سید احمد رضا عطاری صاحب (۹) حضرت علامہ مولانا عمران عطاری
 صاحب (۱۰) حضرت علامہ مولانا اصغر عطاری صاحب (۱۱) حضرت علامہ مولانا
 طارق عطاری صاحب (۱۲) حضرت علامہ مولانا مظہر عطاری صاحب (۱۳)
 حضرت علامہ مولانا عبداللطیف صاحب (۱۴) حضرت علامہ مولانا شوکت عطاری
 صاحب (۱۵) حضرت علامہ مولانا عبدالمجید عطاری صاحب

دورہ حدیث شریف کے اساتذہ کرام:-

- (۱) محترم المقام شیخ الحدیث مولانا غلام شبیر سعیدی دامت برکاتہم العالیہ (۲) حضرت
 علامہ مولانا مفتی محمد ہاشم خان عطاری صاحب دامت برکاتہم العالیہ۔ (۳) حضرت
 علامہ مولانا خلیل عطاری صاحب (۴) حضرت علامہ مولانا ارشد عطاری صاحب
 (۵) حضرت علامہ مولانا حامد عطاری صاحب

دُعَا:

اللہ تبارک تعالیٰ کی بارگاہ میں دُعا ہے کہ میرے ان تمام اساتذہ کرام کو قدم قدم
 برکتیں عطا فرمائے۔ اور اس کے علاوہ جنہوں نے اس کتاب کے حوالے سے تعاون کیا۔
 اور اپنی خصوصی دُعاؤں سے نوازا اللہ تعالیٰ اُن کو صراطِ مستقیم پر ثابت قدمی عطا فرمائے اور

ان کے رزقِ حلال میں وسعتیں عطا فرمائے۔

زیر نظر کتاب :-

فضائل دُعا بزبانِ مصطفیٰ ﷺ قرآن و حدیث اور مستند جامع حوالوں سے

مزین و مرتب کی گئی ہے۔

غیر ضروری اور عام قاری کی سمجھ میں نہ آنے والی بحث سے اجتناب کیا گیا ہے۔

قاری کے ذہن کو الجھا دینے والے اور کسی نتیجہ پر نہ پہنچنے والے دلائل سے بھی صرف نظر کیا

گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے میری دُعا ہے کہ وہ اس دینی خدمت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے

اور بار بار حریمِ طہیبین کی مجھے حاضری نصیب فرمائے۔

الحمد للہ عز و جل اس کتاب کے علاوہ تین مزید کتابوں پر کام جاری ہے۔ جن کے

نام مندرجہ ذیل ہیں :-

(۱) شانِ مساجد مع احکامِ مساجد (جلد اول)

(۲) موجودہ معاشرے میں انٹرنیٹ کا کردار اور تباہ کاریاں

(۳) یادِ مدینہ (نعتیہ کلام)

اللہ عز و جل سے دُعا ہے کہ ان کتابوں کا کام بھی جلد از جلد پایہ تکمیل تک پہنچ

جائے۔ (آمین)

(محمد عمر یونس عطاری المدنی)

دُعا کا لغوی معنی :-

فیروز اللغات میں ہے دُعا کا لغوی معنی 'نداء کرنا، پکارنا، رغبت کرنا، مدد طلب کرنا ہے۔'

دُعا کا اصطلاحی معنی :-

چھوٹے کا اپنے بڑے سے اظہارِ عجز (عاجزی و انکساری) کے ساتھ مانگنا دعا کہلاتا ہے۔

شریعت کی اصطلاح میں دُعا کا معنی :-

اپنے مالک حقیقی عزوجل سے مانگنا دُعا کہلاتا ہے۔

دُعا اور رضا کی تعریف :-

زبان سے مانگنا دُعا کہلاتا ہے۔

اور ہر حال میں دل سے مطمئن رہنا رضا کہلاتا ہے۔

بعض علماء کرام علیہم الرحمۃ دعا کو افضل کہتے ہیں بعض رضا بالقضاء (فیصلہ

خداوندی پر راضی رہنا) کو افضل کہتے ہیں۔

دُعا اور رضا دونوں پر عمل کا طریقہ :-

بہترین طریقہ یہ ہے کہ زبان سے دعا مانگے اور دل میں رضا رکھے اگر دعا قبول

نہ ہو تو ملال (رنج و غم) نہ ہو اس صورت میں دعا اور رضا دونوں پر عمل ہوگا۔

بعض علماء کرام علیہم الرحمۃ فرماتے ہیں کہ عام حالت میں دعا مانگنا بہتر ہے کہ اس

میں بندگی کا اظہار ہے۔ اسی لئے تمام انبیاء کرام علیہم السلام خصوصاً حضور سید الانبیاء ﷺ نے دعائیں مانگی ہیں۔ (جیسا کہ قرآن کریم اور حصہ احادیث مبارکہ میں موجود ہے) مگر بوقت امتحان رضاء بالقضاء فیصلہ خداوندی پر راضی رہنا افضل ہے۔

اسی لئے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے نارِ نمرود میں جاتے وقت دُعا نہ مانگی بلکہ جبرائیل علیہ السلام کے عرض کرنے پر فرمایا

كَفَانِي عَنْ سَوَالِي عِلْمُهُ بِحَالِي

سوال کرنے سے اس کا میرے حال کو جاننا میرے لئے کفایت کرتا ہے۔

﴿حوالہ:- الجامع الدعاء ص 26 تا 27 مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

مدنی پھول

اگر کوئی دنیا کے معمولی سے افسر کے بلاوے کا پیغام لائے تو فوراً حاضری کے لیے پیش ہو جاتے ہیں مگر جب موزن دو جہانوں کے مالک کی طرف سے بلاوے کا پیغام لائے تو افسوس ہم شس سے مس نہیں ہوتے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

باب نمبر 1

دعا کے متعلق قرآنی آیات مع تفسیری نکات

اللہ تبارک و تعالیٰ جل جلالہ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے۔

آیت مبارکہ 1 :-

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ
إِذَا دَعَانِ ۗ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ 0

پ 2 : البقرہ : 186

ترجمہ کنزالایمان :-

اور اے محبوب جب تم سے میرے بندے مجھے پوچھیں تو میں نزدیک ہوں دعا قبول کرتا ہوں پکارنے والے کی جب مجھے پکارے تو انہیں چاہیے میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں کہ ہمیں راہ پائیں۔

تفسیری نکات :-

(1) ایک شخص نے سرکارِ مدینہِ راحت قلب و سینہ ﷺ کی خدمت میں عرض کی یا رسول اللہ ﷺ کیا ہمارا رب قریب ہے کہ ہم اس سے مناجات کریں یا بعید ہے کہ ہم اس کو ندا کریں نبی کریم ﷺ خاموش ہو گئے تو اللہ پاک جلا جلالہ نے یہ آیت نازل فرمائی یعنی جب آپ نہیں مجھ سے مانگنے کا حکم کریں گے اور یہ مجھے سے مانگیں گے تو میں ان کی دعاؤں کو قبول کروں گا۔

﴿ حوالہ: (۱) تفسیر درمنثور۔ جلد اول صفحہ 508 مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور

(۲) تفسیر ابن کثیر جلد اول صفحہ 340 مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور

(۳) تفسیر قرطبی جلد اول صفحہ 765 مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور ﴿

(۲) طبرانی نے الاوسط میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ

ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ حیادار ہے کریم ہے وہ اس بات سے حیا فرماتا ہے کہ بندہ

اپنے ہاتھ اس کی جناب میں بلند کرے اور وہ بغیر عطا کئے انہیں خالی موڑ دے۔

﴿ حوالہ: تفسیر درمنثور ج 1 ص 510 مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور ﴿

(۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ، اللہ جل جلالہ کے پیارے محبوب ﷺ

سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ عزوجل ارشاد فرماتا ہے کہ اے ابن آدم! ایک بات

خالص تیرے لیے ہے اور ایک خالص میرے لئے ہے اور ایک میرے اور تیرے درمیان

مشترک ہے۔ اور وہ بات جو میرے لیے ہے وہ یہ ہے کہ تو میری عبادت کرے اور میرے

ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔ اور تیرے لیے یہ ہے کہ تو جو کوئی عمل کرے گا میں اس کا پورا

پورا اجر عطا کروں گا اور میرے اور تیرے درمیان مشترک بات یہ ہے کہ تیری طرف سے

دعا ہو اور میری طرف سے قبولیت۔

﴿ حوالہ: تفسیر ابن کثیر ج 1 ص 341 تا 342 مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور ﴿

(۴) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ یہودیوں نے

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض کیا اے محمد ﷺ بتاؤ ہمارا رب کیسے ہماری دعائیں

قبول کرتا ہے سنتا ہے جب کہ تم گمان کرتے ہو کہ ہمارے اور آسمان کے درمیان پانچ سو سال کی مسافت ہے اور ہر آسمان کی موٹائی بھی اتنی ہے تو یہ آیت پاک نازل ہوئی۔

﴿ حوالہ :- (۱) تفسیر مظہری ج 1 ص 312 مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور

(۲) تفسیر قرطبی ج 1 ص 765 مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور ﴿

(۵) حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک جنگ میں

رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے ہم کسی بلندی پر چڑھے یا کسی وادی میں اترے تو ہم نے

تکبیر کے ساتھ اپنی آوازیں بلند کیں تو آپ ﷺ ہمارے قریب ہوئے اور ارشاد فرمایا

کہ اے لوگو اپنے نفسوں پر نرمی کرو کیونکہ کسی بہرے اور غائب کو نہیں پکار رہے۔ تم اس

ذات کو پکار رہے ہو جو سننے والی اور دیکھنے والی ہے۔ جس ذات کو تم پکار رہے ہو تم اُسے اس

سے بھی زیادہ قریب ہو جتنا کہ تم میں سے کوئی اپنی سواری کی گردن کے قریب ہے۔

﴿ حوالہ :- (۱) تفسیر درمنثور ج 1 ص 509 تا 510 مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور

(۲) تفسیر ابن کثیر ج 1 ص 340 مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور

(۳) تفسیر قرطبی ج 4 ص 268 مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور ﴿

(۶) دُعا کا معنی ہے اپنی حاجت پیش کرنا اور اجابت کا معنی ہے کہ پروردگار عزوجل

اپنے بندے کی دُعا پر لَبَّيْكَ يَا عَبْدِي فرماتا ہے۔ البتہ جو مانگا جائے اُسی کا حاصل

ہو جانا اور چیز ہے۔ دوسری چیز ہے اللہ عزوجل کے کرم سے کبھی مانگی ہوئی چیز فوراً مل جاتی

ہے اور کبھی کسی حکمت کی وجہ سے تاخیر سے ملتی ہے کبھی بندے کی حاجت دُنیا میں پوری

کردی جاتی ہے کبھی آخرت میں ثواب کا ذخیرہ کر دیا جاتا ہے۔ کبھی بندے کا نفع کسی دوسری چیز میں ہوتا ہے تو مانگی ہوئی چیز کی بجائے وہ دوسری عطا کر دی جاتی ہے۔ کبھی بندہ محبوب ہوتا ہے اس کی حاجت روائی میں اس لیے دیر کی جاتی ہے کہ وہ عرصہ تک دعا میں مشغول رہے اور کبھی دعا کرنے والے میں صدق و اخلاص وغیرہ قبولیت کی شرائط نہیں ہوتیں اس لیے منہ مانگی مراد نہیں ملتی۔ اسی لیے اللہ پاک کے نیک اور مقبول بندوں سے دُعا کرائی جاتی ہے۔ تاکہ ان کی دُعا کے صدقے گناہگاروں کی بگڑی بھی سنور جائے۔

﴿حوالہ:- تفسیر صراط الجنان ج 1 ص 297 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی﴾

آیت مبارکہ 2 :-

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے۔

أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۗ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝

پ: 8 ، الاعراف 55

ترجمہ کنزالایمان :-

اپنے رب سے دُعا کرو گڑ گڑاتے اور آہستہ۔ بے شک حد سے بڑھنے والے

اُسے پسند نہیں۔

تفسیری نکات :-

(۱) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا کہ اس آیت پاک میں خفیہ سے مراد سر اور مخفی دعا مانگنا ہے۔ یعنی تم اپنے رب سے دُعا کرو گڑ گڑاتے ہوئے اور آہستہ

آہستہ۔ بے شک اللہ پاک دعا میں اور دیگر امور میں حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

(۲) امام ابن حاتم رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ سے یہ قول بیان کیا ہے کہ **قَضْرُ عَاكَ** معنی ہے عاجزی سے دعا مانگنا اور **خَفِيَّةٌ** کا معنی ہے آواز پست کرتے ہوئے۔ یعنی تم اپنی دنیوی اور اخروی حاجات کے بارے میں اپنے رب سے دعا کرو۔ عاجزی کرتے ہوئے دہمی اور پست آواز کے ساتھ اور **إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ** کی تفسیر میں آپ فرماتے ہیں کہ تم کسی مومن مرد اور عورت کے بارے میں اور برائی کی دُعا نہ کرو۔ یعنی اے اللہ فلاں کو ذلیل و رسوا کر دے فلاں پر لعنت بھیج اور اس کی مثل دیگر دعائیں کیونکہ یہ عداوت اور دشمنی کی علامت ہے۔

﴿حوالہ:- تفسیر درمنثور ج 3 ص 293 مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور﴾

(۳) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا اے اللہ جب تو مجھے جنت میں داخل کرے تو میں تجھ سے جنت کی دائیں جانب قصر ابیض سفید محل کا سوال کرتا ہوں۔ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا اے میرے بیٹے جنت کا اللہ تعالیٰ عزوجل سے سوال کرو اور اللہ پاک سے دوزخ سے بچاؤ کی دُعا کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اس امت میں ایسے لوگ ہوں گے جو طہارت اور دعا میں حد سے تجاوز کرنے والے ہوں گے۔

﴿حوالہ:- (۱) تفسیری مظہری ج 3 ص 415 مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور﴾

(۲) تفسیر درمنثور ج 3 ص 294 مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور

(۳) تفسیر ابن کثیر ج 2 ص 385 مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور

(۴) تفسیر قرطبی ج 4 ص 271 مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور

(۵) تفسیر صراط الجنان ج 3 ص 342 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی ﴿

(۴) اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دعا کا طریقہ سکھا رہا ہے جو دنیا اور آخرت میں اُن کی

بہتری کا سبب ہے یعنی گڑ گڑاتے ہوئے سراپا عجز بن کر اور چپکے چپکے سے اپنے رب کو

پکارو۔

(۵) حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک زمانہ تھا آدمی حافظِ قرآن

ہوتا اور کسی کو کانوں کان خبر نہ ہوتی۔ ایک آدمی فقہہ میں قبھر ہو جاتا لیکن لوگوں کو محسوس تک

نہ ہوتا۔ اور آدمی اپنے گھر میں لمبی لمبی نمازیں پڑھتا اس کے گھر میں مہمان بھی ہوتے تو

بھی کسی کو پتہ نہ چلتا۔ لیکن آج کل ہمیں ایسے لوگوں سے واسطہ پڑ رہا ہے جو خفیہ عبادت پر

قادر ہونے کے باوجود علی الاعلان عبادت کرتے ہیں۔ پہلے مسلمان پوری کوشش اور دلجمعی

کے ساتھ دعا کیا کرتے تھے تو سوائے ان کے اور اللہ کے درمیان مناجات کے ان کے منہ

سے کوئی آواز سنائی ہی نہیں دیتی تھی۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ اپنے رب سے

گڑ گڑاتے ہوئے اور آہستہ آہستہ دعا کرو۔

﴿ حوالہ :- تفسیر ابن کثیر ج 2 ص 384 مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور ﴾

(۶) یاد ہے کہ دعا میں حد سے بڑھنے کی مختلف صورتیں ہیں جیسے انبیاء کرم علیہم السلام

کا مرتبہ مانگنا۔ اسی طرح جو چیزیں محال یا قریب بہ محال ہیں ان کی دعا کرنا، ہمیشہ کے لیے تندرستی اور عافیت مانگنا۔ ایسے کام کے بدلنے کی دعا مانگنا جس پر قلم جاری ہو چکا ہو۔ مثلاً لمبا آدمی کہے میرا قدم ہو جائے، چھوٹی آنکھوں والا کہے میری آنکھیں بڑی ہو جائیں۔ اسی طرح گناہ کی دعا کرنا، اللہ تعالیٰ سے حقیر چیز مانگنا، لغو اور بے فائدہ دعا مانگنا۔ رنج و مصیبت سے گھبرا کر اپنے مرنے کی دعا مانگنا وغیرہ۔

﴿ حوالہ :- تفسیر صراط الجہان ج 3 ص 343 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی ﴾

(۷) حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ اُن کا بیٹا یہ دعا مانگ رہا ہے اے اللہ میں تجھ سے جنت اس کی نعمتیں اس کے ریشمی کپڑوں کا سوال کرتا ہوں اور دوزخ اس کی زنجیروں اور بیڑیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے بیٹے تم نے تو خیر کثیر کا اللہ تعالیٰ سے سوال کیا ہے اور شر کثیر سے اس کی پناہ مانگی ہے میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ عنقریب ایسے لوگ ہوں گے جو دعا میں حد سے تجاوز کر جایا کریں گے۔

﴿ حوالہ :- (۱) تفسیر ابن کثیر ج 2 ص 384 مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور

(۲) تفسیر درمنثور ج 3 ص 294 مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور ﴾



آیت مبارکہ 3 :-

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے کہ

وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَةَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝

پ: 8، الاعراف: 56

ترجمہ کنزالایمان :-

اور اس سے دعا کرو ڈرتے اور طمع کرتے بے شک اللہ کی رحمت نیکوں کے قریب

ہے۔

تفسیری نکات :-

(۱) اس آیت پاک میں دُعا مانگنے کا ایک ادب بیان فرمایا گیا ہے کہ جب بھی دعا مانگو تو اللہ پاک جل جلالہ کے عذاب سے ڈرتے ہوئے اور اس کی رحمت کی طمع کرتے ہوئے دُعا کرو۔

﴿حوالہ :- تفسیر صراط الجنان ج 3 ص 377 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی﴾

(۲) امام ابوالشیخ رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیا کہ **وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا** کا معنی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس طرح بیان کیا ہے **خَوْفًا مِّنْهُ وَطَمَعًا لِّمَا عِنْدَهُ** یعنی تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو اس سے ڈرتے ہوئے اور اس کی اُمید اور خواہش رکھتے ہوئے۔ جو کچھ اس کے پاس اور یہاں **مُحْسِنِينَ** بمعنی مومنین ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی رحمت مومنین کے قریب ہے اور جو اللہ پاک کے ساتھ ایمان نہیں لایا وہ تو

مفسدین میں سے ہے۔

﴿ حوالہ:- تفسیر درمنثور ج 3 ص 295 مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور ﴾

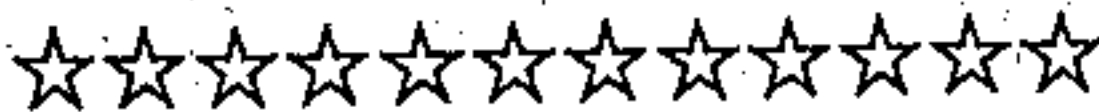
(۳) انسان انتظار، خوف اور اللہ تعالیٰ سے امید کی حالت میں ہوتا ہے یہاں تک کہ اُمید اور خوف انسان کے لئے پرندے کے دو پروں کی مثل ہوتے ہیں جو اسے صراطِ مستقیم میں اٹھائے رکھتے ہیں اور اگر ان دونوں میں سے کوئی ایک مفرد ہو جائے تو انسان ہلاک ہو جائے۔

﴿ حوالہ:- تفسیر قرطبی ج 4 ص 272 مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور ﴾



مدنی پھول

پہلے کے لوگ سنت کو سنت سمجھ کر اپناتے تھے جبکہ ہم سنت کو سنت سمجھ کر چھوڑ دیتے ہیں اور کہتے ہیں سنت ہی ہے نا۔۔۔ کوئی فرض تھوڑی ہے سنتوں کو اپنائیں یہی ہماری زندگی اور آخرت کی کامیابی کا ذریعہ ہے۔



باب نمبر 2

فضائل دُعا بزبانِ مصطفیٰ ﷺ

مجھ سے دُعا مانگو میں تمہاری دُعا قبول کروں گا۔

حدیث پاک 1 :-

عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَأَ وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ۔

﴿ حوالہ :- (۱) مشکوٰۃ شریف ج 1 ص 526 مطبوعہ قادری پبلی کیشنز لاہور

(۲) مسند ابی داؤد طیالسی ج 1 ص 560 مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور

(۳) جامع ترمذی ج 3 ص 572 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور

(۴) المستدرک علی الصحیحین ج 2 ص 220 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور ﴿

ترجمہ الحدیث :-

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

نے ارشاد فرمایا کہ دعا ہی عبادت ہے پھر یہ آیت تلاوت کی تمہارا رب فرماتا ہے مجھ سے

دعا مانگو میں تمہاری دُعا قبول کروں گا۔



دُعا عبادت کا مغز ہے

حدیث پاک 2 :-

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّعَاءُ مَخُّ الْعِبَادَةِ -

﴿حوالہ:- (۱) مشکوٰۃ شریف ج 1 ص 526 مطبوعہ قادری پبلی کیشنز لاہور﴾

(۲) جامع ترمذی ج 3 ص 572 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

ترجمہ الحدیث :-

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

ارشاد فرمایا کہ دعا عبادت کا مغز ہے۔



اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں معزز چیز

حدیث پاک 3 :-

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ مِنَ الدُّعَاءِ

﴿حوالہ:- (۱) مشکوٰۃ شریف ج 1 ص 527 مطبوعہ قادری پبلی کیشنز لاہور﴾

(۲) جامع ترمذی ج 3 ص 571 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

(۳) صحیح ابن حبان ج 1 ص 881 تا 882 مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور﴾

(۴) المستدرک علی الصحیحین ج 2 ص 219 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

ترجمہ الحدیث :-

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا سے زیادہ معزز اور کوئی چیز نہیں۔

دعا مصیبت کو ٹالتی ہے

حدیث پاک 4 :-

عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللَّهِ بِاللُّدْعَاءِ

﴿ حوالہ :- (۱) مشکوٰۃ شریف ج 1 ص 527 مطبوعہ قادری پبلی کیشنز لاہور

(۲) المستدرک علی الصحیحین ج 2 ص 225 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور ﴿

ترجمہ الحدیث :-

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا دعا ہر اُس مصیبت کو نافع ہے جو آئی ہو یا نہ آئی ہو۔ اے اللہ کے بندو دعا کو خود پر لازم کر لو۔



دعا رحمت کی چابی ہے

حدیث پاک 5 :-

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

الدُّعَاءُ وَمِفْتَاحُ الرَّحْمَةِ وَالْوُضُوءُ وَمِفْتَاحُ الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةُ
مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ۔

﴿ حوالہ :- فیضانِ دُعا بحوالہ فیض القدر حدیث نمبر 4257 صفحہ نمبر 53 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد ﴾

ترجمة الحديث :-

دُعَا رَحْمَتِ كِنْحَى كِنْحَى هُوَ اَوْرُوضُ نَمَازِ كِنْحَى كِنْحَى هُوَ اَوْرُ نَمَازِ جَنَّتِ كِنْحَى كِنْحَى هُوَ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعَا مَوْمِنِ كَا هَتَهْيَارِ هُوَ

حدیث پاک 6 :-

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

الدُّعَاءُ بِسَلَاخِ الْمُؤْمِنِ وَعِمَادِ الدِّينِ وَنُورِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

﴿ حوالہ :- فیضانِ دُعا بحوالہ المستدرک علی اہل بیت حدیث نمبر 1812 صفحہ نمبر 53

تا 54 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد ﴾

ترجمة الحديث :-

دُعَا مَوْمِنِ كَا هَتَهْيَارِ هُوَ اَوْرُ دِينِ كَا سَتُونِ هُوَ اَوْرَا سَمَانُونِ اَوْرُ زَمِينِ كَا نُورِ هُوَ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

رحمت کا ہے دروازہ کھلا مانگ اریے مانگ

حدیث پاک 7 :-

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

مَنْ فَتَحَ لَهُ مِنْكُمْ بَابَ الدُّعَاءِ فَتَحَتْ لَهُ أَبْوَابَ الرَّحْمَةِ وَمَا سُئِلَ اللَّهُ شَيْئًا يَعْنِي أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يُسْتَلَّ الْعَافِيَةَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزَلْ فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللَّهِ بِالدُّعَاءِ۔

﴿حوالہ:- (۱) فیضانِ دُعَا ص 56 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد﴾

(۲) جامع ترمذی ج 3 ص 689 مطبوعہ شبیر برادرزلاہور﴾

ترجمہ الحدیث :-

تم میں سے جس کیلئے دعا کا دروازہ کھولا گیا اس کے لئے رحمت کا دروازہ کھولا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ سے جو چیزیں مانگی جاتی ہیں یعنی اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان میں سے سب سے زیادہ پسندیدہ یہ ہے کہ اس سے عافیت مانگی جائے نبی کریم ﷺ نے مزید ارشاد فرمایا دعا اس مصیبت کیلئے بھی نافع ہے جو اتر چکی اور اس کیلئے بھی جو ابھی تک نہیں اتری۔ پس اللہ کے بندو دعا کو لازم پکڑ لو۔



ہنگتا خالی ہاتھ نہ لوٹے

حدیث پاک 8 :-

حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

إِنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ لَيَسْتَحْيِي أَنْ يَبْسُطَ الْعَبْدُ إِلَيْهِ يَدَيْهِ يَسْأَلُهُ
خَيْرًا فَيُرَدَّهُمَا خَائِبَتَيْنِ

﴿ حوالہ :- فیضانِ دُعا، حوالہ المسند لامام احمد ص 58 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد ﴾

ترجمہ الحدیث :-

بے شک تمہارا رب زندہ کرم فرمانے والا ہے وہ اس بات سے حیا فرماتا ہے کہ
بندہ اپنے ہاتھ اس کی بارگاہ میں پھیلائے وہ اُس سے بھلائی کا سوال کرے پھر اللہ عزوجل
انہیں خالی لوٹا دے۔



مسلمان کسی دُعا مستجاب ہوتی ہے

حدیث پاک 9 :-

عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
مَا مِنْ أَحَدٍ يَدْعُو بِدُعَاءٍ إِلَّا آتَاهُ اللَّهُ مَا سَأَلَ أَوْ كَفَّ عَنْهُ مِنَ
السُّوءِ وَمِثْلَهُ مَا لَمْ يَدْعُ بِإِيْمٍ أَوْ قَطِيعَةٍ رَحِمِ

﴿ حوالہ :- جامع ترمذی ج 3 ص 578 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور ﴾

ترجمة الحديث :-

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص جو بھی دعا مانگتا ہے تو یا اللہ تعالیٰ اُسے وہ چیز عطا کر دیتا ہے جو اس نے مانگی ہو یا اس کی مانند اسی شخص سے کسی برائی کو (یعنی نقصان کو) روک دیتا ہے۔ جب تک آدمی کسی گناہ یا قطع رحمی کے بارے میں دُعا نہ کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

راحت اور چین میں دُعا مانگے

حدیث پاک 10 :-

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْتَجِيبَ اللَّهُ لَهُ عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَالْكَرْبِ فَلْيُكْثِرِ الدُّعَاءَ فِي الرِّخَاءِ -

﴿ حوالہ :- جامع ترمذی ج 3 ص 578 تا 579 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور ﴾

ترجمة الحديث :-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ مصیبت میں اس کی دعا قبول کرے تو وہ راحت کے دوران بھی بکثرت دُعا کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

آدھی رات کو دعا کرنے کی فضیلت

حدیث پاک 11 :-

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
يَنْزَلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ
يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرِ يَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِبَ لَهُ مَنْ
يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ -

﴿ حوالہ :- بخاری شریف ج 3 ص 552 مطبوعہ شبیر برادرزلاہور ﴾

ترجمہ الحدیث :-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے
ارشاد فرمایا ہمارے رب بزرگ و برتر کی رحمت ہر رات آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتی
ہے جب رات کی آخری تہائی باقی رہ جاتی ہے اللہ عز و جل فرماتا ہے کون ہے جو مجھ سے
دُعا مانگے میں اس کی دُعا قبول کروں گا کون ہے جو مجھ سے سوال کرے میں اس کو عطا
کروں گا کون ہے جو مجھ سے مغفرت طلب کرے میں اس کو بخش دوں گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعا میں جلد بازی نہ کریں

حدیث پاک 12 :-

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ يَقُولُ دَعْوَتُ فَلَمْ
يُسْتَجَبْ لِي -

﴿حوالہ:- (۱) صحیح بخاری ج 3 ص 559 مطبوعہ شبیر برادرزلا ہور۔﴾

(۲) جامع ترمذی ج 3 ص 581 مطبوعہ شبیر برادرزلا ہور ﴿﴾

ترجمة الحديث :-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تک تم میں سے کوئی جلد بازی نہیں کرتا تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے وہ جلدی کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میں نے دعا کی اور وہ قبول نہ ہوئی۔



دعا یقین کے ساتھ کریں

حدیث پاک 13 :-

عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلْيَعِزِّمِ الْمَسْأَلَةَ وَلَا يَقُولَنَّ - اللَّهُمَّ إِنِّ شِئْتُ
فَاعْطِنِي فَإِنَّهُ لَا مُسْتَكْرَهَ لَهُ -

﴿حوالہ:- (۱) صحیح بخاری شریف ج 3 ص 559۔ مطبوعہ شبیر برادرزلا ہور ﴿﴾

(۲) صحیح مسلم شریف ج 3 ص 504۔ مطبوعہ شبیر برادرزلا ہور ﴿﴾

ترجمة الحديث :-

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اللہ عزوجل سے دعا کرے تو یقین کے ساتھ کرے اور یہ نہ کہے اے اللہ اگر تو چاہتا ہے تو مجھے عطا فرما سلئے کہ اللہ تعالیٰ کو کوئی مجبور کرنے والا نہیں۔



قرب خداوندی کے حصول کا ذریعہ دعا

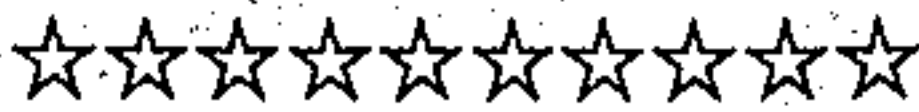
حدیث پاک 14 :-

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَامَةٌ إِذَا دَعَانِي۔

﴿ حوالہ :- صحیح مسلم شریف - ج 3 ص 508 مطبوعہ شبیر برادرزلاہور ﴾

ترجمة الحديث :-

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے میں اپنے بارے میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوں جب وہ مجھ سے دعا کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔



ہر چیز کا سوال رب سے کریں

حدیث پاک 15 :-

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔
 لَيْسَ سَأَلَ أَحَدُكُمْ رَبَّهُ حَاجَتَهُ كُلَّهَا حَتَّى يَسْأَلَ بِشِعْرِ نَعْلِهِ إِذَا
 انْقَطَعَ۔

ترجمہ الحدیث :-

تم میں سے ہر کوئی اپنے رب سے اپنی حاجت کا سوال کرے حتیٰ کہ اپنے جوتے کا تسمہ
 ٹوٹنے کی صورت میں تسمہ بھی اس سے مانگے۔

﴿حوالہ:- (۱) فیضانِ دُعا ص 62، مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد

(۲) جامع ترمذی ج 3 ص 729 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور

(۳) صحیح ابن حبان ج 1 ص 879 مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور ﴿

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعا تقدیر کو ٹال دیتی ہے

حدیث پاک 16 :-

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔
 الدُّعَاءُ يَرُدُّ الْقَضَاءَ وَإِنَّ الْبَرَّ يَزِيدُ فِي الرِّزْقِ وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيُحْرَمُ
 الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيبُهُ۔

ترجمہ الحدیث :-

دُعا تقدیر کو ٹال دیتی ہے اور بے شک نیکی رزق کو زیادہ کرتی ہے بے شک بندہ اپنے گناہ کی وجہ سے رزق سے محروم رہتا ہے۔

﴿ حوالہ :- فیضانِ دُعا بحوالہ المستدرک ص 54 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

سجدے کی حالت میں دُعا

حدیث پاک 17 :-

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

مَا وَضَعَ رَجُلٌ جَبْهَتَهُ لِلَّهِ سَاجِدًا فَقَالَ يَا رَبِّ اغْفِرْ لِي يَا رَبِّ اغْفِرْ لِي يَا رَبِّ اغْفِرْ لِي ثَلَاثًا إِلَّا رَفَعَ رَأْسَهُ وَقَدْ غُفِرَ لَهُ۔

ترجمہ الحدیث :-

کوئی بندہ اپنی پیشانی کو زمین پر رکھ کر تین مرتبہ یہ کہے گا یا رب اغفر لی یا رب اغفر لی۔ یا رب اغفر لی اس حالت میں سر اٹھائے گا کہ اس کی بخشش ہو چکی ہوگی۔

﴿ حوالہ :- فیضانِ دُعا بحوالہ مصنف ابن ابی شیبہ ص 69 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

رحمت خداوندی کا ٹھکانہ ہمارا سمندر

حدیث پاک 18 :-

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

يَدْعُوَاللَّهَ بِالْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُوقِفَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيَقُولُ
عَبْدِي اِنِّي اَمَرْتُكَ اَنْ تَدْعُوَنِي وَوَعَدْتُكَ اَنْ اَسْتَجِيبَ لَكَ
فَهَلْ كُنْتَ تَدْعُوَنِي فَيَقُولُ نَعَمْ يَا رَبِّ فَيَقُولُ اَمَّا اِنَّكَ لَمْ
تَدْعِنِي بِدَعْوَةٍ اِلَّا اَسْتَجِيبَتْ لَكَ فَهَلْ لَيْسَ دَعْوَتِي يَوْمَ
كَذًا وَكَذًا لِيَعْمَ نَزَلَ بِكَ اَنْ اَفْرَجَ عَنْكَ فَفَرَجْتُ عَنْكَ
فَيَقُولُ نَعَمْ يَا رَبِّ فَيَقُولُ فَاِنِّي عَجَّلْتُهَا لَكَ فِي الدُّنْيَا
وَدَعْوَتِي يَوْمَ كَذًا وَكَذًا لِيَعْمَ نَزَلَ بِكَ اَنْ اَفْرَجَ عَنْكَ فَلَمْ تَرَ
فَرَجًا قَالَ نَعَمْ يَا رَبِّ فَيَقُولُ اِنِّي اَدَّخَرْتُ لَكَ بِهَا فِي الْجَنَّةِ
كَذًا وَكَذًا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَلَا يَدْعُ اللّٰهُ دَعْوَةً بِهَا
عَبْدُهُ الْمُؤْمِنُ اِلَّا يَبْنَ لَهُ اِمَّا اَنْ يَكُونَ عَجَلًا لَهُ فِي الدُّنْيَا
وَإِمَّا اَنْ يَكُونَ اَدَّخَرَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ قَالَ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ فِي
ذَلِكَ الْمَقَامِ يَا لَيْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَجَلًا لَهُ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ۔

ترجمة الحديث :-

بروز قیامت اللہ عزوجل مومن کو بلائے گا اور وہ اللہ عزوجل کے سامنے کھڑا ہوگا۔ اللہ عزوجل ارشاد فرمائے گا اے میرے بندے میں نے تجھے حکم دیا تھا کہ دعا کرو تم مجھ سے اور میں نے تجھ سے وعدہ کیا تھا کہ میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ کیا تو نے مجھ سے دعا کی؟ مومن عرض کرے گا اے میرے پروردگار میں نے دعا کی تو اللہ عزوجل ارشاد فرمائے گا تو نے دعائے کی مگر ہم نے تیرے حق میں اسے قبول کیا۔ کیا فلاں فلاں دن تو نے دعائے کی کہ تجھ سے وہ غم دور کر دیا جائے جو تجھ پر آیا ہے تو میں نے تجھ سے وہ غم دور کر دیا تو بندہ عرض کرے گا بالکل میرے پروردگار اللہ فرمائے گا پس میں نے اسے تیرے لیے دنیا میں ہی پورا کر دیا تھا۔ اللہ عزوجل ارشاد فرمائے گا اور تو نے فلاں فلاں دن دعا کی کہ جو دکھ تجھے پہنچا تھا کہ وہ تجھ سے دور کر دیا جائے مگر وہ دور نہ کیا گیا۔ بندہ عرض کرے گا اے میرے پروردگار ایسا ہی ہوا۔ تو اللہ عزوجل ارشاد فرمائے گا ہم نے تیرے لئے جنت میں فلاں فلاں چیز ذخیرہ کی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بندہ مومن اللہ تعالیٰ سے جو بھی دعا مانگتا ہے وہ تمام اُس دن اُس کے سامنے بیان کرے گا۔ یا تو وہ دنیا میں پوری کر دی گئی ہے یا اُس کو آخرت کے لیے ذخیرہ کر لیا گیا ہے (رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں) اس مقام پر بندہ سوچے گا کاش میری کوئی بھی دعا دنیا میں پوری نہ ہوئی ہوتی۔

﴿حوالہ:- المستدرک علی الصحیحین ج 2 ص 227 مطبوعہ شبیر برادرزلا ہور﴾



دنیا اور آخرت کی ہر بھلائی کے حصول کا طریقہ

حدیث پاک 19 :-

حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا
**مَنْ أَوَىٰ إِلَىٰ فِرَاشِهِ طَاهِرًا يَذْكُرُ اللَّهَ حَتَّىٰ يُدْرِكَهُ النَّعَاسُ
 لَمْ يَنْقَلِبْ سَاعَةً مِنْ النَّيْلِ يَسْأَلُ لِلَّهِ شَيْئًا مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا
 وَالْآخِرَةِ إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ -**

ترجمہ الحدیث :-

جو شخص با وضو ہو کر اپنے بستر پر لیٹے اور نیند آنے تک ذکر الہی میں مشغول رہے وہ
 رات کی جس گھڑی میں دنیا و آخرت کی بھلائی مانگے اللہ تعالیٰ عطا فرمائے گا۔
 ﴿حوالہ:- جامع ترمذی ج 3 ص 674 تا 675 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جنت الفردوس کی دعا

حدیث پاک 20 :-

حضرت عریاض رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔
إِذَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ فَسَلُوهُ الْفِرْدَوْسَ فَإِنَّهُ سِرُّ الْجَنَّةِ -

ترجمہ الحدیث :-

جب تم اللہ عزوجل سے دعا مانگو تو جنت الفردوس مانگو کیونکہ وہ سب سے اعلیٰ جنت ہے۔

﴿ حوالہ :- فیضان دعاء ص 82 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

فضل الہی کا سوال

حدیث پاک 21 :-

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

سَلُّوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ يُحِبُّ أَنْ يُسَالَ -

ترجمہ الحدیث :-

اللہ سے اُس کا فضل مانگو کیونکہ اللہ پسند کرتا ہے کہ اس سے مانگا جائے۔

﴿ جامع ترمذی ج 3 ص 705 مطبوعہ شبیر برادرزلاہور ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا قبول کروانے کا طریقہ

حدیث پاک 22 :-

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

أَدْعُوا اللَّهَ وَأَنْتُمْ مُوقِنُونَ بِالْإِجَابَةِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ لَا

يَسْتَجِيبُ دُعَاءَ مَنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لِأِهِ -

ترجمہ الحدیث :-

اللہ سے اس خال میں دعا کرو کہ تمہیں قبولیت کا یقین ہو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ

غافل کھیل میں مشغول دل کی دعا قبول نہیں فرماتا۔

﴿ حوالہ:- جامع ترمذی ج 3 ص 646 مطبوعہ شبیر برادرزلاہور ﴾



حضرت داؤد علیہ السلام کی دعا کا وقت

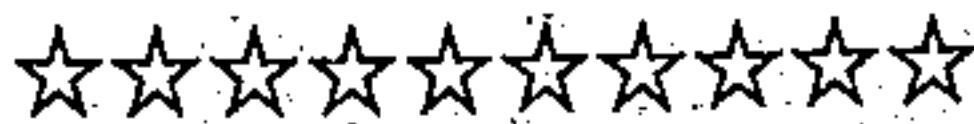
حدیث پاک 23 :-

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا۔

كَانَ لِدَاوُدَ نَبِيِّ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ اللَّيْلِ سَاعَةٌ يُوقِظُ فِيهَا أَهْلَهُ فَيَقُولُ يَا آلَ دَاوُدَ قُومُوا فَصَلُّوا فَإِنَّ هَذِهِ سَاعَةٌ يَسْتَجِيبُ اللَّهُ فِيهَا الدُّعَاءَ إِلَّا لِسَاحِرٍ أَوْ عَشَّارٍ -
ترجمہ الحدیث :-

حضرت داؤد علیہ السلام اپنے گھر والوں کو رات کے وقت جگا کر فرماتے تھے اے آل داؤد کھڑے ہو جاؤ اور نماز پڑھو۔ کیونکہ یہ ایسی گھڑی ہے جس میں جادو گر اور ظالمانہ ٹیکس لینے والے کے علاوہ ہر ایک کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

﴿ حوالہ: فیضانِ دعا بحوالہ مسند امام احمد ص 130 تا 131 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد ﴾



دعا کی درخواست کرنا

حدیث پاک 24 :-

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے عمرہ کی اجازت مانگی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

أَيُّ أَخِي أَشْرِكُنَا فِي دُعَائِكَ وَلَا تَسْنَا۔

ترجمة الحدیث :-

اے بھائی ہمیں بھی اپنی دعا میں یاد رکھنا اور نہ بھولنا۔

﴿ حوالہ :- جامع ترمذی ج 3 ص 698 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اجتماع میں دعا

حدیث پاک 25 :-

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی مکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

لَا يَجْتَمِعُ مَلَأٌ فَيَدْعُو بَعْضُهُمْ وَيُؤْمِنُ الْبَعْضُ إِلَّا آجَابَهُمُ اللَّهُ

ترجمة الحدیث :-

کسی گروہ کا اجتماع ہو اور کوئی دعا کرے اور کوئی آمین کہے تو اللہ ان کی دعا قبول

فرماتا ہے۔

﴿ حوالہ: فیضان دعا بحوالہ المستدرک ص 125 تا 126 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

اذان و اقامت کے وقت دعا قبول ہوتی ہے

حدیث پاک 26 :-

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

الدُّعَاءُ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ

ترجمہ الحدیث :-

اذان اور اقامت کے دوران دعا رد نہیں کی جاتی۔

﴿ حوالہ :- جامع ترمذی ج 3 ص 719 مطبوعہ شبیر برادرزلاہور ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

ہم تو مائل بہ کرم ہیں کوئی سائل ہی نہیں

حدیث پاک 27 :-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

يَنْزِلُ رَبُّنَا كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ

الْآخِرُ فَيَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ وَمَنْ يَسْأَلُنِي

فَأُعْطِيهِ وَمَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ

ترجمة الحديث :-

اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت آسمان دنیا پر اترتی ہے۔ تہائی رات باقی رہتی ہے۔ تو اعلان فرماتا ہے کون ہے جو مجھ سے دعا مانگے تاکہ میں اس کی دعا قبول کروں کون ہے جو مجھ سے سوال کرے تاکہ میں اسے عطا کروں کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے تاکہ میں اسے بخش دوں۔

﴿ حوالہ :- (۱) جامع ترمذی ج 3 ص 657 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور

(۲) مسند الخلق بن راہویہ ص 164 تا 165 مطبوعہ کرمانوالہ بک شاپ لاہور ﴿

مانگنے کی خاص گھڑیاں

حدیث پاک 28 :-

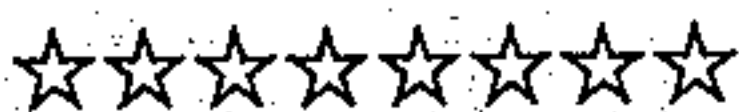
حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا گیا کہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی گئی کہ کونسی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

جَوْفَ اللَّيْلِ الْآخِرِ وَدُبْرَ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوباتِ

ترجمة الحديث :-

رات کے آخری حصہ میں اور فرض نمازوں کے بعد کی دعا

﴿ حوالہ :- جامع ترمذی ج 3 ص 658 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور ﴿



مسافر کی دعا مقبول ہے۔

حدیث پاک 29 :-

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔
ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَدَعْوَةُ الْمَسَافِرِ
وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَىٰ وَلَدِهِ -

ترجمہ الحدیث :-

تین دعائیں بہت جلد قبول ہوتی ہیں (۱) مظلوم کی دعا (۲) مسافر کی دعا

(۳) اولاد کے خلاف باپ کی دعا

﴿ حوالہ :- جامع ترمذی ج 3 ص 628 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور ﴾

☆☆☆☆☆☆

اپنے خلاف دعا کرنا

حدیث پاک 30 :-

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔
لَا تَدْعُوا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ إِلَّا بِخَيْرٍ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤْمِنُونَ عَلَىٰ مَا
تَقُولُونَ -

ترجمہ الحدیث :-

اپنے خلاف کوئی دعا نہ کرو سوائے خیر کے کیونکہ فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں جو تم

کہتے ہو۔

﴿ حوالہ :- صحیح مسلم ج 2 ص 702 مطبوعہ شبیر برادرزلا ہور ﴾



دُعا میں ہاتھ اٹھانے کا طریقہ

حدیث پاک 31 :-

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

إِذَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ فَاسْأَلُوهُ بِبُطُونِ أَكْفِكُمْ وَلَا تَسْأَلُوهُ بِظُهُورِكُمْ

ترجمہ الحدیث :-

جب اللہ سے مانگو تو اپنی ہتھیلیوں کو اوپر کر کے مانگو اور ہاتھوں کی پشت یعنی اُلٹے

ہاتھ سے دُعا نہ کرو۔

﴿ حوالہ :- فیضانِ دُعا ص 97 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد ﴾



آسمان کے دروازے کھل گئے

حدیث پاک 32 :-

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ آپ فرماتے ہیں۔

يَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّيَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذْ قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً

وَأَصِيلاً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْقَائِلِ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ
رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَجِبْتُ لَهَا فَتَحَتْ لَهَا
أَبْوَابَ السَّمَاءِ اللَّهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ مَا تَرَكَتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ
مِنَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ -

ترجمة الحديث :-

ہم نبی کریم ﷺ کے ہمراہ نماز پڑھ رہے تھے۔ ایک شخص نے کہا اللہ اکبر کبیراً
الحمد لله كثيراً اور سبحان الله بكرة واصيلاً رسول اللہ ﷺ نے
پوچھا کہ یہ الفاظ کون کہہ رہا تھا۔ اُس نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں تھا۔ تو آپ
ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے اس پر تعجب ہوا کیونکہ ان الفاظ کے لیے آسمانوں کے دروازے
کھول دیئے گئے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ اس کے بعد کہ میں نے
حضور ﷺ سے یہ بات سنی میں نے انہیں کبھی نہیں چھوڑا۔

﴿ حوالہ :- جامع ترمذی ج 3 ص 717 مطبوعہ شبیر برادرزلاہور ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ختم قرآن کے وقت کی دعا

حدیث پاک 33 :-

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے

ارشاد فرمایا

مَنْ صَلَّى صَلَاةً فَرِيضَةً فَلَهُ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ وَمَنْ خَتَمَ الْقُرْآنَ
فَلَهُ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ -

ترجمہ الحدیث :-

جو فرض نماز پڑھے اس کی دعا مقبول ہے اور جو قرآن پاک ختم کرے اس کی دعا
مقبول ہے۔

﴿ حوالہ :- فیضانِ دُعا بحوالہ المعجم الکبیر للطبرانی ص 119 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد ﴾

☆☆☆☆☆

خانہ کعبہ کی زیارت کے وقت دعا قبول ہوتی ہے

حدیث پاک 34 :-

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

تُفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَيُسْتَجَابُ الدُّعَاءُ فِي أَرْبَعَةِ مَوَاطِنَ عِنْدَ
التِّقَاءِ الصُّفُوفِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعِنْدَ نُزُولِ الْغَيْثِ وَعِنْدَ إِقَامَةِ
الصَّلَاةِ وَعِنْدَ رُؤْيَةِ الْكَعْبَةِ -

ترجمہ الحدیث :-

چار جگہوں میں آسمانوں کے دروازے کھلتے ہیں۔ اور دعا قبول ہوتی ہے۔ راہ

خدا میں دشمنوں سے مقابلہ کے وقت اور بارش اترتے وقت اور نماز قائم ہوتے وقت اور

خانہ کعبہ کی زیارت کے وقت

﴿ حوالہ :- فیضان دعا بحوالہ المعجم الکبیر للطبرانی ص 121 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد ﴾



دعا کے تین فوائد

حدیث پاک 35 :-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔
**مَا مِنْ رَجُلٍ يَدْعُو اللَّهَ بِدُعَاءٍ إِلَّا اسْتَجِيبَ لَهُ فَمَا أَنْ يُعَجَّلَ
 لَهُ فِي الدُّنْيَا وَآمًا أَنْ يُدْخَرَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ وَآمًا أَنْ يُكْفَرَ عَنْهُ
 مِنْ ذُنُوبِهِ بِقَدْرِ مَا دَعَا مَا لَمْ يَدْعُ بِائِمٍ أَوْ قَطِيعَةٍ رَحِمٍ
 أَوْ يَسْتَعْجِلُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَسْتَعْجِلُ قَالَ يَقُولُ
 دَعْوَتُ رَبِّي فَمَا اسْتَجَابَ لِي۔**

ترجمہ الحدیث :-

آدمی اللہ تعالیٰ سے جو بھی دعا مانگتا ہے وہ قبول ہوتی ہے۔ اُس کا صلہ یا تو انسان کو دنیا میں مل جاتا ہے یا پھر آدمی کے لیے آخرت کے لیے سنبھال کر رکھ دیا جاتا ہے۔ یا پھر اُس کے بدلے میں آدمی کے گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔ اسی حساب کے ساتھ جو اُس نے دعا کی ہو۔ بشرط کہ انسان نے کسی گناہ یا قطع رحمی کے بارے میں دعا نہ مانگی ہو۔ یا (دعا کی قبولیت کا اثر ظاہر ہونے کے حوالے سے) وہ جلدی کا طلبگار نہ ہو۔ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ جلدی کا طلبگار ہونے سے کیا مراد ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے

ارشاد فرمایا وہ یہ کہے کہ میں نے اپنے پروردگار سے دعا مانگی اُس نے میری دُعا قبول ہی نہیں کی۔۔

﴿ حوالہ: جامع ترمذی ج 3 ص 727 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا کے بعد ہاتھ چہرے پر ملنا

حدیث پاک 36 :-

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

إِذَا دَعَوْتَ اللَّهَ فَادْعْ بِبَاطِنِ كَفْيِكَ وَلَا تَدْعُ بِظُهُورِهِمَا فَإِذَا
فَرَعْتَ فامسح بهما وجهك -

ترجمة الحديث :-

جب تو دُعا مانگے تو اپنی ہتھیلیوں کو اوپر کر کے اللہ سے مانگو اور ہاتھوں کی پشت
یعنی اُلٹے ہاتھ سے دُعا نہ کرو پھر جب دعا سے فارغ ہو جاؤ تو اپنے ہاتھ اپنے چہرے پر مل
لو۔

﴿ حوالہ :- فیضان دُعا بحوالہ سنن ابن ماجہ ص 96 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد ﴾

☆☆☆☆☆

اپنے آپ سے دُعا شروع کرو

حدیث پاک 37 :-

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا ذَكَرَ أَحَدًا فَدَعَا لَهُ بَدَأَ بِنَفْسِهِ

ترجمة الحديث :-

نبی کریم ﷺ کسی کا ذکر کرتے ہوئے اس کے لیے دُعا مانگتے تو اپنے آپ سے

ابتداء کرتے۔

﴿ حوالہ :- جامع ترمذی ج 3 ص 580 مطبوعہ شبیر برادرزلا ہور ﴾



ہے تجھی پہ بھروسہ تجھی سے دُعا

حدیث پاک 38 :-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

يَقُولُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ حِينَ

يَذْكُرُنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ

ذَكَرَنِي فِي مَلَأٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَأٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ وَإِنْ اقْتَرَبَ إِلَيَّ

شِبْرًا اقْتَرَبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِنْ اقْتَرَبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا اقْتَرَبْتُ إِلَيْهِ

بَاعًا وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً۔

ترجمة الحديث :-

اللہ پاک جل جلالہ ارشاد فرماتا ہے میں بندوں کے گمان کے پاس ہوں اور جب

وہ مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ مجھے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے تنہائی میں یاد کرتا ہوں۔ اور اگر وہ مجھے کسی مجلس میں یاد کرتا ہے تو میں اسے بہترین مجلس میں یاد کرتا ہوں اگر میری طرف ایک بالشت آتا ہے تو میری رحمت اس کی طرف ایک ہاتھ بڑھتی ہے اور اگر وہ ایک ہاتھ قریب ہوتا ہے تو میری رحمت اس کی طرف پورا ہاتھ بڑھتی ہے اگر وہ چل کر آتا ہے تو میری رحمت تیز دوڑتے ہوئے اس کے قریب ہوتی ہے۔

﴿ حوالہ :- جامع ترمذی ج 3 ص 724 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور ﴾

☆☆☆☆☆☆

اللہ کے قریب ہونے کا وقت

حدیث پاک 39 :-

حضرت عمرو عبسہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔

أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الرَّبُّ مِنَ الْعَبْدِ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ الْآخِرِ فَإِنْ
اسْتَطَعْتَ أَنْ تَكُونَ مِمَّنْ يَذْكُرُ اللَّهَ فِي تِلْكَ السَّاعَةِ فَكُنْ -
ترجمہ الحدیث :-

اللہ پاک جل جلالہ رات کے آخری حصہ میں بندے کے زیادہ قریب ہوتا ہے

پس اگر تو اس گھڑی اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والوں میں ہو سکتا ہے تو ہو جا۔

﴿ حوالہ:- جامع ترمذی ج 3 ص 710 تا 711 مطبوعہ شبیر برادرزلا ہور ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

حرام کھانے والے کی دعا

حدیث پاک 40 :-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔
 أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَ
 الْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِينَ فَقَالَ (يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوْ مِنَ
 الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ) وَقَالَ (يَا
 أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُّوْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ) ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ
 يُطِيلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ يَمُدُّ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ
 وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَغَدِيٌّ بِالْحَرَامِ
 فَأَنَّى يُسْتَجَابُ لِذَلِكَ -

ترجمہ الحدیث :-

اے لوگو! اللہ عز و جل پاک ہے اور پاک ہی کو قبول فرماتا ہے اور اللہ عز و جل نے
 مومنین کو وہی حکم دیا جو مرسلین علیہم السلام کو دیا اللہ عز و جل نے ارشاد فرمایا اے رسولو! پاک
 چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ بے شک جو تم کرتے ہو وہ میرے علم میں ہے اور ارشاد فرمایا
 اے ایمان والو! ہماری دی ہوئی پاک چیزوں میں سے کھاؤ۔ پھر ایک مرد کا ذکر کیا کہ وہ لمبا

سفر کرتا ہے اور اس کے بال اور کپڑے گرد آلود ہوتے ہیں۔ وہ اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کرتا ہے اور کہتا ہے اے میرے رب اے میرے رب۔ اور وہ حرام کھاتا ہے اور حرام پیتا ہے اور حرام لباس پہنتا ہے اور اس کی پرورش حرام سے ہوتی ہے تو ایسے شخص کی دُعا کس طرح قبول ہو۔

﴿ حوالہ :- صحیح مسلم ج 1 ص 768 تا 769 مطبوعہ شبیر برادرزلاہور ﴾



دُعائیں نگاہیں اوپر اٹھانا کیسا

حدیث پاک 41 :-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔
لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِهِمْ أَبْصَارَهُمْ عِنْدَ الدُّعَاءِ فِي الصَّلَاةِ
إِلَى السَّمَاءِ أَوْ لَتُخَطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ۔

ترجمہ الحدیث :-

لوگ نماز میں دعا کے وقت آسمان کی طرف دیکھنے سے ضرور باز آجائیں ورنہ ان کی نگاہیں اچک لی جائیں گی۔

﴿ حوالہ :- فیضان دُعا ص 114 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد ﴾

مستجاب الدعوات لوگ

حدیث پاک 42 :-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔
 ثَلَاثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمُ الصَّائِمُ حَتَّى يُفْطِرَ وَالْإِمَامُ الْعَادِلُ
 وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ يَرْفَعُهَا اللَّهُ فَوْقَ الْغَمَامِ وَيَفْتَحُ لَهَا أَبْوَابَ
 السَّمَاءِ وَيَقُولُ الرَّبُّ وَعِزَّتِي لَا نُصْرَتِكَ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ۔

ترجمہ الحدیث :-

تین دعائیں رو نہیں کی جاتیں۔ عادل بادشاہ کی اور روزہ دار کی افطاری تک اور
 مظلوم کی دعا کو اللہ تعالیٰ بادلوں کے اوپر اٹھا لیتا ہے اور اسکے لئے آسمان کے دروازے
 کھول دیئے جاتے ہیں اور رب تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے مجھے میری عزت کی قسم میں تیری
 ضرورت مدد کروں گا۔ اگرچہ کچھ دیر بعد کروں۔

﴿ حوالہ :- جامع ترمذی ج 3 ص 720 مطبوعہ شبیر برادرزلاہور ﴾



نہ مانگنے والوں پر اللہ کی ناراضگی

حدیث پاک 43 :-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللَّهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ

ترجمہ الحدیث :-

جو آدمی اللہ تعالیٰ سے سوال نہ کرے اللہ تعالیٰ اس پر غضب فرمایا ہے۔

﴿ حوالہ :- جامع ترمذی ج 3 ص 572 تا 573 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

آنکھیں جن کو ڈھونڈتی ہیں

حدیث پاک 44 :-

حضرت سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔
 إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ فِي الْأَرْضِ فَضُلًا عَنِ كِتَابِ النَّاسِ
 فَإِذَا وَجَدُوا أَقْوَامًا يَذْكُرُونَ اللَّهَ تَنَادَوْا هَلُمُّوا إِلَيَّ بُعَيْتُكُمْ
 فَيَجِيئُونَ فَيُخْفُونَ بِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ اللَّهُ عَلَى
 أَيِّ شَيْءٍ تَرَكْتُمْ عِبَادِي يَصْنَعُونَ فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ
 يَحْمَدُونَكَ وَيُمَجِّدُونَكَ وَيَذْكُرُونَكَ قَالَ فَيَقُولُ فَهَلْ
 رَأَوْنِي فَيَقُولُونَ لَا قَالَ فَيَقُولُ فَكَيْفَ لَوْرَأَوْنِي قَالَ
 فَيَقُولُونَ لَوْرَأَوْكَ لَكَانُوا أَشَدَّ تَحْمِيدًا وَأَشَدَّ تَمَجِيدًا وَأَشَدَّ
 لَكَ ذِكْرًا قَالَ فَيَقُولُ وَأَيُّ شَيْءٍ يَطْلُبُونَ قَالَ فَيَقُولُونَ
 يَطْلُبُونَ الْجَنَّةَ قَالَ فَيَقُولُ وَهَلْ لَوْرَأَوْهَا قَالَ فَيَقُولُونَ لَا
 قَالَ فَيَقُولُ فَكَيْفَ لَوْرَأَوْهَا قَالَ فَيَقُولُونَ لَوْرَأَوْهَا لَكَانُوا
 أَشَدَّهَا طَلَبًا وَأَشَدَّ عَلَيْهَا حِرْصًا قَالَ فَيَقُولُ فَمِنْ أَيِّ شَيْءٍ
 يَتَعَوَّدُونَ قَالُوا يَتَعَوَّدُونَ مِنَ النَّارِ قَالَ فَيَقُولُ هَلْ رَأَوْهَا

فَيَقُولُونَ لَا يَقُولُ لَوْ رَأَوْهَا لَكَانُوا
 أَشَدَّ مِنْهَا كَرَبًا وَأَشَدَّ مِنْهَا خَوْفًا وَأَشَدَّ مِنْهَا تَعَوُّذًا قَالَ فَيَقُولُ
 فَإِنِّي أَشْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَيَقُولُونَ إِنَّ فِيهِمْ فُلَانًا
 الْخَطَّاءَ لَمْ يُرِدْهُمْ إِنَّمَا جَاءَهُمْ لِحَاجَةٍ فَيَقُولُ هُمُ الْقَوْمُ لَا
 يَشْقَى لَهُمْ جَلِيسٌ -

ترجمة الحديث :-

اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے بہت سے فرشتے جو اعمال لکھنے والوں کے علاوہ ہیں زمین
 میں پھرتے رہتے ہیں جب کچھ لوگوں کو اللہ کے ذکر میں مشغول پاتے ہیں تو ایک دوسرے
 کو پکارتے ہیں کہ اپنے مقصود کی طرف آؤ۔ چنانچہ وہ آتے ہیں اور اہل مجلس کو نچلے آسمان
 تک ڈھانک لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے میرے بندوں کو کس حالت میں چھوڑ کر آئے
 ہو وہ عرض کرتے ہیں ہم نے تیرے بندوں کو اس حال میں چھوڑا کہ وہ تیری حمد اور
 پاکیزگی بیان کرتے اور تیرا ذکر کرتے ہیں اللہ پاک پوچھتا ہے کہ کیا ان لوگوں نے مجھے
 دیکھا ہے وہ عرض کرتے ہیں نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر وہ مجھے دیکھ لیتے تو کیا حالت
 ہوتی۔ فرشتے عرض کرتے ہیں یا اللہ اگر وہ تجھے دیکھ لیں تو پہلے سے کہیں زیادہ تمہید اور تمجید
 اور ذکر کریں۔ اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے وہ کیا مانگتے ہیں۔ فرشتے جواب دیتے ہیں وہ جنت
 مانگتے ہیں اللہ استفسار فرماتا ہے کیا انہوں نے جنت کو دیکھا ہے۔ عرض کرتے ہیں نہیں۔
 ارشاد ہوتا ہے اگر وہ دیکھ لیتے تو کیا کیفیت ہوتی۔ عرض کرتے ہیں کہ اگر وہ دیکھ لیتے تو

اس کی شدید طلب اور حرص کرتے حضور ﷺ فرماتے ہیں اللہ پوچھتا ہے وہ کس چیز سے پناہ مانگتے ہیں۔ عرض کرتے ہیں جہنم کی آگ سے پناہ مانگتے ہیں۔ ارشاد ہوتا ہے کیا انہوں نے جہنم کو دیکھا ہے۔ عرض کرتے ہیں نہیں۔ فرمایا اگر وہ اسے دیکھ لیتے تو کیا حال ہوتا تو فرشتے جواب دیتے ہیں یا اللہ اگر وہ اسے دیکھ لیتے اس سے زیادہ بھاگتے بہت ڈرتے اور پناہ مانگتے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا پھر اللہ پاک جل جلالہ فرماتا ہے فرشتو گواہ رہو میں نے انہیں بخش دیا وہ عرض کرتے ہیں الٰہی ان میں فلاں آدمی بہت گناہگار ہے۔ وہ ذکر سننے کے لیے نہیں بلکہ کسی کام کے لیے آیا تھا۔ اللہ فرماتا ہے یہ وہ لوگ ہیں جس کا ہم نشین بھی شرم بد بخت نہیں ہوگا۔

﴿ حوالہ: جامع ترمذی ج 3 ص 722 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور ﴾



ایک تھائی رات گزرنے پر دعا

حدیث پاک 45:-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔
 يَنْزِلُ اللَّهُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا كُلَّ لَيْلَةٍ حِينَ يَمْضِي ثُلُثُ
 اللَّيْلِ الْأَوَّلُ فَيَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي
 فَاسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْأَلُنِي فَأَعْطِيَهُ مَنْ ذَا الَّذِي
 يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يُضِيَءَ الْفَجْرُ۔

ترجمة الحديث :-

جب تہائی رات کا پہلا پہر ہوتا ہے تو اللہ پاک جل جلالہ آسمانِ دنیا پر اپنی شان کے مطابق نزول فرماتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے کہ میں بادشاہ ہوں جو مجھ سے دُعا کرے میں اس کی دُعا قبول کروں گا۔ جو مجھ سے کسی چیز کا سوال کرے میں اسے عطا کروں گا۔ جو مجھ سے مغفرت چاہے میں اس کی مغفرت کروں گا اسی طرح ہوتا ہے یہاں تک کہ فجر کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔

﴿ حوالہ :- جامع ترمذی ج 1 ص 417 مطبوعہ شبیر برادرزلاہور ﴾

☆☆☆☆☆☆

عدم قبولیت کا شکوہ

حدیث پاک 46 :-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔
 مَمْنُ عَبْدٍ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يَبْذُو إِبْطَهُ يَسْأَلُ اللَّهَ مَسْئَلَةً إِلَّا
 آتَاهَا إِيَّاهُ مَا لَمْ يَعْجَلْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ عَجَلْتُهُ قَالَ
 يَقُولُ قَدْ سَأَلْتُ وَسَأَلْتُ وَلَمْ أُعْطَ شَيْئًا۔

ترجمة الحديث :-

جب کوئی شخص دُعا کیلئے ہاتھ اٹھاتا ہے یہاں تک کہ اس کی بغل ظاہر ہو جائے تو جو کچھ اللہ پاک سے مانگتا ہے وہ عطا فرماتا ہے۔ جب تک جلدی نہ کرے صحابہ کرام علیہم

الرضوان نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ جلدی سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے مانگا میں نے مانگا اور کچھ نہ دیا گیا۔

﴿ حوالہ :- جامع ترمذی ج 3 ص 727 مطبوعہ شبیر برادرزلاہور ﴾

☆☆☆☆☆☆

صالحین کا طریقہ

حدیث پاک 47 :-

حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَإِنَّهُ دَأْبُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ وَهُوَ قُرْبَةٌ إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَمَكْفَرَةٌ لِلْسِّيِّئَاتِ وَمِنْهَا لَلِائِمِ -

ترجمة الحدیث :-

رات کا قیام لازم پکڑو وہ تم سے پہلے کے نیک لوگوں کا طریقہ ہے قرب خدا

وندی برائیوں کا کفارہ اور گناہوں سے رکاوٹ ہے۔

﴿ حوالہ :- جامع ترمذی ج 3 ص 690 مطبوعہ شبیر برادرزلاہور ﴾

☆☆☆☆☆☆

افضل ترین دعا

حدیث پاک 48 :-

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے بارگاہِ نبوی میں

حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کون سی دعا افضل ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

سَلْ رَبَّكَ الْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ آتَاهُ فِي
الْيَوْمِ الثَّانِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الدُّعَاءِ أَفْضَلُ فَقَالَ لَهُ
مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ آتَاهُ فِي الْيَوْمِ الثَّلَاثِ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ
قَالَ فَإِذَا أُعْطِيتَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَأُعْطِيتَهَا فِي الْآخِرَةِ
فَقَدْ أَفْلَحْتَ۔

ترجمہ الحدیث :-

اللہ پاک سے دنیا اور آخرت کی عافیت اور معافی طلب کیا کرو اس آدمی نے
دوسرے دن حاضر ہو کر پوچھا یا رسول اللہ ﷺ کون سی دعا افضل ہے تو آپ ﷺ نے
وہی جواب دیا تیسرے دن حاضر ہوا تو آپ نے پھر وہی جواب دیا نیز فرمایا جب تمہیں
دنیا اور آخرت میں عافیت دی گئی تو تم کامیاب ہوئے۔

﴿ حوالہ: جامع ترمذی ج 3 ص 667 مطبوعہ شبیر برادرزلاہور ﴾

☆☆☆☆☆☆

ہر دعا قبول ہوگی

حدیث پاک 49 :-

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ پیارے آقا ﷺ نے

ارشاد فرمایا۔

مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَسُبْحَانَ اللَّهِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللَّهِ ثُمَّ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي أَوْ قَالَ ثُمَّ دَعَا اسْتَجِيبَ لَهُ فَإِنْ
عَزَمَ فَتَوَضَّأْتُمْ صَلَّى قُبِلَتْ صَلَاتُهُ -

ترجمة الحديث :-

جورات کو بیدار ہوا اور اس نے کہا لا الہ الا اللہ/ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس
کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہی ہے وہ تعریف کے لائق ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر
ہے۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے۔ تعریف کے لائق ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ بہت بڑا
ہے نیکی کرنے اور برائی سے باز رہنے کی قوت اسی کی عطا سے ہے پھر کہے رب اغفر لی
اے اللہ مجھے بخش دے پھر دعا مانگے قبول ہوگی اور اگر ہمت کر کے وضو کرے اور نماز
پڑھے اس کی نماز قبول ہوگی۔

﴿ حوالہ :- جامع ترمذی ج 3 ص 600 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور ﴾

اسم اعظم

حدیث پیش پاک 50 :-

حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو

یہ دعائیں نکتے ہوئے سنا۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا
أَحَدٌ۔

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ سَأَلَ اللَّهَ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا
دُعِيَ بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أُعْطِيَ۔

ترجمة الحديث :-

مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے اس نے اللہ تعالیٰ سے اس
کے اسم اعظم کے ساتھ دعا مانگی کہ جس کے ساتھ مانگی جانے والی دعا قبول کی جاتی ہے اور
جب ان کلمات کے ساتھ کچھ مانگا جائے تو دیا جاتا ہے۔

﴿ حوالہ :- (۱) جامع ترمذی ج 3 ص 644 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور

(۲) صحیح ابن حبان ج 1 ص 900 تا 901 مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

تسبیح و تحمید و تکبیر کی فضیلت

حدیث پاک 51 :-

حضرت عمرو بن شعیب بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے

ارشاد فرمایا۔

مَنْ سَبَّحَ اللَّهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ، وَمِائَةً بِالْعِشِيِّ كَانَ كَمَنْ حَجَّ
 مِائَةَ مَرَّةٍ وَمَنْ حَمِدَ اللَّهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعِشِيِّ كَانَ
 كَمَنْ حَمَلَ عَلَى مِائَةِ فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ قَالَ غَزَا مِائَةَ
 غَزْوَةٍ وَمَنْ هَلَّلَ اللَّهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعِشِيِّ كَانَ كَمَنْ
 أَعْتَقَ مِائَةَ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ وَمَنْ كَبَّرَ اللَّهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ
 وَمِائَةً بِالْعِشِيِّ لَمْ يَأْتِ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ أَحَدٌ بِأَكْثَرِ مِمَّا أَتَى
 بِهِ إِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ أَوْ زَادَ عَلَى مَا قَالَ -
ترجمہ الحدیث :-

جو شخص سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام سبحان اللہ کہے وہ سو حج کرنے والے
 کی مانند ہے۔ اور جو آدمی صبح و شام سو مرتبہ الحمد للہ کہے وہ اس شخص کی طرح ہے
 جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں سو مجاہدوں کو سو گھوڑوں پر سوار کیا (سواری دی) یا فرمایا
 سو غزوات لڑنے والے غازی کی طرح ہے اور جو شخص صبح و شام سو مرتبہ لا اِلهَ اِلَّا اللهُ
 کہے وہ اس آدمی کی طرح ہے جس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے سو غلام
 آزاد کیے اور جس نے صبح و شام سو مرتبہ اللہ اکبر کہا تو اس دن اس سے اچھا عمل کسی
 نے نہیں کیا البتہ وہ شخص جو یہ کلمات اُس سے زائد کہے۔

یا ذالجلال والا کرام

حدیث پاک 52 :-

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے اور وہ یہ دعا مانگ رہا تھا۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الصَّبْرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ سَأَلْتَ اللَّهَ الْبَلَاءَ فَاسْأَلْهُ الْمُعَافَاةَ وَمَرَّ عَلَيَّ رَجُلٌ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَمَامِ النِّعْمَةِ فَقَالَ يَا ابْنَ آدَمَ وَهَلْ تَدْرِي مِنْ تَمَامِ النِّعْمَةِ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْوَةٌ دَعَوْتُ بِهَا رَجَاءَ الْخَيْرِ قَالَ فَإِنْ مِنْ تَمَامِ النِّعْمَةِ دُخُولَ الْجَنَّةِ وَالْفَوْزَ مِنَ النَّارِ وَمَرَّ عَلَيَّ رَجُلٌ وَهُوَ يَقُولُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فَقَالَ قَدْ أُسْتَجِيبَ لَكَ فَاسْأَلْ.

ترجمہ الحدیث :-

اے اللہ عزوجل میں تجھ سے صبر کا سوال کرتا ہوں نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا تو نے اللہ سے مصیبت کا سوال کیا پس اس سے عافیت کا سوال کر پھر ایک آدمی کے پاس سے گزر رہا اور وہ یہ دعا مانگ رہا تھا اے عزوجل میں تجھ سے پورے احسان کا سوال کرتا ہوں تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا اے ابن آدم کیا تجھے معلوم ہے کہ پورا احسان کیا ہے اس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ یہ ایک دعا ہے جس کے ساتھ میں نے بھلائی

کی اُمید کی ہے۔ پھر نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جنت میں داخلہ اور جہنم سے نجات مکمل احسان میں سے۔ پھر نبی کریم ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے اور وہ کہہ رہا تھا یا ذالجلال والا کرام تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا تیری دعا قبول کی جائے گی تو مانگ۔

﴿ فیضان دعا بحوالہ مصنف ابن ابی شیبہ ص 110 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد ﴾



مانگ بار بار

حدیث پاک 53 :-

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مجھے کچھ سکھلائیے جس کے ذریعے میں اللہ عزوجل سے سوال کروں تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

سَلِ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فَمَكَثْتُ أَيَّامًا ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلَّمَنِي شَيْئًا أَسْأَلُهُ اللّٰهَ فَقَالَ لِي يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّ رَسُولِ اللّٰهِ سَلِ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ -

ترجمہ الحدیث :-

اللہ پاک جل جلالہ سے عافیت کا سوال کرو حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں چند دن ٹھہر کر میں دوبارہ حاضر ہوا اور وہی سوال کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد

فرمایا اے عباس اے چچا اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت میں عافیت مانگا کرو۔

{ حوالہ:- جامع ترمذی ج 3 ص 668 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور }

☆☆☆☆☆☆☆☆

باغ جنت کے میوے

حدیث پاک 54 :-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

إِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ قَالَ الْمَسَاجِدُ قُلْتُ وَمَا الرَّتْعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ سُبْحَنَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ۔

ترجمہ الحدیث :-

جب تم جنت کے باغوں سے گزرو تو چر لیا کرو میں نے عرض کی یا رسول اللہ

ﷺ جنت کے باغ کیا ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ مساجد۔ میں نے عرض کی یا رسول

اللہ ﷺ چرنے سے کیا مراد ہے تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ سبحن اللہ

والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر پڑھنا۔

{ حوالہ:- جامع ترمذی ج 3 ص 665 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور }

☆☆☆☆☆☆☆☆

بندے کی پکار

حدیث پاک 55 :-

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہا نے ارشاد فرمایا۔

إِذَا قَالَ الْعَبْدُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لِيِنَّكَ عَبْدِي سَلْ تُعْطَ۔

ترجمة الحديث :-

جب بندہ کہتا ہے اے میرے رب اے میرے رب تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے

میرے بندے میں موجود ہوں تو مانگ تجھے عطا کیا جائے گا۔

﴿ حوالہ: فیضان دعا بحوالہ فتح الباری ص 67 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہر چیز اللہ سے مانگو چاہے نمک ہی کیوں نہ ہو

حدیث پاک 56 :-

حضرت ثابت بنانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

لِيَسْئَلْ أَحَدُكُمْ رَبَّهُ حَاجَتَهُ حَتَّى يَسْئَلَهُ الْمِلْحَ وَحَتَّى يَسْئَلَهُ شَيْعَ نَعْلِهِ۔

ترجمة الحديث :-

تم میں ہر کوئی اپنے رب سے اپنی حاجت کا سوال کرے حتیٰ کہ اللہ سے نمک

مانگے اور حتیٰ کہ اپنے جوتے کا تسمہ بھی اللہ سے مانگے۔

﴿ حوالہ:- جامع ترمذی ج 3 ص 729 مطبوعہ شبیر برادرزلا ہور ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

عظیم پریشانیوں کا آسان ترین حل

حدیث پاک 57 :-

حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

دَعْوَةُ ذِي النُّونِ إِذْ دَعَا وَهُوَ فِي بَطْنِ الْحُوتِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَإِنَّهُ لَمَّ يَدْعُ بِهَا رَجُلٌ
مُسْلِمٌ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا اسْتَجَابَ اللَّهُ لَهُ -

ترجمہ الحدیث :-

حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ کلمات کہے لا الہ الا انت سبحانک - الخ - تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے میں زیادتی کرنے والوں میں ہوں۔ جو مسلمان ان کلمات کے ساتھ کسی مقصد کیلئے دعا مانگے اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔

﴿ حوالہ:- (۱) جامع ترمذی ج 3 ص 662 مطبوعہ شبیر برادرزلا ہور

(۲) المستدرک علی الصحیحین ج 2 ص 248 مطبوعہ شبیر برادرزلا ہور ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نرہی میں اللہ کی پہچان رکھ

حدیث پاک 58 :-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

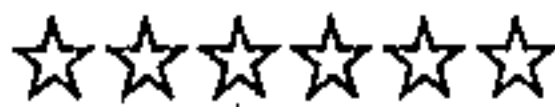
تَعْرِفَ إِلَى اللَّهِ فِي الرِّخَاءِ يَعْرِفَكَ فِي الشَّدَةِ

ترجمہ الحدیث :-

نرہی کی حالت میں اللہ تعالیٰ سے پہچان رکھتا کہ تکلیف کی حالت میں تجھے اس کا

بدلہ دے۔

﴿حوالہ :- فیضان دعا بحوالہ جامع ترمذی ص 73 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد﴾



اللہ کے ذمہ کرم پر حق ہے

حدیث پاک 59 :-

حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

مَا رَفَعَ قَوْمٌ أَكْفَهُمُ إِلَى اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ يَسْأَلُونَهُ شَيْئًا إِلَّا كَانَ

حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَضَعَ فِي أَيْدِيهِمُ الَّذِي سَأَلُوهُ

ترجمہ الحدیث :-

جو قوم بھی اللہ سے کسی شے کا سوال کرتے ہوئے اس کی بارگاہ میں اپنی ہتھیلیوں کو

بلند کرتی ہے تو اللہ کے ذمہ کرم پر حق ہے کہ ان کے ہاتھوں میں وہی چیز رکھ دے جو

انہوں نے مانگی ہو۔

﴿ حوالہ :- فیضان دعا بحوالہ المعجم الکبیر للطبرانی ص 66 تا 67 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد ﴾

☆☆☆☆☆☆

اسم اعظم

حدیث پاک 60 :-

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

الظُّوَايِنَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ترجمہ الحدیث :-

یا ذالجلال والاکرام کولازم پکڑو۔

﴿ حوالہ :- (۱) جامع ترمذی ج 3 ص 674 مطبوعہ شبیر برادرزلا ہور

(۲) المستدرک علی الصحیحین ج 2 ص 236 مطبوعہ شبیر برادرزلا ہور ﴾

☆☆☆☆☆☆

مظلوم کی دعا بادلوں پر اٹھائی جاتی ہے

حدیث پاک 61 :-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ تُحْمَلُ عَلَى الْغَمَامِ وَتُفْتَحُ لَهَا أَبْوَابُ

السَّمَاوَاتِ وَيَقُولُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَعِزَّتِي لَا نُصْرَتِكَ وَلَوْ

بَعْدَ حِينٍ -

ترجمة الحديث :-

مظلوم کی دعا بادلوں پر اٹھائی جاتی ہے اور اس کے لیے آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور اللہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے میری عزت کی قسم میں تیری ضرور مدد کروں گا۔ اگرچہ کچھ دیر بعد ہی سہی۔

﴿ حوالہ :- صحیح ابن حبان ج 1 ص 889 مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

مظلوم کی بددعا سے بچو

حدیث پاک 62 :-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

إِقْوَدَعُوَ الْمَظْلُومَ

ترجمة الحديث :-

مظلوم کی بددعا سے بچو۔

﴿ حوالہ :- صحیح ابن حبان ج 1 ص 889 مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا سے عاجز نہ آو

حدیث پاک 63 :-

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

لَا تَعْجِزُوا فِي الدُّعَاءِ فَإِنَّهُ لَنْ يَهْلِكَ مَعَ الدُّعَاءِ أَحَدٌ -
ترجمہ الحدیث :-

دعا کرنے سے عاجز نہ آ جاؤ کیونکہ دعا کے ساتھ کوئی بندہ ہلاک نہیں ہو سکتا۔

﴿ حوالہ :- صحیح ابن حبان ج 1 ص 882 مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور ﴾

☆☆☆☆☆☆

اپنے پروردگار سے خوب مانگو

حدیث پاک 64 :-

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

إِذَا سَأَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيُكْثِرْ فَإِنَّهُ يَسْأَلُ رَبَّهُ -

ترجمہ الحدیث :-

جب تم میں سے کوئی مانگے تو خوب مانگے کیونکہ وہ اپنے پروردگار سے مانگ رہا

ہے۔

﴿ حوالہ :- صحیح ابن حبان ج 1 ص 899 مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور ﴾

☆☆☆☆☆☆

آدمی کے لیے دُعا اور نیکی پر ہمیشگی اختیار کرنا مستحب ہے۔

حدیث پاک 65 :-

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

**إِنَّ الرَّجُلَ لِيُحْرَمَ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيبُهُ وَلَا يُرَدُّ الْقَدْرُ إِلَّا
بِالدُّعَاءِ وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُمْرِ إِلَّا الْبِرُّ**

ترجمة الحديث :-

آدمی گناہ کی وجہ سے اس رزق سے محروم کر دیا جاتا ہے جو اسے ملنے والا تھا اور

تقدیر کو دعا کے سوا کوئی چیز نہیں ٹال سکتی اور عمر میں نیکی کے علاوہ کوئی چیز اضافہ نہیں کر سکتی

﴿حوالہ :- (۱) صحیح ابن حبان ج 1 ص 882 تا 883 مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور﴾

(۲) المستدرک علی الصحیحین ج 2 ص 225 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾



سب سے افضل ذکر سب سے افضل دُعا

حدیث پاک 66 :-

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے

ارشاد فرمایا۔

أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

ترجمة الحديث :-

سب سے افضل ذکر لا الہ الا اللہ اور سب سے افضل دعا الحمد للہ ہے۔

﴿ حوالہ: المستدرک علی الصحیحین ج 2 ص 243 مطبوعہ شبیر برادرزلا ہور ﴾



آقا کریم ﷺ اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے

حدیث پاک 67 :-

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے۔

كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَدْعُو يَقُولُ اللَّهُمَّ قِنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ فِيهِ وَاخْلُفْ عَلَيَّ كُلَّ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ -

ترجمة الحديث :-

کہ نبی کریم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے اے اللہ جو کچھ تو مجھے عطا کرے مجھے

اس پر قناعت عطا فرما اور میرے لئے اس میں برکت عطا فرما اور جو مجھ سے غائب ہے اس

کو بھی بھلائی عطا فرما

﴿ حوالہ: المستدرک علی الصحیحین ج 2 ص 257 مطبوعہ شبیر برادرزلا ہور ﴾



پوری توجہ کے ساتھ دعا مانگے

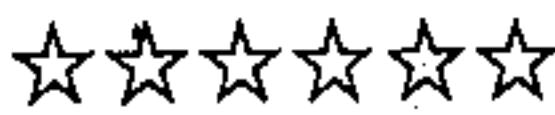
حدیث پاک 68 :-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔

أَدْعُوا اللَّهَ وَأَنْتُمْ مُوقِنُونَ بِالْإِجَابَةِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ لَا يَقْبَلُ
دُعَاءَ مَنْ قَلْبٌ غَافِلٌ لَهِ
ترجمة الحديث :-

قبولیت کا یقین رکھ کر اللہ سے دعا مانگا کرو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی دعا قبول نہیں کرتا جو بے توجہی سے دعا مانگتا ہے۔

﴿ حوالہ :- المستدرک علی الصحیحین ج 2 ص 226 مطبوعہ شبیر برادرزلاہور ﴾



دُعَامِیں سستی مت کرو

حدیث پاک 69 :-

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

لَا تَتَجَرَّؤْا فِي الدُّعَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَهْلِكُ مَعَ الدُّعَاءِ أَحَدٌ
ترجمة الحديث :-

دعائیں سستی مت کرو کیونکہ کوئی شخص دعائیں مانگتے مانگتے ہلاک نہیں ہوتا۔

﴿ حوالہ :- المستدرک علی الصحیحین ج 2 ص 227 مطبوعہ شبیر برادرزلاہور ﴾

ذکر۔ شکر اور حسن عبادت کی دُعا

حدیث پاک 70 :-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا۔
 أَتُحِبُّونَ أَيُّهَا النَّاسُ أَنْ تَجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ قَالُوا نَعَمْ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ
 وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ -

ترجمہ الحدیث :-

اے لوگو کیا تم یہ بات پسند کرتے ہو کہ تم دعا میں کوشش کرو۔ صحابہ کرام علیہم
 الرضوان نے عرض کی جی ہاں یا رسول اللہ ﷺ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ دعا مانگا
 کرو۔ اے اللہ تو اپنے ذکر و شکر اور حسن عبادت پر میری مدد فرما۔

﴿حوالہ :- المستدرک علی الصحیحین ج 2 ص 236 مطبوعہ شبیر برادرزلا ہور﴾

ان الفاظ سے دُعا شروع کریں

حدیث پاک 71 :-

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔
 قَالَ مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَسْتَفْتِحُ دُعَاءَ إِلَّا اسْتَفْتَحَهُ
 بِسُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى الْوَهَّابِ

ترجمہ الحدیث :-

نبی پاک ﷺ اپنی دعا کو سبحان ربی الاعلیٰ الی الوہاب کے الفاظ سے شروع فرمایا کرتے ہیں۔

﴿ حوالہ :- المستدرک علی الصحیحین ج 2 ص 235 مطبوعہ شبیر برادرزلاہور ﴾

حضرت یونس علیہ السلام والی دعا

حدیث پاک 72 :-

حضرت حدیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرفوعاً روایت کرتے ہیں۔

يَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ لَا يَنْجُو فِيهِ إِلَّا مَنْ دَعَا دُعَاءَ الْغَرِيقِ -

ترجمہ الحدیث :-

تم پر ایک وقت ایسا آئے گا اس میں نجات صرف اسی شخص کو ہوگی جو حضرت یونس

علہ السلام والی دعا مانگے گا۔

﴿ حوالہ :- المستدرک علی الصحیحین ج 2 ص 252 مطبوعہ شبیر برادرزلاہور ﴾



مدنی پھول

”ساری زندگی لگا دی تو نے مال جمع کرنے میں اے انسان۔۔۔ مگر شاید تو یہ بھول گیا کہ

نہ کفن میں جیب ہوتی ہے نہ قبر میں الماری۔۔۔“ پھر تم مال جمع کرنے کے لیے نماز کو

کیوں چھوڑ دیتے ہو؟ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ قبر اندھیرے کا گھر ہے اور اس کی روشنی نماز

قبولیت دعا کے واقعات

نیک وسیلے سے دعا قبول ہوتی ہے

حدیث پاک (۱) :-

عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

خَرَجَ ثَلَاثَةَ يَتَمَا شُونَ فَأَصَابَهُمْ مَطْرٌ فَدَخَلُوا كَهْفَ جَبَلٍ

فَانْحَطَّ عَلَيْهِمْ فَسَدَّ عَلَيْهِمُ الطَّرِيقَ فَقَالُوا ادْعُوا اللَّهَ بِأَوْثَقِ

أَعْمَالِكُمْ -

تین آدمی سفر کرنے کو نکلے چنانچہ انہیں بارش آ پہنچی۔ پس وہ ایک غار میں داخل ہوئے ان

پر ایک پتھر لڑھکا اور اس نے ان کا راستہ بند کر دیا۔ چنانچہ انہوں نے کہا تم اللہ تعالیٰ سے

اپنے مضبوط اعمال کے ذریعے دعا مانگو۔

فَقَالَ وَاحِدٌ مِنْهُمْ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ كَانَ لِي وَالِدَانِ

شِيخَانِ كَبِيرَانِ وَأَنِّي رُحْتُ يَوْمًا فَحَلَبْتُ لَهُمَا فَاتَيْتُهُمَا

وَهُمَا نَائِمَانِ فَكَرِهْتُ أَنْ أَوْقِظَهُمَا وَكَرِهْتُ أَنْ أُسْقِيَ

وَلَدِي وَصَبَّيْتِي عِنْدَ رِجْلِي يَتَضَاعُونَ فَقُمْتُ قَائِمًا حَتَّى

انْفَجَرَ الصُّبْحُ فَسَقَيْتُهُمَا - اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ

ذَالِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَخَشِيَةَ عَذَابِكَ فَافْرُجْ عَنَّا وَارِنَا السَّمَاءَ
قَالَ فَانْفَرَجَ فُرْجَةً فَرَأَوْ السَّمَاءَ -

چنانچہ اُن میں سے ایک نے کہا اے اللہ تو جانتا ہے کہ میرے بوڑھے والدین تھے میں
ایک دن شام کے وقت گھر آیا اور میں نے اُن کے لیے دودھ دوہا۔ چنانچہ میں اُن کے
پاس گیا وہ سوئے ہوئے تھے تو میں نے انھیں جگانا پسند کیا اور میں نے اپنے بچوں کو بھی
دودھ پلانا مناسب نہ سمجھا حالانکہ میرے بچے میرے قدموں میں بلبلا رہے تھے چنانچہ
میں کھڑا رہا۔ یہاں تک کہ فجر طلوع ہوگئی پس میں نے وہ دودھ انہیں پلا دیا۔ اے اللہ
اگر تو جانتا ہے کہ میں نے یہ کام تیری رحمت کی اُمید سے اور تیرے عذاب کے ڈر سے کیا تو
ہم سے اس پتھر کو دور کر دے اور ہم کو آسمان دکھا دے۔ چنانچہ تھوڑی سی کشادگی پیدا ہوئی
اور انھوں نے آسمان کو دیکھ لیا۔

وَقَالَ الْآخِرُ اللَّهُمَّ إِن كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ كَانَتْ لِي بِنْتُ عَمِّ
وَكُنْتُ أَحِبُّهَا كَأَشَدِّ مَا يُحِبُّ الرِّجَالُ النِّسَاءَ وَأَنِّي سَأَلْتُهَا
نَفْسَهَا فَقَالَتْ لَا حَتَّى تَأْتِنِي بِمِائَةِ دِينَارٍ فَسَعَبْتُ فِيهَا حَتَّى
جَمَعْتُهَا فَاتَيْتُهَا فَلَمَّا قَعَدْتُ فَحَدَّثْتُ بَيْنَ رَجُلَيْهَا قَالَتْ يَا عَبْدَ
اللَّهِ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَقْضِ الْخَاتَمَ إِلَّا بِحَقِّهِ فَتَرَكَتُهَا - اللَّهُمَّ إِن
كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَالِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَخَشِيَةَ عَذَابِكَ
فَافْرُجْ عَنَّا وَارِنَا السَّمَاءَ قَالَ فَزَالَتْ قِطْعَةٌ مِنَ الْحَجَرِ

وَرَأَوِ السَّمَاءَ

دوسرے نے کہا اے اللہ تو جانتا ہے کہ میری ایک چچا کی بیٹی تھی اور میں اُس سے کہیں زیادہ محبت کرتا تھا جتنی مرد عورتوں سے کرتے ہیں تو میں نے اُس سے اُس کے جسم کا سوال کیا تو اُس نے کہا جب تک تو مجھے سو دینا نہ دے چنانچہ میں نے کوشش کر کے وہ جمع کیے اور میں اُس کے پاس آیا چنانچہ میں اُس کے دونوں پاؤں کے درمیان بیٹھ گیا تو اُس نے کہا اے اللہ کے بندے اللہ تعالیٰ سے ڈر اور مہر کو ناحق نہ توڑ چنانچہ میں نے اُسے چھوڑ دیا اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میں نے تیری رحمت کی امید اور تیرے عذاب سے ڈر کر کیا تو تو ہمارے لیے کشاہدگی فرما۔ اور ہمیں آسمان دکھا چنانچہ پتھر کا ایک ٹکڑا زائل ہو گیا اور انہوں نے آسمان دیکھ لیا۔

وَقَالَ الْآخِرُ اللَّهُمَّ إِنِّي اسْتَعْمَلْتُ أَحَبِيرًا بَفَرَقٍ مِنَ الْأَرْضِ فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلُ أُعْطِيْتُهُ فَلَمْ يَأْخُذْ أَجْرَهُ وَتَسَخَّطَهُ فَأَخَذْتُ الْفَرْقَ فزَرَعْتُهُ حَتَّى صَارَ مِنْ ذَلِكَ بَقْرًا وَغَنَمًا فَأَتَانِي بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَظْلِمْنِي أَجْرِي فَقُلْتُ خُذْ هَذِهِ الْبَقْرَ وَرَاعِيهَا فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَهْزَأْ بِي قُلْتُ مَا أَهْزَأُ بِكَ فَهُوَ لَكَ وَلَوْ شِئْتُ لَمْ أُعْطِهِ إِلَّا الْفَرْقَ اللَّهُمَّ إِن كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَخَشْيَةَ عَذَابِكَ فَأَفْرِجْ عَنَّا فَرَّالَ الْحَجَرِ فَخَرَجُوا

اور تیسرے نے کہا اے اللہ میں نے ایک فرق (پیمانہ) چاولوں کی اجرت پر ایک مزدور کام کیلئے رکھا پس جب رات ہوئی تو میں نے اُسے وہ دیئے لیکن اس نے اپنی مزدوری نہ لی اور وہ ناراض ہو کر چلا گیا چنانچہ میں نے اس کے ایک فرق چاول لے کر ان میں زراعت کی چنانچہ اس سے بہت سی گائے اور بکریاں جمع ہو گئیں پھر وہ اس کے بعد میرے پاس آیا اور اس نے کہا اے اللہ کے بندے اللہ تعالیٰ سے ڈرا اور میری مزدوری کے ذریعے مجھ پر ظلم نہ کر تو میں نے کہا تم یہ گائیں اور ان کا چرواہا لے لو تو اس نے کہا اللہ تعالیٰ سے ڈرا اور مجھ سے مذاق نہ کر۔ میں نے کہا میں تم سے مذاق نہیں کر رہا یہ تیرے لیے ہیں اور اگر میں چاہتا تو اس کو ایک فرق (پیمانہ) کے سوا کچھ نہ دیتا اے اللہ اگر تو جانتا ہے میں نے یہ کام تیری رحمت کی اُمید اور تیرے عذاب کے ڈر سے کیا تو تو ہمارے لیے کشاوگی فرما چنانچہ وہ پتھر ہٹ گیا اور وہ نکل گئے۔

﴿ حوالہ :- (۱) صحیح بخاری ج 2 ص 346 تا 347 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور

(۲) صحیح مسلم شریف ج 3 ص 543 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور

(۳) صحیح ابن حبان ج 1 ص 904 تا 906، مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور ﴿



آدمی کی اللہ تعالیٰ سے صحیح نیت سے مانگی جانے والی دعا شرف قبولیت حاصل کر لیتی ہے اگرچہ مانگی جانے والی چیز کا حصول کتنا ہی مشکل ہو۔

حدیث پاک (۲) :-

عَنْ صُهَيْبِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ مَلِكٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ لَهُ سَاحِرٌ فَلَمَّا كَبِرَ قَالَ لِلْمَلِكِ إِنِّي قَدْ كَبِرْتُ فَأَبْعَثْ إِلَيَّ غُلَامًا أُعَلِّمُهُ السِّحْرَ -

حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا گزشتہ زمانے میں ایک بادشاہ تھا اور اس کے پاس ایک جادوگر تھا جب وہ جادوگر بوڑھا ہو گیا تو اس نے بادشاہ سے کہا میں بوڑھا ہو گیا ہوں لہذا میرے پاس کوئی لڑکا بھیجوتا کہ میں اسے جادو سکھا دوں۔

فَبَعَثَ لَهُ غُلَامًا يُعَلِّمُهُ فَكَانَ فِي طَرِيقِهِ إِذَا سَلَكَ رَاهِبٌ فَقَعَدَ إِلَيْهِ وَسَمِعَ كَلَامَهُ وَأَعْجَبَهُ فَكَانَ إِذَا أَتَى السَّاحِرَ ضَرْبَهُ وَإِذَا رَجَعَ مِنْ عِنْدِ السَّاحِرِ قَعَدَ إِلَى الرَّاهِبِ وَسَمِعَ كَلَامَهُ فَإِذَا أَتَى أَهْلَهُ ضَرْبُوهُ فَشَكَا ذَلِكَ إِلَى الرَّاهِبِ فَقَالَ لَهُ إِذَا خَشِيتَ السَّاحِرَ فَقُلْ حَسْبِنِي أَهْلِي وَإِذَا خَشِيتَ أَهْلَكَ فَقُلْ

حَبَسَنِي السَّاحِرُ -

بادشاہ نے اُس کے پاس ایک لڑکا بھیج دیا اور وہ اسے جادو سکھانے لگا لڑکے کے راستے میں ایک راہب رہتا تھا اور وہ لڑکا اس راہب کے پاس بیٹھنے لگا اور اس کی باتیں سنتا اور پسند کرتا۔ وہ لڑکا جب بھی جادو گر کے پاس جاتا وہ اسے مارتا اور جب جادو گر کے پاس سے لوٹتا تو راہب کے پاس بیٹھ جاتا اور اس کا کلام سنتا پھر جب وہ جادو گر کے پاس پہنچ جاتا تو جادو گر اسے مارتا لڑکے نے اس بات کی شکایت راہب سے کی۔ راہب نے اُسے کہا جب تجھے جادو گر کا خوف ہو تو کہہ دیا کرو مجھے گھر والوں نے روک رکھا تھا اور جب گھر والوں کا خوف ہو تو کہہ دیا کرو کہ مجھے جادو گر نے روکا تھا۔

فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ أَتَى عَلَى دَابَّةٍ عَظِيمَةٍ قَدْ حَبَسَتْ
النَّاسَ فَقَالَ الْيَوْمَ أَعْلَمُ الرَّاهِبُ أَفْضَلُ أَمْ السَّاحِرُ - فَأَخَذَ
حَجْرًا ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ أَمْرُ الرَّاهِبِ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنْ
أَمْرِ السَّاحِرِ فَأَقْتُلْ هَذِهِ الدَّابَّةَ حَتَّى يَمْضِيَ النَّاسُ فَرَمَاَهَا
فَقَتَلَهَا وَمَضَى النَّاسُ -

وہ اسی طرح رہا کیا دیکھتا ہے کہ ایک بہت بڑے جانور نے لوگوں کا راستہ روک رکھا ہے اس لڑکے نے (دل میں) کہا آج میں جان جاؤں گا کہ جادو گر افضل ہے یا راہب افضل ہے چنانچہ اس نے ایک پتھر اٹھایا پھر کہا اے اللہ اگر تجھے راہب کا معاملہ جادو گر کے معاملے سے زیادہ پسند ہے تو اس جانور کو ہلاک کر دے تاکہ لوگ گزر جائیں یہ کہہ کر اس

لڑکے نے پھر مارا اور وہ لوگ گزر گئے۔

فَاتَى الرَّاهِبَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ الرَّاهِبُ أَيُّ بُنَى أَنْتَ الْيَوْمَ
أَفْضَلُ مِنِّي وَإِنَّكَ سَتُبْتَلَى فَإِنْ ابْتُلَيْتَ فَلَا تَدُلَّ عَلَيَّ -

پھر وہی لڑکا راہب کے پاس آیا اور پورے واقعہ کی خبر دی۔ راہب نے اس سے کہا اے
بیٹے آج سے تم مجھ سے افضل ہو گئے ہو تمہارا معاملہ جہاں تک پہنچ گیا ہے میں اسے اچھی
طرح سمجھتا ہوں اور بہت جلد تجھے آزمائش میں ڈالا جائے گا۔ جب تجھے آزمائش میں
ڈالا جائے تو میرا پتہ کسی کو نہ بتانا۔

فَكَانَ الْغُلَامُ يُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَيُدَاوِي سَائِرَ الْأَدْوَاءِ،
فَسَمِعَ جَلِيسٌ لِلْمَلِكِ كَانَ قَدَعِمَى فَاتَى الْغُلَامَ بِهَذَا يَأِ
كَثِيرَةً فَقَالَ مَا هَاهُنَا لَكَ أَجْمَعُ إِنْ أَنْتَ شَفَيْتَنِي -

وہ لڑکا پیدائشی اندھوں اور کوڑھ کے مریضوں کو تندرست کر دیتا تھا اور لوگوں کی تمام
بیماریوں کا علاج کرتا تھا بادشاہ وقت کے ایک اندھے ہم نشین نے جب اس کے بارے
میں سنا تو وہ اس کے پاس بہت سارے تحفے لے کر آیا اور کہا اگر تم مجھے شفا دے دو تو میں یہ
سارا مال اور تحفے تجھے دے دوں گا۔

قَالَ إِنِّي لَا أَشْفِي أَحَدًا إِنَّمَا يَشْفِي اللَّهُ إِنْ آمَنْتَ بِاللَّهِ
دَعْوَتُ اللَّهِ فَشَفَاكَ فَاْمَنَّ بِاللَّهِ فَشَفَاهُ اللَّهُ -

اس لڑکے نے کہا میں ذاتی طور پر کسی کو شفا نہیں دیتا اور کہا سچ تو یہ ہے کہ شفا تو صرف اور

صرف اللہ تعالیٰ دیتا ہے ہاں اگر تم اللہ پر ایمان لے آؤ اور میں تمہارے لیے اللہ سے دعا کروں گا تو وہ تمہیں شفاء عطا فرمائے گا پس وہ اللہ پر ایمان لے آیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے شفا دے دی۔

فَاتَى الْمَلِكُ يَمْشِي يَجْلِسُ إِلَيْهِ كَمَا كَانَ يَجْلِسُ فَقَالَ الْمَلِكُ فُلَانٌ مَنْ رَدَّ عَلَيْكَ بَصْرَكَ قَالَ رَبِّي قَالَ وَلَكَ رَبٌّ غَيْرِي قَالَ رَبِّي وَرَبُّكَ وَاحِدٌ فَلَمْ يَزَلْ يُعَذِّبُهُ حَتَّى دَلَّ عَلَى الْغُلَامِ -

پھر وہ بادشاہ کے پاس آیا تو جیسے وہ پہلے بادشاہ کے پاس بیٹھتا تھا اسی طرح بیٹھ گیا بادشاہ نے پوچھا تیری بینائی تجھے کس نے واپس کر دی اس نے کہا میرے رب نے۔ بادشاہ نے کہا کیا میرے علاوہ بھی تیرا کوئی رب ہے۔ اس نے کہا میرا اور تیرا رب ایک ہے۔ بادشاہ نے اسے گرفتار کر لیا اور مسلسل سزا دیتا رہا حتیٰ کہ اس نے لڑکے کے بارے میں اسے بتا دیا۔

فَجِيءَ بِالْغُلَامِ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ أَيُّ بُنَى قَدْ بَلَغَ مِنْ سِحْرِكَ مَا تَبْرِي الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ وَتَفْعَلُ وَتَفْعَلُ قَالَ إِنِّي لَا أَشْفِي أَحَدًا إِنَّمَا يَشْفِي اللَّهُ فَأَخَذَهُ فَلَمْ يَزَلْ يُعَذِّبُهُ حَتَّى دَلَّ عَلَى الرَّاهِبِ -

چنانچہ اس لڑکے کو لایا گیا۔ بادشاہ نے کہا اے میرے بیٹے تیرا جادو یہاں تک پہنچ گیا ہے

کہ تو مادر زاد اندھوں کو اور کوڑھیوں کو تندرست کر دیتا ہے اور فلاں فلاں کام کر لیتے ہو۔
 لڑکے نے کہا میں کسی بھی شخص کو شفا نہیں دیتا شفا تو صرف اور صرف اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔
 پس بادشاہ نے اس لڑکے کو بھی گرفتار کر لیا۔ اور اس کو اس وقت تک مارتا رہا یہاں تک کہ
 اس لڑکے نے اس راہب کا پتہ بتلا دیا۔

فَجِيءَ بِالرَّاهِبِ فَقِيلَ لَهُ اِرْجِعْ عَن دَيْنِكَ فَاَبِي فَدَعَا بِا
 الْمِنْشَارِ فَوَضَعَ الْمِنْشَارَ فِي مَفْرَقِ رَاسِهِ فَشَقَّ بِهِ حَتَّى وَقَعَ
 شِقَاؤُهُ

چنانچہ راہب کو بھی لایا گیا اور اسے کہا گیا کہ تم اپنا دین چھوڑ دو راہب نے انکار کر دیا لہذا
 بادشاہ نے ایک آرا منگوایا اور اسے راہب کے سر کے بالکل درمیان میں رکھ دیا اور اسے
 چیر کر اس کے دو ٹکڑے کر دیئے یہاں تک کہ اس کے جسم کے دونوں ٹکڑے ادھر ادھر گر
 پڑے۔

ثُمَّ جِيءَ بِجَلِيسِ الْمَلِكِ فَقِيلَ اِرْجِعْ عَن دَيْنِكَ فَاَبِي
 فَوَضَعَ الْمِنْشَارَ فِي مَفْرَقِ رَاسِهِ فَشَقَّ بِهِ حَتَّى وَقَعَ شِقَاؤُهُ
 پھر بادشاہ کے ہم مجلس کو لایا گیا اور اس سے مطالبہ کیا گیا کہ اپنے دین سے پھر جاؤ اس نے
 بھی انکار کر دیا اس کے سر کے بیچ بھی آرا رکھ کر چیر دیا گیا اور اسے بھی دو ٹکڑوں میں
 تقسیم کر دیا گیا حتیٰ کہ اس کے دونوں ٹکڑے دائیں بائیں گر گئے۔

ثُمَّ جِيءَ بِالْغُلَامِ فَقِيلَ لَهُ اِرْجِعْ عَن دَيْنِكَ فَاَبِي فَدَفَعَهُ اِلَى

نَفَرِ مَنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ اذْهَبُوا بِهِ إِلَى جَبَلٍ كَذَا وَكَذَا
فَاصْعَدُوا بِهِ الْجَبَلَ فَإِذَا بَلَغْتُمْ ذُرْوَتَهُ فَإِنْ رَجَعَ عَنْ دِينِهِ وَإِلَّا
فَاطْرَحُوهُ۔

پھر اس لڑکے کو بھی لایا گیا اس سے بھی کہا گیا اپنے دین سے باز آ جاؤ اس نے بھی انکار
کر دیا چنانچہ بادشاہ نے اس کے سر پر آرا پھیرنے کے بجائے اسے اپنے سپاہیوں کے
ایک گروہ کے حوالے کر دیا اور کہا اسے فلاں پہاڑ پر لے جاؤ اور اسے لے جا کر پہاڑ پر
چڑھ جاؤ جب تم اسے لے کر پہلی چوٹی پر پہنچ جاؤ تو اگر یہ اپنے دین سے باز آ جائے تو
ٹھیک ورنہ اسے پہاڑ کے نیچے پھینک دو۔

فَذَهَبُوا بِهِ فَصَعِدُوا بِهِ الْجَبَلَ فَقَالَ اللَّهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ
فَرَجَفَ بِهِمُ الْجَبَلُ فَسَقَطُوا وَجَاءَ يَمْشِي إِلَى الْمَلِكِ۔

چنانچہ وہ لوگ اس لڑکے کو لے گئے اور اسے لے کر پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گئے تو لڑکے نے
کہا اے اللہ تو جیسے بھی چاہے ان کے مقابلے میں میرے لیے کافی ہو جا۔ چنانچہ ان پر پہاڑ
لرزنے لگا اور تمام گر پڑے اور وہ لڑکا صحیح سلامت چلتا ہوا بادشاہ کے پاس پہنچ گیا۔

فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ مَا فَعَلَ أَصْحَابُكَ قَالَ كَفَانِيهِمُ اللَّهُ فَدَفَعَهُ
إِلَى قَوْمٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ اذْهَبُوا بِهِ فَأَحْمِلُوهُ فِي قُرُقُورٍ
فَوَسِّطُوا بِهِ الْبَحْرَ فَلَجَّجُوا بِهِ فَإِنْ رَجَعَ عَنْ دِينِهِ وَإِلَّا
فَأَقْذِفُوهُ فَذَهَبُوا بِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ فَأَنْكَفَاتُ

بِهِمُ السَّفِينَةُ وَجَاءَ يَمْشِي إِلَى الْمَلِكِ -

بادشاہ نے اس سے پوچھا تیرے ساتھیوں کا کیا ہوا تو لڑکے نے جواب دیا اللہ تعالیٰ ان کے مقابلے میں میرے لیے کافی ہو گیا۔ بادشاہ نے اسے دوبارہ اپنے چند اور آدمیوں کے سپرد کیا اور کہا اسے لے جاؤ اور اسے ایک کشتی میں سوار کرو اور سمندر کے درمیان لے کر اس سے پوچھو اگر اپنے دین سے پھر جائے تو ٹھیک ورنہ اسے سمندر میں پھینک دو۔ بادشاہ کے آدمی اسے لے گئے اس لڑکے نے پکارا اے میرے اللہ تو جیسے بھی چاہے ان کے مقابلے میں میرے لیے کافی ہو جا۔ چنانچہ کشتی الٹ گئی اور وہ سب غرق ہو گئے اور وہ لڑکا صحیح و سلامت چلتا ہوا بادشاہ کے پاس آ گیا۔

فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ مَا فَعَلَ أَصْحَابُكَ قَالَ كَفَا نِيهِمُ اللَّهُ فَقَالَ
لِلْمَلِكِ وَإِنَّكَ لَسْتَ بِقَاتِلِي حَتَّى تَفْعَلَ مَا أَمْرُكَ بِهِ قَالَ وَمَا
هُوَ قَالَ تَجْمَعُ النَّاسَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ وَتَصْلُبُنِي عَلَى جِدْعٍ
ثُمَّ خُدْسَهُمَا مِنْ كِنَانَتِي ثُمَّ ضَعِ السَّهْمَ فِي كَبِدِ الْقَوْسِ ثُمَّ
قُلْ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْعُلَامِ ثُمَّ ارْمِنِي فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ
قَتَلْتَنِي -

بادشاہ نے اس سے پوچھا تیرے ساتھیوں کا کیا بنا تو اس نے جواب دیا اللہ تعالیٰ ان کے مقابلے میں میرے لئے کافی ہو گیا پھر اس لڑکے نے بادشاہ سے مخاطب ہو کر کہا تو مجھے ہرگز قتل نہیں کر سکتا۔ جب تک تو وہ طریقہ نہ اپنائے جو میں تجھے بتاؤں۔ بادشاہ نے پوچھا و

ہ طریقہ کیا ہے؟ لڑکے نے کہا تمام لوگوں کو ایک کھلے میدان میں جمع کرو۔ اور مجھے کھجور کے ایک تنے پر پھانسی چڑھاؤ پھر میرے ترکش سے ایک تیر نکال کر اسے کمان پر رکھو اور پھر یہ کہتے ہوئے مجھے تیر مارو (بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْغُلَامِ) (یعنی میں اللہ عزوجل کا نام لے کر جو اس لڑکے کا پروردگار ہے تیر مارتا ہوں) لہذا جب تم ایسا کرو گے تو تم مجھے قتل کر سکو گے۔

فَجَمَعَ النَّاسَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ ثُمَّ صَلَبَهُ عَلَى جَذَعٍ ثُمَّ أَخَذَ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِهِ ثُمَّ وَضَعَ السَّهْمَ فِي كَبِدِ قَوْسِهِ ثُمَّ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْغُلَامِ ثُمَّ رَمَاهُ فَوَقَعَ السَّهْمُ فِي صُدْغِهِ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي مَوْضِعِ السَّهْمِ فَمَاتَ فَقَالَ النَّاسُ آمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ آمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ ثَلَاثًا۔

چنانچہ بادشاہ نے لوگوں کو کھلے میدان میں جمع کیا پھر اسے کھجور کے تنے پر پھانسی چڑھایا۔ پھر اس کے ترکش سے ایک تیر نکالا اور اسے کمان میں رکھا اور کہا بسم اللہ رب الغلام یہ پڑھ کر پھر اس کو تیر مارا۔ تیر لڑکے کی کینٹی پر لگا۔ لڑکے نے اپنا ہاتھ کینٹی پر رکھا اور مر گیا۔ وہاں موجود لوگوں نے کہا آمنا برب الغلام آمنا برب الغلام (یعنی ہم سب اس لڑکے کے پروردگار پر ایمان لے آئے) تین مرتبہ

فَاتَى الْمَلِكَ فَقِيلَ لَهُ أَرَأَيْتَ مَا كُنْتَ تَحْذَرُ قَدْ وَاللّٰهِ نَزَلَ بِكَ حَذْرُكَ قَدْ آمَنَ النَّاسُ فَأَمَرَ بِالْأَخْذُودِ بِأَفْوَاهِ السِّكِّ

فَخَدَّتْ وَأَضْرَمَ النَّيْرَانَ وَقَالَ مَنْ لَمْ يَرْجِعْ عَن دِينِهِ
فَأَحْمُوهُ فَفَعَلُوا حَتَّى جَاءَتْ امْرَأَةٌ وَمَعَهَا صَبِيٌّ لَهَا فَتَقَاعَسَتْ
أَنْ تَقَعَ فِيهَا فَقَالَ لَهَا الْغُلَامُ يَا أُمَّهُ اضْبِرِّي فَإِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ

چنانچہ اس بات سے بادشاہ کو آگاہ کیا گیا کہ تجھے جس بات کا خطرہ تھا بلاشبہ اللہ کی قسم تجھ
پر وہی خطرہ مسلط ہو گیا۔ تمام لوگ ایمان لا چکے ہیں چنانچہ بادشاہ نے لبِ سرک خندقیں
کھودنے کا حکم دیا پس خندقیں کھودی گئیں اور ان خندقوں میں آگ بھڑکادی گئی۔ پھر
بادشاہ نے کہا جو بھی اپنے دین سے نہ پھرا سے اس آگ میں جھونک دیا جائے گا۔ اس کے
کارندوں نے ایسا ہی کیا حتیٰ کہ ایک عورت کی باری آگئی اور اس کے ساتھ اس کا ایک بچہ
تھا وہ عورت آگ میں گرنے سے ہچکچائی تو وہ چھوٹا بچہ بول اٹھا اور کہا اے میری ماں تو صبر
کر تو یقیناً حق پر ہے۔

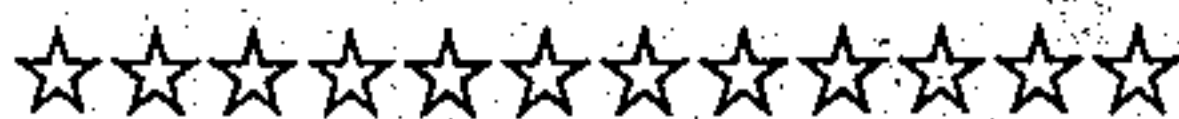
﴿ حوالہ :- (۱) صحیح ابن حبان ج 1 ص 884 تا 888 مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور

(۲) مسلم شریف ج 3 ص 733 تا 734 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور ﴾

نوٹ:-

اس واقعہ سے پتہ چلا کہ بندہ صحیح نیت سے دعا کرے بڑی سے بڑی مشکل بھی ٹل

جاتی ہے۔



باب نمبر 4

دُعائے مصطفیٰ ﷺ کا اثر

شہر مدینہ پر بارش کا نزول

حدیث پاک (1) :-

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں۔

أَصَابَتِ النَّاسَ سَنَةٌ عَلَىٰ عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَبَيْنَا رَسُولُ

اللَّهِ ﷺ يَخُطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ

ایک بار سرکار مدینہ ﷺ کے زمانے میں لوگوں میں قحط پڑ گیا سرکار مدینہ ﷺ جمعہ

کے دن منبر پر خطبہ دے رہے تھے تو ایک اعرابی کھڑا ہوا اور عرض کرنے لگا۔

يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ هَلَكَ الْمَالُ وَجَاعَ الْعِيَالُ فَادْعُ اللَّهُ لَنَا

أَنْ يَسْقِينَا

یا رسول اللہ ﷺ مال ہلاک ہو گیا اور اہل و عیال بھوک کا شکار ہو گئے ہیں آپ ہمارے

لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے اللہ ہم پر بارش برسائے۔

قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدَيْهِ وَمَا فِي السَّمَاءِ قَزَعَةٌ قَالَ

فَإِنَّ سَحَابَ أَمْثَالِ الْجِبَالِ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ عَنْ مِنْبَرِهِ حَتَّىٰ

رَأَيْتُ الْمَطَرَ يَتَحَادَرُ عَلَىٰ لِحْيَتِهِ قَالَ فَمَطَرْنَا يَوْمَنَا ذَلِكَ

وَفِي الْغَدِ وَمِنْ بَعْدِ الْغَدِ وَالَّذِي يَلِيهِ إِلَى الْجُمُعَةِ الْآخِرَىٰ

راوی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھوں کو بلند کیا اور اس وقت آسمان پر بادل کا کوئی ٹکڑا نہ تھا پھر پہاڑوں کی مانند بادل نمودار ہوئے اور ابھی حضور ﷺ منبر سے اترے بھی نہ تھے کہ میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ کی داڑھی مبارک سے بارش کے قطرے بہ رہے ہیں۔ راوی کا بیان ہے کہ اس دن اس سے اگلے دن اور اس کے بعد جمعہ تک بارش ہوتی رہی۔

فَقَامَ ذَلِكَ الْأَعْرَابِيُّ أَوْ رَجُلٌ غَيْرُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
 تَهْدَمُ الْبِنَاءُ وَغَرِقَ الْمَالُ فَادْعُ اللَّهَ لَنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
 يَدَيْهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ حَوِّ لَنَا وَلَا عَلَيْنَا

پھر وہی اعرابی یا کوئی اور شخص کھڑا ہوا اور عرض کرنے لگا یا رسول اللہ ﷺ مکانات گر گئے مال تباہ ہو گیا لہذا آپ اللہ سے ہمارے لیے دعا کیجئے نبی پاک ﷺ نے ہاتھوں کو بلند کیا اور عرض کی اے اللہ اس (بارش) کو ہم پر نہیں ہمارے ارد گرد برسا۔

قَالَ فَمَا جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُشِيرُ يَدَيْهِ إِلَى نَاحِيَةِ مِنَ
 السَّمَاءِ إِلَّا تَفَرَّجَتْ حَتَّى صَارَتْ الْمَدِينَةُ فِي مِثْلِ الْجُوبَةِ
 حَتَّى سَالَ الْوَادِي وَادِي قَنَاةَ شَهْرًا قَالَ فَلَمْ يَجِئْ أَحَدٌ
 مِنْ نَاحِيَةِ إِلَّا حَدَّثَ بِالْجُودِ

پھر حضور ﷺ نے اپنے ہاتھ سے آسمان کی طرف جدھر بھی اشارہ کیا وہاں سے بادل ہٹ گئے یہاں تک کہ مدینہ پاک خالی میدان کی طرح ہو گیا اور ارد گرد وادیوں پر بارش

- ہوتی رہی راوی کہتے ہیں ان دنوں جو بھی دیہات سے ہمارے پاس آتا وہ بارش کے بارے میں بتاتا (یعنی یہ بتاتا کہ مدینہ پاک کے ارد گرد بارش ہو رہی ہے)
- ﴿ حوالہ :- (۱) صحیح بخاری ج 1 ص 434 مطبوعہ شبیر برادرزلا ہور
- (۲) صحیح مسلم ج 1 ص 1976 مطبوعہ شبیر برادرزلا ہور
- (۳) مشکوٰۃ شریف ج 3 ص 270 مطبوعہ قادری پبلی کیشنز لاہور
- (۴) مرآة المناجیح ج 8 ص 183 مطبوعہ قادری پبلی کیشنز لاہور
- (۵) صحیح ابن خزیمہ ج 2 ص 1423 مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور
- (۶) موطا امام مالک ص 256 مطبوعہ شبیر برادرزلا ہور ﴿



آقا کا دُعا فرمانا ام ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا ایمان لانا
حدیث پاک (2) :-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں۔

كُنْتُ أَدْعُوا أُمَّيَ إِلَى الْإِسْلَامِ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فَدَعَوْتُهَا يَوْمًا
 فَاسْمَعْتَنِي فِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَا أَكْرَهُ

میں اپنی مشرکہ ماں کو اسلام کی دعوت دیا کرتا تھا۔ ایک دن میں نے اسے دعوت دی تو وہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے بارے میں ایسی باتیں سنانے لگی جنہیں میں ناپسند کرتا تھا۔

فَأْتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا أَبْكِي قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

إِنِّي كُنْتُ أَدْعُوا أُمَّي إِلَى الْإِسْلَامِ فَتَأْتِي عَلَيَّ
فَدَعَوْتُهَا الْيَوْمَ فَاسْمَعْتَنِي فَبَكَتْ مَا أَكْرَهُ

پس میں روتا ہوا حضور علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں
اپنی ماں کو اسلام کی دعوت دیا کرتا تو وہ انکار کر دیتی اور آج میں نے دعوت دی تو اس نے
مجھے آپ کے بارے میں وہ باتیں سنائیں جنہیں میں ناپسند کرتا ہوں۔

فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَهْدِيَ أُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
اللَّهُمَّ اهْدِ أُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَخَرَجْتُ مُسْتَبْشِرًا بِدَعْوَةِ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ
فَلَمَّا جِئْتُ فَصِرْتُ إِلَى الْبَابِ فَإِذَا هُوَ مُجَافٌ فَسَمِعْتُ
أُمَّي خَشَفَ قَدَمِي فَقَالَتْ مَكَانَكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَسَمِعْتُ
خُضْخُضَةَ الْمَاءِ -

آپ اللہ تعالیٰ سے دُعا کیجئے کہ وہ میری ماں کو ہدایت عطا فرمائے رسول اللہ ﷺ نے
دعا فرمائی یا اللہ عزوجل ابوہریرہ کی ماں کو ہدایت عطا فرما۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کی
دُعا کی بشارت پا کر نکلا اور اپنے دروازے پر پہنچا تو وہ بند تھا والدہ نے میرے قدموں کی
آہٹ سنی تو فرمایا اے ابوہریرہ اپنی جگہ پر ٹھہر جاؤ اور میں نے پانی بہنے کی آواز سنی۔

قَالَ فَاغْتَسَلْتُ وَلَبِسْتُ دِرْعَهَا وَعَجِلْتُ عَنْ خِمَارِهَا فَفَتَحَتْ
الْبَابَ لِي قَالَتْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ -

آپ کہتے ہیں میری والدہ نے غسل کیا۔ اپنی قمیض پہنی اور جلدی سے اپنا دوپٹہ اوڑھ کر دروازہ کھولا اور کہا اے ابو ہریرہ میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَتَيْتُهُ وَأَنَا أَبْكِي مِنَ الْفَرَحِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَبْشِرْ قَدْ اسْتَجَابَ اللَّهُ دَعْوَتَكَ وَهَدَانِي أُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ خَيْرًا -

آپ کہتے ہیں پھر میں رسول اللہ ﷺ کی طرف پلٹا میں آپ کے پاس آیا تو خوشی سے رو رہا تھا کہتے ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مبارک ہو اللہ تعالیٰ عزوجل نے آپ کی دعا قبول فرمائی ہے اور اور ابو ہریرہ کی ماں کو ہدایت عطا فرمادی تو رسول اللہ ﷺ کی حمد و ثنا کی اور فرمایا یہ بھلائی ہے۔

﴿حوالہ:- (۱) صحیح مسلم۔ ج 3 ص 378 مطبوعہ شبیر برادرزلا ہور۔

(۲) مشکوٰۃ شریف ج 3 ص 262 تا 268 مطبوعہ قادری پبلی کیشنز لاہور﴾



دعائے مصطفیٰ ﷺ سے شفا مل گئی

حدیث پاک (3) :-

حضرت سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ

إِنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ بِوَلَدِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِنَّ بِهِ لَمَمًا
وَأَنَّهُ يَأْخُذُهَا عِنْدَ طَعَامِنَا فَيُفْسِدُ عَلَيْنَا طَعَامَنَا قَالَ فَمَسَحَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَدْرَهُ وَدَعَا لَهُ فَتَعَّ نَعَّةً فَخَرَجَ مِنْ فِيهِ مِثْلُ
الْجَرِّ وَلَا أَسْوَدَ فَشَفِيَ -

ترجمة الحديث :-

ایک عورت اپنے بیٹے کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لائی اور بولی یا رسول اللہ ﷺ سے جن کا اثر ہے ہمارے کھانے کے وقت جن سے پکڑ لیتا ہے اور ہمارے کھانے کو فاسد کر دیتا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے سینے پر ہاتھ پھیرا اور اس کے لئے دعا کی تو اس نے ایک قے کی اور اس کے منہ سے سیاہ رنگ کے چھوٹے کتے کی مانند کوئی چیز نکلی تو اسے شفا ہو گئی۔

﴿ حوالہ :- (۱) مشکوٰۃ شریف ج 3 ص 280 مطبوعہ قادری پبلیکیشنز لاہور

(۲) حکومت رسول اللہ کی - ص 156 مطبوعہ مکتبہ امام اہلسنت لاہور ﴿



آقا ﷺ کی دعا پنکھے کی ہوا

حدیث پاک (4) :-

حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت سے آپ فرماتے ہیں۔

أَذْنْتُ الصُّبْحَ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ فَلَمَّ يَأْتِ أَحَدٌ نَمَّ أَذْنْتُ فَلَمَّ
يَأْتِ أَحَدٌ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَا شَأْنُهُمْ يَا بِلَالُ قَالَ قُلْتُ
كَبَدَهُمُ الْبَرْدُ يَا بِي أَنْتَ وَأُمِّي فَقَالَ اللَّهُمَّ اكْسِرْ عَنْهُمْ الْبَرْدَ
قَالَ بِلَالٌ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُمْ يَتَرَوَّحُونَ -

ترجمہ الحدیث :-

میں نے ایک سردرات میں صبح کی اذان کہی پھر کوئی نہ آیا تو نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا
اے بلال کیا معاملہ ہے میں نے عرض کی میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں ٹھنڈ نے انہیں
مشقت میں ڈال دیا ہے۔ آپ ﷺ نے دُعا کی یا اللہ ان سے سردی کو ختم کر دے۔
حضرت بلال رضی اللہ عنہ کہتے ہیں (اس دعا کے بعد) میں نے دیکھا کہ لوگ پنکھے سے ہوا
لے رہے ہیں۔

﴿ حوالہ :- (۱) الخصال الکبریٰ - ج 2 ص 174 تا 175 مطبوعہ مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور

(۲) حکومت رسول اللہ ﷺ کی ص 145 مطبوعہ مکتبہ امام اہلسنت لاہور ﴿



کھجوروں میں برکت کی دُعا

حدیث پاک (5) :-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ بِتَمْرَاتٍ

میں نبی مکرم ﷺ کی بارگاہ میں چند کھجوریں لے کر حاضر ہوا۔

فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَدْعُ اللَّهَ فِيهِنَّ بِالْبَرَكَاتِ فَضَمَّهِنَّ

ثُمَّ دَعَا لِي فِيهِنَّ بِالْبَرَكَاتِ -

میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ان کھجوروں کے بارے میں اللہ پاک سے برکت کی

دُعا فرمائیں۔ آقا کریم ﷺ نے وہ کھجوریں لیں اور میرے لئے ان کھجوروں میں

برکت کی دُعا فرمائی۔

فَقَالَ خُذْهُنَّ وَاجْعَلْهُنَّ فِي مَرْوَدِكَ هَذَا

فرمایا انہیں پکڑ لو اور ان کو اپنے توشہ دان میں رکھ لو۔

كُلَّمَا أَرَدْتَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُ شَيْئاً فَادْخُلْ فِيهِ يَدَكَ فَخُذْهُ

وَلَا تَنْثُرْهُ نَثْرًا

جب تم چاہو کہ اس میں سے کچھ لو تو اپنا ہاتھ ڈال کر نکال لیا کرنا لیکن توشہ دان نہ اٹھیلنا۔

فَقَدْ حَمَلْتُ مِنْ ذَلِكَ التَّمْرِ كَذَا وَكَذَا مِنْ وَسْقِي فِي سَبِيلِ

اللَّهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے اس میں سے اتنی اور اتنی وسق کھجوریں اللہ عزوجل کے راستہ میں دیں (وسق ساٹھ صاع کا ہوتا اور ایک صاع تقریباً چار کلو کا تو ایک وسق میں دو سو چالیس کلو کھجوریں ہوں گی)

فَكُنَّا نَأْكُلُ مِنْهُ وَنُطْعِمُهُ وَكَانَ لَا يُفَارِقُ حِقْوِيَّ حَتَّىٰ كَانَ يَوْمُ قَتْلِ عُثْمَانَ فَإِنَّهُ انْقَطَعَ -

پس ہم بھی اس میں سے کھاتے اور لوگوں کو بھی اس سے کھلاتے اور وہ توشہ دان میرے پہلو میں بندھا رہتا تھا۔ یہاں تک کہ جس دن حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تو وہ توشہ دان مجھ سے منقطع ہو گیا۔

نوٹ:- بعض روایات میں ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے 200 وسق یعنی 48000 کلو کھجوریں اس (توشہ دان) سے نکالیں۔

﴿ حوالہ:- (۱) مشکوٰۃ شریف ج 3 ص 283 مطبوعہ قادری پبلی کیشنز لاہور

(۲) جامع ترمذی ج 3 ص 862 تا 863 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور ﴿

☆☆☆☆☆☆☆☆

آقا ﷺ کا دعا فرمانا امّ معبد کی بکری کے

تھنوں میں دودھ کا آنا

حدیث پاک (6) :-

حضرت جیش بن خالد جو (امّ معبد کے بھائی تھے) سے روایت ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حِينَ أُخْرِجَ مِنْ مَكَّةَ خَرَجَ مَهَاجِرًا
إِلَى الْمَدِينَةِ هُوَ وَأَبُوبَكْرٍ وَمَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ
وَدَلِيلُهَا عَبْدُ اللَّهِ اللَّيْثِيُّ -

جب کافروں کی سازش سے رسول کریم ﷺ کو مکہ مکرمہ سے باہر تشریف لے جانا پڑا تو
آپ ﷺ حضرت ابو بکر اور ان کے غلام عامر بن فھیرہ اور ان کی رہنمائی کرنے والے
عبداللہ لیسٹی کے ساتھ مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کرتے نکلے۔

مَرُّوا عَلَى خَيْمَتِي أُمَّ مَعْبِدٍ فَسَأَلُوهَا لَحْمًا وَتَمْرًا لِيَشْتَرُوا مِنْهَا
فَلَمْ يُصِيبُوا عِنْدَهَا شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ وَكَانَ الْقَوْمُ مُرْمِلِينَ
مُسْنِتِينَ -

آپ ام معبد کے دو خیموں کے پاس سے گزرے تو ان سے گوشت اور کھجوریں طلب کیں
تا کہ ان سے خریدیں تو ان کے پاس ان میں سے کوئی شے نہ پائی اور حال یہ تھا کہ لوگ
مفلوک الحال اور قحط زدہ تھے۔

فَنظَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى شَاةٍ فِي كَسْرِ الْخَيْمَةِ فَقَالَ
مَا هَذِهِ الشَّاةُ يَا أُمَّ مَعْبِدٍ قَالَتْ شَاةٌ خَلْفَهَا الْجَهْدُ عَنِ الْغَنَمِ
قَالَ هَلْ بِهَا مِنْ لَبَنٍ قَالَتْ هِيَ أَحْجَهُدُ مِنْ ذَلِكَ

حضور ﷺ نے دیکھا کہ خیمہ کے ایک جانب بہت ہی لاغر بکری ہے فرمایا اے ام معبد یہ
بکری کیا ہے۔ عرض کی جھد نے اسے ریوڑ سے پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ دریافت فرمایا کیا یہ

دودھ دیتی ہے عرض کی اس میں سے سارا دودھ نکال لیا گیا ہے۔

قَالَ أَتَأْذِنِينَ لِي أَنْ أَحْلِبَهَا قَالَتْ بَابِي أَنْتَ وَأَقِي إِنْ
رَأَيْتَ بِهَا حَلْبًا فَأَحْلِبَهَا

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم اجازت دو تو میں اس کا دودھ دوہ لوں انہوں نے
عرض کی میرے ماں باپ آپ پر قربان اگر آپ اس میں دودھ دیکھتے ہیں تو دوہ لیجئے۔

فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَمَسَحَ بِيَدِهِ ضَرْعَهَا وَسَمَّى اللَّهَ تَعَالَى
وَدَعَا لَهَا فِي شَاتِهَا فَتَفَاجَّتْ عَلَيْهِ وَدَرَّتْ وَاجْتَرَّتْ

رسول اللہ ﷺ نے دعا فرمائی اور اسکے تھنوں پر ہاتھ پھیرا اور اللہ تعالیٰ کا نام لے کر ام
معبد کیلئے ان کی بکری کے معالے میں دعا فرمائی تو بکری نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے
لیے اپنی دونوں ٹانگیں چوڑی کر دیں۔ اور جگالی کی۔

فَدَعَا بِإِنَاءٍ يُرْبِضُ الرَّهْطَ فَحَلَبَ فِيهِ نَجًّا حَتَّى عَلَاهُ الْبَهَاءُ ثُمَّ
سَقَاهَا حَتَّى رَوَيْتُ وَسَقَى أَصْحَابَهُ حَتَّى رَوَوْا ثُمَّ شَرِبَ آخِرَ
كُمِّهِ

پھر رسول اللہ ﷺ نے برتن طلب کیا جو جماعت کو سیراب کر دے پس آپ نے اس
میں خوب (دودھ) دو یا یہاں تک کہ اس پر جھاگ آگئی پھر آپ نے ام معبد کو دودھ پلایا
یہاں تک کہ وہ سیراب ہوگئی اور اپنے اصحاب کو پلایا یہاں تک کہ وہ بھی سیراب ہو گئے۔
پھر ان کے آخر میں خود نوش فرمایا۔

ثُمَّ حَلَبَ فِيهِ ثَانِيًا بَعْدَ بَدءِ حَتَّى مَلَأَ الْإِنَاءُ ثُمَّ غَادَرَهُ عِنْدَهَا
وَبَايَعَهَا وَارْتَحَلُوا عَنْهَا -

دوسری مرتبہ اس برتن میں دودھ دو یا یہاں تک کہ برتن بھر گیا پھر رسول اللہ ﷺ نے وہ
بکری نشانی کے طور پر ام مبعذ کے پاس چھوڑ دی اور انہیں اسلام پر بیعت کیا اور وہاں سے
آگے سفر فرمایا۔

﴿ حوالہ :- مشکوٰۃ شریف ج 3 ص 288 مطبوعہ قادری پبلی کیشنز لاہور ﴾

☆☆☆☆☆☆

دُعَائِےِ مِصْطَفٰےِ ﷺ سے اونٹ تیز رفتار ہو گیا

حدیث پاک (7) :-

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا عَلَى نَاضِحٍ قَدْ أَعْيَى فَلَا
يَكَادُ يَسِيرُ فَتَلَا حَقَّ بِي النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ مَا لِبَعِيرِكَ قُلْتُ
قَدْ عَيْبَى

میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جہاد کیا اور میں ایک اونٹ پر سوار تھا جو تھک گیا تھا
اور وہ چل بھی نہ سکتا تھا۔ مجھے نبی کریم ﷺ آ ملے اور آپ ﷺ نے فرمایا تمہارے
اونٹ کو کیا ہوا تو میں نے عرض کی تھک گیا ہے۔

فَتَخَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَرَجَرَهُ فَدَعَا لَهُ فَمَا زَالَ بَيْنَ يَدَيِ

الإِبِلِ قَدْ أَمَهَا يَسِيرُ فَقَالَ لِي كَيْفَ تَرَى بَعِيرَكَ قُلْتُ بِخَيْرٍ
قَدْ أَصَابَتْهُ بَرَكَتُكَ -

پس رسول اللہ ﷺ پیچھے ہوئے اونٹ کو ڈانٹا اور اس کے لیے دُعا فرمائی تو پھر وہ اونٹ
دوسرے اونٹوں سے آگے چلنے لگا پھر سرکارِ مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم نے اپنے
اونٹ کو کیسا پایا۔ میں نے کہا بہت اچھا ہے اسے آپ ﷺ کی برکت پہنچ گئی ہے۔

﴿ حوالہ :- (۱) صحیح بخاری ج 2 ص 131 مطبوعہ شبیر برادرزلا ہور

(۲) صحیح مسلم ج 2 ص 493 مطبوعہ شبیر برادرزلا ہور

(۳) مشکوٰۃ شریف ج 3 ص 276 مطبوعہ قادری پبلی کیشنز لاہور ﴿

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعَائِهِ مَصْطَفَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْ بَرَكَتِهِ سِوَى سَرْدِي كَرْمِي

کا دور ہونا

حدیث پاک (8) :-

حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔

كَانَ أَبُو لَيْلَى يَسِيرُ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابو لیلیٰ رضی اللہ عنہ، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ چل رہے تھے۔

فَكَانَ يَلْبَسُ ثِيَابَ الصَّيْفِ فِي الشِّتَاءِ وَثِيَابَ الشِّتَاءِ فِي

الصَّيْفِ فَقُلْنَا لَوْ سَأَلْتَهُ -

حضرت علی رضی اللہ عنہ گرمیوں کے کپڑے سردیوں میں اور سردیوں کے کپڑے گرمیوں میں پہنتے تھے۔ ہم نے کہا کاش آپ وجہ پوچھ لیں۔

فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ إِلَيَّ وَأَنَا أَرْمَدُ الْعَيْنَ يَوْمَ خَيْبَرَ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ نے خیبر کے دن مجھے بلانے کے لیے بھیجا تو میری آنکھوں میں آشوب تھا۔

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِنِّي أَرْمَدُ الْعَيْنَ فَتَفَلَّ فِي عَيْنِي نَمَّ قَالَ

میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مجھے آشوب چشم ہے۔ پس حضور اقدس ﷺ نے اپنا لعاب اقدس میری آنکھوں میں ڈالا پھر عرض کی۔

اللَّهُمَّ اذْهَبْ عَنْهُ الْحَرَ وَالْبُرْدَ قَالَ فَمَا وَجَدْتُ حَرًّا وَلَا بُرْدًا بَعْدَ يَوْمَيْهِ۔

اے اللہ عزوجل علی کو گرمی اور سردی کی تکلیف سے بچا حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس دن کے بعد کبھی بھی میں نے گرمی اور سردی محسوس نہیں کی۔

﴿حوالہ:- عقائد اہل سنت ص 95 تا 96 مطبوعہ زاویہ سیلی کیشنز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعائے مصطفیٰ ﷺ سے بخشش کا تحفہ مل گیا

حدیث پاک (9) :-

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

**قُلْتُ لِأُمِّي دَعَيْتُنِي أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَأَصَلِيَ مَعَهُ الْمَغْرِبَ
وَأَسْأَلُهُ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لِي وَلَكَ**

میں نے اپنی والدہ سے کہا کہ مجھے اجازت دو کہ میں نبی پاک ﷺ کی خدمت میں جاؤں آپ کے ساتھ مغرب پڑھوں اور آپ سے عرض کروں کہ میرے اور تمہارے لیے دعائے مغفرت کریں۔

**فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْمَغْرِبَ فَصَلَّى حَتَّى صَلَّى
الْعِشَاءَ -**

تو میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے آپ کے ساتھ مغرب پڑھی حتیٰ کہ عشاء کی نماز بھی پڑھی۔

**ثُمَّ انْفَتَلَ فَتَبِعْتُهُ فَسَمِعَ صَوْتِي فَقَالَ مَنْ هَذَا حُدَيْفَةُ قُلْتُ
نَعَمْ قَالَ مَا حَاجَتِكَ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ وَلِأُمَّكَ**

پھر حضور ﷺ واپس ہوئے میں آپ کے پیچھے چل پڑا حضور ﷺ نے میری آواز سنی تو فرمایا کون ہے کیا حذیفہ ہے؟ میں نے کہا ہاں۔ فرمایا تمہاری کیا حاجت ہے اللہ تمہیں اور تمہاری ماں کو بخشے۔

إِنَّ هَذَا مَلَكٌ لَمْ يَنْزِلِ الْأَرْضَ قَطُّ قَبْلَ هَذِهِ اللَّيْلَةِ اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ أَنْ يُسَلِّمَ عَلَيَّ وَيُبَشِّرَنِي بِأَنَّ فَاطِمَةَ سَيِّدَةَ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

یہ ایک فرشتہ ہے جو اس رات سے پہلے زمین پر کبھی نہیں اترا اس نے اپنے رب سے اجازت مانگی کہ مجھے سلام کرے اور مجھے بشارت دے کہ فاطمہ جنتی لوگوں کی بیوی کی سردار ہیں اور حسن و حسین جنتی جوانوں کے سردار ہیں۔

﴿ حوالہ:- (۱) مشکوٰۃ شریف ج 3 ص 348 تا 349 مطبوعہ قادری پبلیکیشنز لاہور۔

(۲) مرآة المناجیح ج 8 ص 396 مطبوعہ قادری پبلیکیشنز لاہور

(۳) جامع ترمذی ج 3 ص 830 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور۔ ﴿

☆☆☆☆☆☆☆☆

مدنی پھول

اللہ تعالیٰ نے دونوں آنکھوں میں (26) کروڑ بلب رکھے ہیں جو کہ (14) لاکھ تاروں کے ذریعے دماغ سے منسلک ہیں مگر ان (26) کروڑ بلبوں کا بل صرف ایک ہی مانگا ہے نظر کی حفاظت کریں۔ اگر آپ نظر کی حفاظت نہیں کرتے تو یاد رکھئے! فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے جو بد نظری کرتا ہے روز قیامت اس کی آنکھوں میں سیسہ پگھلا کر بطور سزا ڈالا جائے

گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

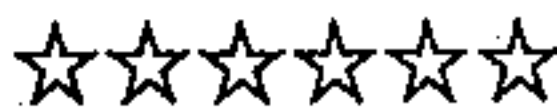
باب نمبر 5

دُعائے صحابہ علیہم الرضوان کا اثر
سیدنا عباس رضی اللہ عنہ کا وسیلہ

حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ إِذَا قَحَطُوا اسْتَسْقَى بِالْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّا كُنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَسْقِينَا وَإِنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِعَمِّ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْقِنَا قَالَ فَيُسْقَوْنَ
جب لوگ قحط میں مبتلا ہوئے تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وسیلے سے دُعا کرتے اور کہتے اے اللہ عزوجل ہم تیری بارگاہ میں تیرے نبی ﷺ کو وسیلہ بنایا کرتے تھے تو ہمیں سیراب فرمایا کرتا تھا اب ہم نبی پاک ﷺ کے چچا جان کو وسیلہ بناتے ہیں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ہر مرتبہ پانی برس پڑتا۔

﴿ حوالہ: صحیح بخاری ج 2 ص 442 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور ﴾



سر لگتے ہی مرض غائب

حضرت سیدنا خطلہ بن حزم رضی اللہ عنہ یہ حضور سید عالم ﷺ کے صحابی ہیں۔ جس قسم کا بھی کوئی مریض انسان یا جانور جب ان کے پاس لایا جاتا تو یہ اپنا سر اس مریض

کے بدن پر لگاتے تھے تو فی الفور شفا حاصل ہو جاتی تھی۔

اور ایک روایت میں ہے کہ یہ اپنے ہاتھ میں اپنا لعاب دہن لگا کر اپنے سر پر رکھتے اور یہ دعا پڑھتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَنْرِ يَدْرِ سُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

پھر اپنا ہاتھ مریض کے درم پر پھیر دیتے تو وہ فوراً مریض شفا یاب ہو جاتا۔

﴿ حوالہ :- کرامات صحابہ بحوالہ کنز العمال ص 238 تا 239 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی ﴾



دُعَا مَانِگَتِیْ هِیْ بَارِش

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے بڑے ہی پیارے صحابی تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت عمدہ کاتب بھی تھے۔ اسی لیے دربار نبوت میں وحی لکھنے والوں کی جماعت میں شامل کر لیے گئے۔

سلیم بن عامر خبازی کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ ملک شام میں بالکل ہی بارش نہیں ہوئی۔ شدید قحط کا دور دورہ ہو گیا حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز استسقاء کیلئے میدان میں نکلے اور منبر پر بیٹھ کر آپ نے حضرت ابن الاسود جرشى رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا اور ان کو منبر کے نیچے اپنے قدموں کے پاس بٹھا کر اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر اس طرح دعا مانگی کہ یا اللہ عزوجل ہم تیرے حضور حضرت ابن الاسود جرشى کو سفارشى بنا کر لائے ہیں جن کو ہم اپنے سے نیک اور افضل سمجھتے ہیں۔

پھر حضرت ابن الاسود جرشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور تمام حاضرین بھی اپنے ہاتھوں کو اٹھا کر دعائیں لگے۔ اچانک کچھم سے ایک زوردار ابراٹھا پھر موسلا دھار بارش ہونے لگی یہاں تک کہ ملک شام کی زمین سیراب ہو کر کھیتی سے سرسبز و شاداب ہو گئی۔

﴿ حوالہ :- کرامات صحابہ بحوالہ طبقات ابن سعد ص 250 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی ﴾



بخار میں سدا بہار

حضرت سیدنا ابی بن کعب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ پیارے آقا ﷺ کے پیارے صحابی تھے اور یہ دربار نبوت میں وحی کے کاتب تھے اور یہ ان چھ صحابیوں میں سے ہیں جو عہد نبوی میں پورے حافظ قرآن ہو چکے تھے۔ حضور علیہ السلام کی موجودگی میں فتوے بھی دینے لگے تھے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ان کو سید القراء (سب قاریوں کا سردار) کہتے تھے۔

ایک دن سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا بخار کے مریض کو اللہ عز و جل بہت زیادہ نیکیاں عطا فرماتا ہے۔ یہ سن کر حضرت ابی بن کعب انصاری رضی اللہ عنہ نے یہ دُعا مانگی کہ یا اللہ عز و جل میں تجھ سے ایسے بخار کی دُعا مانگتا ہوں جو مجھے جہاد، بیت اللہ شریف کے سفر اور مسجد کی حاضری سے نہ روکے۔ آپ رضی اللہ عنہ کی دُعا مقبول ہوئی۔ چنانچہ آپ کے صاحبزادگان کا بیان ہے کہ میرے باپ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ہر وقت بخار رہتا تھا اور بدن جہتا رہتا تھا۔ مگر اس حالت میں بھی وہ حج کے لیے سفر کرتے اور

مجدوں میں بھی حاضری دیتے تھے۔ اور اس قدر جوش و خروش کے ساتھ ان کاموں کو کرتے تھے کہ کوئی محسوس بھی نہیں کر سکتا تھا کہ یہ بخار کے مریض ہیں۔

﴿ حوالہ :- کرامات صحابہ بحوالہ کنز العمال ص 268 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی ﴾

☆☆☆☆☆☆

اونٹ کا تیز چلنا

حضرت سیدنا عبداللہ بن قریظ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ بھی سرورِ عالم ﷺ کے صحابی تھے۔

ان کی دعائیں بہت جلد قبول ہوا کرتی تھیں۔ ان کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ میں

بحالت سفر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ تھا مگر اچانک میرا اونٹ تھک

گیا کہ چلنے کے قابل بھی نہ رہا چنانچہ میں نے ارادہ کر لیا کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ

تعالیٰ عنہ کا ساتھ چھوڑ دوں لیکن پھر میں نے اللہ پاک جل جلالہ سے دُعا مانگی تو اچانک میرا

اونٹ چاک و چوبند ہو کر تیزی کے ساتھ چلنے لگا۔

﴿ حوالہ :- کرامات صحابہ بحوالہ طبرانی ص 271 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی ﴾

☆☆☆☆☆☆

ساتویں آسمان کا فرشتہ زمین پر

حضرت سیدنا زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ صحابی رسول ﷺ ہیں۔

ایک مرتبہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سفر کیلئے طائف میں ایک خچر کرایہ پر لیا خچر

والا ڈاکو تھا وہ آپ کو سوار کر کے لے چلا اور ایک ویران سنسان جگہ پر لے جا کر آپ رضی

اللہ تعالیٰ عنہ کو خچر سے اتار دیا اور ایک خنجر لے کر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف حملہ کے ارادہ سے بڑھا آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیکھا کہ وہاں ہر طرف لاشوں کے ڈھانچے بکھرے پڑے ہیں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے شخص تو مجھے قتل کرنا چاہتا ہے تو ٹھہر مجھے اتنی مہلت دے دے کہ میں دو رکعت نماز پڑھ لوں اس بد نصیب نے کہا اچھا تو نماز پڑھ لے تجھ سے پہلے بھی بہت سے مقتولوں نے نمازیں پڑھی تھیں مگر ان کی نمازوں نے ان کی جان نہ بچائی۔

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ جب میں نماز سے فارغ ہوا تو وہ مجھے قتل کرنے کے لیے میرے قریب آ گیا تو میں نے دُعا مانگی **يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ** کہا غیب سے یہ آواز آئی کہ اے شخص تو ان کو قتل مت کر یہ سن کر وہ ڈاکو ڈر گیا اور ادھر ادھر دیکھنے لگا جب کوئی نظر نہ آیا تو وہ پھر میرے قتل کے لیے آگے بڑھا میں نے پھر بلند آواز سے **يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ** کہا تو غیبی آواز آئی۔ پھر تیسری مرتبہ جب میں نے **يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ** کہا تو میں نے دیکھا کہ ایک شخص گھوڑے پر سوار ہے اور اس کے ہاتھ میں نیزہ ہے اور نیزے کی نوک پر آگ کا ایک شعلہ ہے۔ اس شخص نے آتے ہی ڈاکو کے سینے میں اس زور سے نیزہ مارا کہ نیزہ اس کے سینے کو چھیدتا ہوا اس کی پشت کے پار نکل گیا اور ڈاکو زمین پر گر کر مر گیا۔ پھر وہ سوار مجھ سے کہنے لگا جب تم نے پہلی مرتبہ **يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ** کہا تو میں ساتویں آسمان پر تھا۔ جب تم نے دوسری مرتبہ **يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ** کہا تو میں آسمان دُنیا پر تھا اور جب تیسری

مرتبہ تم نے یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ کہا تو میں تمہارے پاس امداد و نصرت کے لیے حاضر ہو گیا۔

﴿ حوالہ :- کرامات صحابہ بحوالہ استیعاب ص 321 تا 323 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی ﴾

بدلی کا رخ پھیر دیا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک قافلے کے ساتھ مکہ مکرمہ جا رہے تھے اور میں اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ دونوں اس قافلے کے پیچھے چل رہے تھے۔ اچانک ایک بدلی اٹھی تو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یا اللہ عز و جل ہم کو اس بدلی کی اذیت سے بچالے اور اس بدلی کا رخ پھیر دے۔ چنانچہ بدلی کا رخ پھر گیا اور ہم دونوں پر بارش کی ایک بوند بھی نہیں گری۔ لیکن جب ہم دونوں قافلے میں پہنچے تو ہم نے دیکھا کہ لوگوں کی سواریاں اور سب سامان بھٹکے ہوئے ہیں۔ ہمیں دیکھ کر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کیا یہ بارش جو ہم پر ہوئی ہے تم لوگوں پر نہیں ہوئی۔ میں نے عرض کیا کہ اے امیر المؤمنین حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے بدلی دیکھ کر خدا سے دعا مانگی کہ ہم اس بارش کی ایذا رسانی سے بچ جائیں۔ اس لیے ہم پر بالکل بارش نہ ہوئی۔ اور بدلی کا رخ بالکل پھر گیا۔ یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تم دونوں نے ہمارے لیے کیوں دعا نہیں مانگی تاکہ ہم لوگ بھی اس بارش کی تکلیف سے محفوظ رہتے۔

﴿ حوالہ :- کرامات صحابہ بحوالہ کنز العمال ص 266 تا 267 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی ﴾

اولیاء کرام علیہم الرحمۃ کی دعاؤں کا اثر حضرت خواجہ اویس قرنی علیہ الرحمہ کی دعا اللہ کریم عزوجل کی عطا

حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے سفرنامہ میں ایک حکایت لکھی ہے کہ ایک دن امیر خراسان نے بادشاہ یمن کی موجودگی میں اپنے ملک کے جملہ اکابر گوشہ نشین درویشوں کو ملاقات کے لیے بلایا مگر خواجہ اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ کو نہ بلایا۔ جب شاہ یمن چلا گیا تو خواجہ اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ نے دعا کی اے مالک قدوس جس طرح دنیا میں تو نے مجھے چھپایا ہے اسی طرح آخرت میں بھی اپنے لطف و کرم سے پوشیدہ رکھ۔ ہاتفِ غیبی سے آواز آئی کہ ہم نے تمہاری دعا کو قبول کر لیا ہے خواجہ اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ نے پھر عرض کی یا اللہ عزوجل قیامت کے دن اٹھارہ ہزار عالم کے اجتماع میں جہاں حجاب اور پردہ نہ ہوگا۔ مجھ کو کس طرح پوشیدہ رکھے گا۔ اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا اپنی قدرت سے تمہاری ہم شکل اور ہم صورت سات سو موخہ پیدا کر دوں گا اور تجھ کو ان میں چھپالوں گا اور میرے دوست میرے یہاں اس طرح پوشیدہ ہیں کہ میرے سوا ان کو کوئی نہیں پہچان سکتا۔

﴿ حوالہ :- ذکر اویس ص 89 مطبوعہ مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاول پور پاکستان ﴾



بسطام شہر پر بارش برسنا

ایک دفعہ بسطام شہر میں کئی سال تک بارش نہ ہوئی انسان اور چرند پرند بھوک اور پیاس کی شدت سے مرنے لگے۔ شہریوں کی ایک جماعت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آئی سب نے کہا بارش کیلئے دُعا فرمائیے۔ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ نے مراقبے سے سر اٹھایا اور فرمایا کہ جاؤ اپنے گھروں کے پرنا لے درست کر لو بارش شروع ہونے والی ہے۔ چنانچہ ابھی تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ لگاتار بارش برسنے لگی ایک دن اور ایک رات مسلسل بارش برتی رہی۔

﴿ حوالہ :- عارفوں کا عارف ص 74 مطبوعہ عماد بک سنٹر لاہور ﴾



دو گلاس پانی اور دو روٹی

حضرت ابراہیم خواص رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ میں جنگل میں چلا گیا کچھ عرصہ کے بعد بیابان کے ایک جانب سے ایک شخص آیا اس نے مجھ سے ساتھ رہنے کی اجازت مانگی۔ جب میں نے اس پر گہری نظر ڈالی تو میرے دل میں اس کی طرف سے نفرت پیدا ہوئی۔ تو میں نے خیال کیا کہ یہ کس لائق ہے۔ اس نے مجھ سے کہا اے ابراہیم خواص آپ آزر دہ نہ ہوں میں نصرانی راہب ہوں۔ آپ کی صحبت کی آرزو میں ملک روم سے آ رہا ہوں۔ حضرت ابراہیم خواص رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب مجھے معلوم ہوا کہ یہ شخص غیر ہے تو میرے دل کو اطمینان ہوا۔ میں نے کہا اے نصرانی میرے ساتھ کھانے

پینے کی چیزیں نہیں ہیں مجھے خوف ہے کہ اس جنگل میں تمہیں کوئی تکلیف نہ پہنچے۔ راہب نے کہا اے ابراہیم جہاں میں آپ کا بڑا شہرہ ہے اور آپ ابھی کھانے پینے کی فکر میں مبتلا ہیں۔ حضرت ابراہیم خواص رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ راہب کی اس بات پر بڑا تعجب ہوا۔ اور تجربہ کے طور پر اس کی صحبت کو قبول کر لیا۔ کہ وہ اپنے دعوے میں کتنا سچا ہے۔ جب ہمیں سات دن اور سات راتیں سفر کرتے ہوئے گزر گئے تو راہب رک کر کہنے لگا اے ابراہیم خواص جہاں میں آپ کا ڈنکان بج رہا ہے اب کچھ لائیے آپ کیا رکھتے ہیں۔ پیاس کی شدت نے بے جان کر رکھا ہے۔ حضرت ابراہیم خواص رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے اپنا سر زمین پر رکھا اور دعا مانگی اے خدا مجھے اس بیگانہ کے سامنے ذلیل و رسوا نہ کرنا کیونکہ وہ اپنی بیگانگی میں مجھ سے نیک گمان رکھتا ہے۔ کیا مضائقہ ہے کہ ایک کافر کا گمان مجھ پر پورا ہو جائے۔

حضرت ابراہیم خواص رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب میں نے سجدے سے سر اٹھایا تو دیکھا کہ ایک طشت میں دو روٹی اور دو گلاس پانی کے رکھے ہوئے ہیں۔ ہم نے اسے کھایا پیا اور وہاں سے چل دیئے جب سات روز اسی طرح گزر گئے تو میں نے دل میں خیال کیا کہ اس کافر کا تجربہ کروں قبل اس کے کہ وہ مجھ سے کسی اور چیز کا سوال کرے اور میرا امتحان لے اور اپنے مطالبہ میں مجھ سے اسرار کرے اور میں ذلت محسوس کروں۔ میں نے کہا اے نصرانیوں کے راہب آج تمہاری باری ہے میں دیکھوں کہ اتنا عرصہ ریاضت کر کے تم نے کیا پایا ہے اس نصرانی راہب نے بھی سر زمین پر رکھا اور کچھ دعا مانگی۔ اسی

وقت ایک طشت نمودار ہوا جس میں چار روٹی اور چار گلاس پانی کے رکھے ہوئے تھے۔ میں یہ دیکھ کر سخت متعجب ہوا۔ میں نے اس سے کہا میں یہ نہیں کھاؤں گا کیونکہ یہ کافر کے لیے آسمان سے اترا ہے اس میں اس کی معونت یعنی مدد ہے۔ میں اسے کیسے کھا سکتا ہوں۔ راہب نے مجھ سے کہا اے ابراہیم خواص کھائیے میں نے کہا میں نہیں کھاؤں گا راہب نے پوچھا کیا وجہ میں نے کہا تم اس کے اہل نہیں ہو۔ میں اس معاملہ پر سخت حیران ہوں اگر اسے کرامت پر محمول کروں تو کافر پر کرامت جائز نہیں اور اگر اسے معونت کہوں تو مدعی شبہ میں پڑ جائے گا۔ راہب نے مجھ سے کہا کھائیے اور دو چیزوں کی بشارت سنئے۔ ایک تو میرے اسلام کی کہ میں کلمہ پڑھتا ہوں کہ **أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ**۔ دوسری بشارت یہ کہ خدا کی جناب میں آپ کا بڑا مرتبہ ہے میں نے پوچھا وہ کیسے اس نے کہا اس لیے کہ میرے پاس تو کچھ بھی نہیں تھا میں نے صرف شرمساری کی وجہ سے زمین پر سر رکھا تھا اور دعا مانگی تھی اے خدا اگر دین محمد ﷺ حق ہے اور تیرا پسندیدہ ہے تو مجھے دو روٹی اور دو گلاس پانی کے دے اگر ابراہیم خواص تیرا بندہ ولی ہے تو دو گلاس پانی اور دو روٹی اور عطا فرما جب میں نے سر اٹھایا تو اس طشت کو موجود پایا۔ یہ ماجرا سن کر حضرت ابراہیم خواص رحمۃ اللہ علیہ نے اسے کھایا پایا۔ وہ راہب جو ان مرد اور بزرگان دین میں سے گزرا ہے۔

﴿ حوالہ :- کشف المحجوب ص 339 تا 341 مطبوعہ عظیم سنز پبلی کیشنز لاہور ﴾



خواجہ حبیب عجمی علیہ الرحمہ کی دعا سے

غائب بیٹا مل گیا

ایک عورت ایک دن خواجہ حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ میں حاضر ہوئی اور اپنا دکھڑا سنایا کہ میرا بیٹا غائب ہو گیا ہے جس کے فراق میں میری حالت ابتر ہو رہی ہے خدا کے لیے دعا کریں اللہ تعالیٰ میرے بیٹے کو مجھ سے ملا دے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کیا تمہارے پاس کچھ ہے عرض کی دو درہم ہیں آپ نے فرمایا وہ دو درہم مجھے دو۔ آپ نے لے کر فیروں کو دے دیئے اور فرمایا کہ جا تیرا بیٹا گھر پہنچ گیا ہے۔ چنانچہ اس عورت نے گھر آ کر دیکھا تو اس کا بیٹا موجود تھا۔ پھر اس سے حال پوچھا لڑکے نے کہا میں کرمان میں تھا کہ ایک ہوانے مجھ کو اڑالیا میں نے ہوا میں سے ایک آواز سنی اے ہوا اس کو گھر پہنچا دے۔ خواجہ حبیب رحمۃ اللہ علیہ کی برکت اور دو درہم کے صدقہ کی وجہ سے۔

﴿حوالہ:- تذکرۃ الاولیاء ص 40 مطبوعہ کتب خانہ شان اسلام﴾



مچھلیوں کے موتی لانے کی کرامت

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ ایک مرتبہ کشتی پر سوار کہیں جا رہے تھے۔ کشتی کے مسافروں کو حضرت سے تعارف نہ تھا۔ اس کشتی میں ایک سوداگر بھی تھا اتفاقاً اس کا ایک موتی گم ہو گیا اس نے غلط فہمی سے حضرت پر الزام لگا دیا۔ کہ انہوں نے موتی لے لیا ہے۔ فرمایا کہ موتی میں نے نہیں لیا۔ وہ سوداگر کہنے لگا کہ موتی آپ ہی نے لیا ہے اور گستاخی

سے پیش آنے لگا۔ حضرت ذوالنون مصری علیہ الرحمۃ نے آسمان کی طرف منہ کر کے عرض کیا۔ الٰہی تو جانتا ہے میں اس الزام سے بری ہوں۔ یہ کہنا ہی تھا کہ ہزاروں مچھلیاں دریا سے اپنے اپنے منہ میں موتی لے کر نکل آئیں۔ آپ نے اُن میں سے ایک موتی لے کر اس سوداگر کو دے دیا۔ کشتی کے لوگوں نے حضرت کی یہ شان جب دیکھی تو سب آپ کے قدموں پر گر پڑے اور معافی چاہنے لگے۔ نون مچھلی کو کہتے ہیں۔ آپ کی اسی کرامت کی وجہ سے آپ کو ذوالنون کہا جاتا ہے۔

﴿ حوالہ :- کرامات اولیاء ص 106 تا 107 مطبوعہ ادارہ پیغام القرآن ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

مدنی پھول

(شیخ سعدی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں)

- 1- جو دکھ دے اُسے چھوڑ دو مگر جسے چھوڑ دو اُسے دکھ مت دو
- 2- دن کی روشنی میں رزق تلاش کرو اور رات کو اُسے تلاش کرو جو رزق دیتا ہے
- 3- اگر تم اللہ کی عبادت نہیں کر سکتے تو گناہ کرنا چھوڑ دو
- 4- آسمان پر نگاہ ضرور رکھو مگر یہ مت بھولو کہ پاؤں زمین پر ہی رکھے جاتے ہیں
- 5- موتی کچھڑ میں گر کر بھی قیمتی رہتا ہے اور دھول آسمان پر چڑھ کر بھی بے

قیمت رہتی ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

باب نمبر 7

دُعایا مانگنے کے خاص اوقات

- 1- فرض نماز کے بعد
- 2- ختم قرآن کے وقت
- 3- سجدے کی حالت میں
- 4- صبح کی نماز کے وقت
- 5- دوران جہاد و صفوں میں موجود ہوتے وقت
- 6- بارش اترتے وقت
- 7- خانہ کعبہ کی زیارت کے وقت
- 8- مسلمانوں کے اجتماع کے وقت
- 9- جس وقت دل پر رقت طاری ہو۔
- 10- ایک تہائی رات گزرنے پر
- 11- آدھی رات گزرنے کے بعد
- 12- رات کا دو تہائی حصہ گزرنے کے بعد
- 13- سحری کے وقت
- 14- افطاری کے وقت
- 15- رمضان المبارک میں

- 16- شب جمعہ
- 17- روز جمعہ
- 18- ساعت جمعہ قبل غروب شمس
- 19- بدھ کے دن ظہر عصر کے درمیان
- 20- مسجد کو جاتے ہوئے
- 21- وقت اذان
- 22- وقت تکبیر
- 23- اذان و اقامت کے دوران
- 24- جب امام و لا الضالین کہے
- 25- قرآن پاک کی تلاوت کے بعد
- 26- قرآن سننے کے بعد
- 27- جب کفار سے لڑائی گرم ہو
- 28- آب زم زم پینے کے بعد
- 29- جب مرغ اذان دے۔
- 30- ذکر خدا عزوجل و رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں۔
- 31- سورج ڈھلتے وقت
- 32- رات کو سونے سے جاگ کر

33- سورة اخلاص پڑھنے کے بعد

34- رجب کی چاندرات

35- شب برأت

36- شب عید الفطر

37- شب عید الاضحیٰ

38- مسلمان میت کے پاس جب وہ آنکھیں بند کرے۔

39- عرفہ کے دن خصوصاً بعد زوال میں

40- شب قدر میں۔

﴿ حوالہ :- (۱) فیضانِ دُعا ص 204 تا 206 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد۔

(۲) احسن الوعلا داب الدعاء ص 115 تا 127 مطبوعہ مکتبہ المدینہ

کراچی ﴿

☆☆☆☆☆☆☆☆

مغزس پھول

غصہ ماچس کی تیلی ہے جو دوسروں کو جلانے سے پہلے خود جلتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

باب نمبر 8

دُعاؤں کی قبولیت کے مقامات

وہ مقامات جہاں پر دُعا ئیں قبول ہوتی ہیں۔

- 1- طواف کی جگہ
- 2- ملتزم: خانہ کعبہ اور حجر اسود کے درمیان کو کہتے ہیں۔
- 3- مستجار: خانہ کعبہ میں رکن شامی و یمانی کے درمیان ملتزم کے مقابل واقع ہے یعنی جس دیوار میں ملتزم ہے اس کے بالکل پیچھے والی دیوار میں اسی جگہ مستجار ہے۔
- 4- خانہ کعبہ کے اندر
- 5- میزابِ رحمت یعنی خانہ کعبہ کے پرنا لے کے نیچے۔
- 6- حطیم کے اندر
- 7- حجر اسود کے پاس
- 8- رکن یمانی کے پاس خصوصاً جب طواف کرتے ہوئے وہاں سے گزریں۔
- 9- مقام ابراہیم کے پیچھے
- 10- زم زم کے کنویں کے پیچھے۔
- 11- صفا
- 12- مروہ
- 13- صفا اور مروہ کے درمیان کی جگہ خصوصاً جہاں مرد دوڑتے ہیں۔

- 14- عرفات خصوصاً حضور علیہ السلام کے قیام کرنے کی جگہ
- 15- مزدلفہ خصوصاً مشعر الحرام
- 16- منیٰ
- 17- کنکریاں مارنے کی تینوں جگہ پر
- 18- خانہ کعبہ پر نظر پڑنے کی جگہ وہ کہیں بھی ہو۔
- 19- مسجد نبوی شریف
- 20- جہاں ایک مرتبہ دعا قبول ہو خواہ کسی دوسرے کی وہاں پھر دعا کریں۔
- 21- اولیاء اور علماء کی مجالس
- 22- مواجہہ شریف کے سامنے
- 23- منبر نبوی کے پاس
- 24- مسجد نبوی شریف کے ستونوں کے نزدیک
- 25- مسجد قبا شریف
- 26- مسجد فتح میں خصوصاً بدھ کے روز ظہر اور عصر کے درمیان۔
- 27- ہر اس مسجد میں جو حضور علیہ السلام کی طرف منسوب ہے۔
- 28- ان کنوؤں کے پاس جنہیں حضور علیہ السلام کی طرف نسبت ہے۔
- 29- جبل احد
- 30- حضور علیہ السلام جس جس جگہ تشریف فرما ہوئے۔

- 31- مزارات بقیع واحد
- 32- امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کے پاس
- 33- حضرت موسیٰ کاظم علیہ الرحمۃ کے مزار کے پاس
- 34- حضور غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزار کے پاس
- 35- سیدنا معروف کرخی علیہ الرحمۃ کے مزار کے پاس
- 36- حضرت خواجہ غریب نواز علیہ الرحمۃ کے مزار کے پاس
- 37- حضرت امام ملک العلماء ابو بکر مسعود کاشانی اور ان کی زوجہ مطہرہ
حضرت فاطمہ رحمۃ اللہ علیہا کے مزاروں کے پاس۔
- 38- حضرت سیدی ابو عبد اللہ محمد بن احمد قرشی و حضرت سیدی ابن ارسلان علیہم الرحمہ
کے مزاروں کے پاس۔
- 39- قرافہ میں امام اشعوب وا بن قاسم رحمہما اللہ تعالیٰ کے مزاروں کے درمیان کھڑے
ہو کر سو بار سورۃ اخلاص پڑھیں ہر دعا قبول ہوگی۔
- 40- امام ابن لال محدث احمد بن علی ہمدانی کے مزار کے پاس
- 41- تمام اولیاء صلحاء، محبوبان خدا تعالیٰ کی بارگاہیں، خانقاہیں اور آرام گاہیں۔
- ﴿ حوالہ: (۱) احسن الوعاء لاداب الدعاء ص 128 تا 140 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی
(۲) فیضان دعاء ص 207 تا 209 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد

باب نمبر 9

جن لوگوں کی دعائیں مقبول ہوتی ہیں:-

- 1- انبیاء کرام علیہم السلام
- 2- اولیاء کرام علیہم الرحمۃ
- 3- ماں باپ کی اپنی اولاد کے لیے
- 4- اولاد کی اپنے والدین کے لیے
- 5- روزہ دار کی دعا
- 6- مسافر کی دعا گھر لوٹنے تک
- 7- عادل حکمران کی دعا
- 8- مجاہد کی دعا جہاد سے واپسی تک
- 9- مریض کی دعا شفا یاب ہونے تک
- 10- لاچار و مجبور کی دعا
- 11- والدین کا فرماں بردار
- 12- نیک آدمی
- 13- مصیبت میں مبتلا ہر مومن
- 14- کثرت سے ذکر اللہ کرنے والا
- 15- ٹوٹے ہوئے دل والوں کی دعا

- 16- ذکر اللہ کے لئے جمع ہونے والوں کی دُعا
- 17- اللہ کے ڈر سے گناہ چھوڑنے والے کی دُعا
- 18- حاجی کی حج سے لوٹنے تک
- 19- عمرہ کرنے والے کی دُعا
- 20- رات کے آخری پہر میں قیام کرنے والے کی دُعا
- 21- بیابان میں تنہا اذان و اقامت کے ساتھ پڑھنے کی دُعا
- 22- جس پر کسی کا احسان ہو اس کی اپنے محسن کے لیے دُعا
- 23- دورانِ جہاد لوگوں کے بھاگنے کے باوجود ثابت قدم رہنے والے کی دُعا
- 24- ایک مسلمان کی اپنے بھائی کیلئے عدم موجودگی میں مانگی جانے والی دُعا
- ﴿ حوالہ :- (۱) احسن الوعلا لاداب الدعاء 218 تا 227 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی
- (۲) فیضان دُعا ص 210 تا 211 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد ﴾



مدنی پھول

1- آنسوؤں کا جاری نہ ہونا دل کی سختی کی وجہ سے ہے۔ دل کی سختی گناہوں کی کثرت کی وجہ سے ہے۔ گناہوں کی کثرت موت کو بھولنے کی وجہ سے ہے۔ موت سے غفلت لمبی امیدوں کی وجہ سے ہے۔ لمبی امیدیں دنیا سے محبت کی وجہ سے ہے۔ دنیا کی محبت ہر گناہ کی جڑ ہے۔



باب نمبر 10

وہ چیزیں جن کی وجہ سے دُعا قبول نہیں ہوتی

درج ذیل چیزیں دُعا میں رکاوٹ بن سکتی ہیں۔

1- کسی شرط یا ادب کا فوت ہو جانا۔

2- گناہوں سے تلوٹ یعنی گناہ کرتے رہنا۔

3- اللہ عزوجل کا استغنا یعنی بے پرواہی

4- اللہ عزوجل اپنی حکمت کے سبب دُعا قبول نہ فرمائے

5- کبھی دُعا کے بدلے ثوابِ آخرت دینا منظور ہوتا ہے۔

6- اپنے نقصان کے اسباب خود مہیا کرنا اور دُعا مانگنا کہ اس کا نقصان دور ہو عرف

عام میں اسے کہتے ہیں اپنے پاؤں پر خود کلہاڑی مارنا۔

7- امر بالمعروف ونہی عن المنکر نہ کرنا۔

﴿حوالہ:- (۱) فیضان دعاء ص 220 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد﴾

﴿ (۲) احسن الوعلا داب الدعاء ص 153 تا 172 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی﴾

نوٹ:- مزید وضاحت کے لیے احسن الدعاء لاداب الدعاء کا مطالعہ فرمائیں۔



جن باتوں کی دعا نہیں کرنی چاہیے

- 1- دعا میں حد سے نہ بڑھنا مثلاً انبیاء کرام علیہم السلام کا مرتبہ مانگنا
- 2- لغو اور بے فائدہ دعا نہ کریں۔
- 3- گناہ کی دعا نہ کرنا کہ مجھے پر ایسا مال مل جائے یا کوئی فاحشہ زنا کرے کہ گناہ کی طلب بھی گناہ ہے۔
- 4- قطع رحم یعنی عزیزوں سے تعلق توڑنے کی دعا نہ کرے مثلاً فلاں فلاں رشتہ داروں میں لڑائی ہو۔
- 5- اللہ پاک جل جلالہ سے حقیر چیز نہ مانگے کیونکہ پروردگار غنی ہے۔
- 6- رنج و مصیبت سے گھبرا کر اپنے مرنے کی دعا نہ کرے کہ مسلمان کی زندگی اس کے حق میں غنیمت ہے۔
- 7- بے غرض شرعی کسی کے مرنے اور خرابی کی دعا نہ مانگے۔
- 8- کسی مسلمان کو یہ بد دعا نہ دے کہ تو کافر ہو جائے۔
- 9- کسی مسلمان پر لعنت بھی نہ کریں اور اسے مردود ملعون بھی نہ کہیں۔
- 10- کسی مسلمان کو یہ دعا بھی نہ دے کہ تجھ پر خدا کا غضب نازل ہو اور تو آگ یا دوزخ میں داخل ہو۔
- 11- جو کافر مر اس کے لیے دعائے مغفرت حرام ہے۔

- 12- یہ دعانہ کرے کہ یا اللہ عزوجل سب مسلمانوں کے سب گناہ بخش دے۔
- 13- اپنے اور اپنے احباب کے نفس و اہل و مال و ولد (بچوں) پر بددعانہ کرے۔
- 14- جو چیز پہلے حاصل ہو چکی ہے اس کے حصول کی بھی دعانہ کرے۔
- 15- یہ بھی دعانہ کرے کہ اے مالک و مولیٰ تنہا مجھ پر رحم فرمایا صرف مجھے اور میرے فلاں فلاں دوستوں کو یہ نعمت بخش۔

﴿ حوالہ :- احسن الوعاء لاداب الدعاء 172 تا 216 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی ﴾



مدنی پھول

سات خطرناک غلطیاں

- 1- اپنا راز کسی کو بتا کر اس کو پوشیدہ رکھنے کی درخواست کرنا۔
- 2- گناہ اس نیت سے کرنا کہ چند مرتبہ کرنے کے چھوڑ دوں گا۔
- 3- اپنی آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا اور کسی خدائی عطیے کا اُمیدوار ہونا۔
- 4- انسان کے متعلق ظاہری شکل و صورت دیکھ کر رائے قائم کرنا۔
- 5- اپنے والدین کی خدمت نہ کرنا اور اپنی اولاد سے خدمت کی توقع کرنا۔
- 6- بے کاری میں آئندہ کے لیے خیالی پلاؤ پکانا اور خوش ہونا۔
- 7- اپنے آپ کو سب سے عقل مند سمجھنا۔



دُعائے آداب

- 1- دل کو حتی الامکان غیر اللہ کے خیال سے پاک رکھے۔
- 2- بدن پاک ہو۔
- 3- لباس پاک ہو۔
- 4- دعا کی جگہ پاک ہو۔
- 5- دعا سے پہلے کوئی نیک عمل کرے خصوصاً پوشیدہ طور پر صدقہ کرے۔
- 6- جن کے حقوق ذمہ پر ہیں انہیں ادا کرے یا معاف کروائے۔
- 7- کھانے پینے پہننے کمانے میں حرام سے بچے کہ حرام خور اور حرام کار کی دعا اکثر رد کر دی جاتی ہے۔
- 8- جب دعا مانگنے کا ارادہ ہو تو پہلے مسواک کرے خصوصاً حقہ پینے والے اور تمباکو کھانے والے اس طرح بدبودار چیزیں چباتے رہنے والے اس کی احتیاط کریں۔
- 9- تنہائی میں دعا کرنا افضل ہے کیونکہ پوشیدہ کی ایک دعا اعلانیہ کی ستر دعا کے برابر ہے۔
- 10- دعا سے پہلے گزشتہ گناہوں کی توبہ کرے۔
- 11- مکروہ وقت نہ ہو تو خلوص دل کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے۔

- 12- دعا کے وقت با وضو ہو۔
- 13- دعا کے وقت قبلہ کی طرف منہ ہو۔
- 14- دعا کے وقت با ادب بیٹھے۔
- 15- دعا کے وقت اعضاء کو خشوع و خضوع کی حالت میں رکھے۔
- 16- دعا کے وقت نگاہیں نیچی رکھے ورنہ آنکھیں ضائع ہونے کا اندیشہ ہے۔
- 17- دعا کے وقت دل کو حاضر رکھے۔
- 18- دعا سے پہلے اور بعد اللہ عز و جل کی حمد کرے۔
- 19- دعا کے اوّل آخر نبی کریم ﷺ اور آپ کے اہل بیت اور اصحاب پر درود پڑھے۔
- 20- جب دعائے مانگنے کا وقت آئے تو اللہ عز و جل کی عظمت اور جلال کے تصور میں ڈوب جائے۔
- 21- بندے کے گناہوں کے باوجود اللہ عز و جل کی جو رحمتیں بندے پر رہتی ہیں انہیں یاد کر کے شرمندہ ہو کیونکہ ٹوٹے ہوئے دل کی دعا قبول ہوتی ہے۔
- 22- اللہ عز و جل کی کامل قدرت اور اپنی عاجزی و محتاجی پر نظر رکھے تاکہ دل میں گریہ زاری پیدا ہو۔
- 23- دعا کے شروع میں اللہ عز و جل کو اس کے محبوب ناموں سے پکارے خصوصاً
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ کہہ کر اور پانچ مرتبہ يَا رَبَّنَا کہہ کر۔
- 24- اللہ عز و جل کی بارگاہ میں اس کے اسماء صفات آسمانی کتابوں فرشتوں نبیوں

ولیوں کا وسیلہ پیش کرے انبیاء میں خصوصاً حضور سرور کائنات ﷺ کا اور اولیاء میں حضور سیدنا غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ کا۔

25- اپنی زندگی میں جو نیک عمل اللہ عزوجل کی رضا کیلئے کیا ہو اس کا وسیلہ پیش کرے۔

26- مکمل ادب کے ساتھ اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کرے اور ہاتھوں کو سینے

یا کندھے یا چہرے کے بالمقابل لائے یا پورے اٹھائے کہ بغلوں کی رنگت نظر آئے آخری صورت کو ابہتال کہتے ہیں۔

27- ہتھیلیاں پھیلی ہوئی رکھے کیونکہ دُعا کا قبلہ آسمان ہے۔

28- دعا میں آواز نرم اور پست رکھے چیخ و پکار کی کیفیت نہ ہو اور نہ ایسا محسوس ہو کہ

جیسے کوئی طوفان برپا ہو گیا ہے۔ ہاں اگر گڑگڑانے اور گریہ زاری سے خود بخود ایسی کیفیت پیدا ہو جائے تو حرج نہیں۔

29- ہاتھ کھلے رکھے کپڑے وغیرہ سے پوشیدہ نہ ہوں۔

30- دعا میں جس طرح بہت بلند آواز منع ہے اسی طرح بہت آہستہ آواز بھی منع ہے

کہ اپنے کان بھی نہ سنیں۔

31- دعائے مانگنے میں پہلے آخرت کے متعلق دعائے مانگنے پھر دنیا کے بارے میں۔

32- دعا میں نہایت درجہ کی عاجزی و انکساری کرے اور خوب گڑگڑائے لیکن ریاکاری

کی آمیزش نہ ہو ورنہ گڑگڑانا اللہ عزوجل کے لیے ہولوگوں کے لیے نہیں۔

33- دعا کے دوران دل میں انکساری خشوع و خضوع کی کیفیت پیدا کرے۔

34- دعا میں اللہ عزوجل سے خوف بھی ہو اور اس کی بارگاہ میں رغبت بھی ہو۔

35- اللہ عزوجل سے بار بار مانگے مثلاً ایک چیز کو کئی کئی بار دہرائے جیسے فریادی بار بار

فریاد کرتا ہے اور یونہی مختلف اوقات میں دعا کرتا ہے۔

36- ایک دعا کو بار بار دہرائے تو طاق عدد اختیار کرے خصوصاً سات مرتبہ دہرائے کہ

سات کا عدد اللہ عزوجل کو نہایت محبوب ہے۔

37- دعا کو سمجھ کر مانگے جیسے عربی میں مانگے تو معنی بھی سمجھ رہا ہو۔

38- دعا میں رونے کی کوشش کرے اور رونانہ آئے تو رونے جیسی صورت بنالے۔

لیکن یاد رکھے کہ رونے جیسی صورت بنانا رونے والوں سے تشبیہ کی نیت سے ہو

لوگوں کو دکھانے کیلئے اگر ایسی شکل بنائی تو ریاکاری اور حرام ہے۔

39- دعا پورے یقین کے ساتھ مانگے کہ قبول ہوگی۔

40- جامع الفاظ میں دعا مانگے۔ الفاظ قلیل ہوں اور معانی کثیر ہوں بلا وجہ دعا کو لمبانہ

کرے کہ خواہ مخواہ ادھر ادھر کے الفاظ ملا کر دعا لہی کرے لوگوں کو دکھانا مقصود ہو تو

حرام اور یہ مقصود نہ ہو تو عبث و فضول ہے مقصد صحیح ہو تو حرج نہیں نبی کریم ﷺ

کی اکثر و بیشتر دعائیں کم الفاظ اور زیادہ معنی پر مشتمل ہوتی تھیں۔

41- دعائیں سر لگانے اور طرزیں لگانے سے احتراز کرے۔

42- گناہ کی دعا نہ کرے۔

43- دعائیں قافیے اور ہم وزن جملے بنا کر دعا نہ مانگے یعنی تکلف سے الفاظ بنا کر

سنوار کر دعائے مانگے کیونکہ دعائے مانگنے والے کی حالت تو عاجزی اور انکساری اور گڑگڑاہٹ والی ہونی چاہیے اور تکلف سے جملے بنا کر دعائے مانگے گا تو توجہ اس کی طرف لگی رہے گی۔ جبکہ دعائے توجہ الفاظ کی طرف نہیں بلکہ اللہ عزوجل کی طرف ہونی چاہیے۔ لہذا اگر کسی کی زبان فصیح ہے یا اس کے حافظے میں الفاظ کا ایسا ذخیرہ ہے کہ وہ سوچ سوچ کر دعائے مانگے۔ یوں سمجھیں کہ دعائے جن جن کرا لفاظ لانا منع ہے۔ خود آئیں تو حرج نہیں۔

44۔ کسی ناممکن کام کی دعائے کرے جیسے عورت یہ دعا کرے کہ اے اللہ عزوجل مجھے مرد بنا دے۔

45۔ دعا میں فضول قیدیں نہ لگائے جیسے کوئی یہ دعا کرے کہ اے اللہ عزوجل مجھے جنت میں دائیں طرف سفید رنگ کا محل عطا فرما۔

46۔ کسی مسلمان کے نقصان کی دعائے کرے۔

47۔ اپنے یا کسی کے خلاف بدعائے کریں۔

48۔ بہتر ہے جو دعائیں احادیث مبارکہ میں موجود ہیں انہی پر اکتفا کرے۔

49۔ جب اپنے لئے دعائے مانگے تو تمام مسلمانوں کو اپنی دعائے شریک کرے۔

50۔ اپنی دعائے والدین اور اساتذہ و مشائخ کو بھی شامل کرے۔

51۔ سنت یہ ہے کہ پہلے اپنے لئے دعا کرے پھر والدین اور دیگر مسلمانوں کیلئے۔

52۔ مجمع میں دعائے مانگے تو صرف اپنے لئے نہ کرے بلکہ سب کے لیے دعا کرے۔

- 53- حتی الامکان قبولیت کے مقامات کا خیال رکھے۔
- 54- دعا کیلئے قبولیت کے اوقات کا خیال رکھے۔ جیسے رمضان المبارک کا مہینہ، جمعہ المبارک کا دن، رات کا آخری حصہ
- 55- جن حالات کے متعلق احادیث میں بطور خاص تاکید آئی ہے ان میں دعائے مانگے جیسے جہاد کے وقت، بارش برستے وقت، اذان و اقامت کے درمیان فرض نمازوں کے بعد۔
- 56- دعا کے دوران دل کو حاضر رکھے یعنی دل سے اللہ عزوجل کی طرف متوجہ ہو غافل دل کی دعا قبول نہیں ہوتی۔
- 57- دعا کے آخر میں آمین کہے دعا سننے والا بھی آمین کہے۔
- 58- دعا ختم ہونے کے بعد دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرے۔
- 59- اللہ عزوجل کی وسیع رحمت اور قبولیت دعا کے وعدے پر نظر رکھ کر قبولیت کا یقین رکھے۔
- 60- دعا کرتے وقت اپنے گناہوں کو یاد نہ کرے کہ اس سے قبولیت کے یقین میں فرق آتا ہے اور عبادتوں کو بھی یاد نہ کرے کہ اس سے خود پسندی پیدا ہو۔
- 61- دعا کرتے وقت اکتاہٹ محسوس نہ کرے بلکہ دل کو تروتازہ رکھ کر دعائے مانگے اسی لئے دعا کرتے وقت بیٹھنے کی جگہ وغیرہ کا خیال رکھے یونہی اگر بہت لمبی دعا کرنے کا تو اکتاہٹ میں مبتلا ہو گا یا بہت زیادہ شور میں دعائے مانگے گا تو طبعی اکتاہٹ

جائے گی۔

62۔ دعا کی قبولیت میں جلدی نہ کرے۔

63۔ اپنے گناہ اور خطا پر نظر کر کے دعا کو ترک نہ کرے کہ اللہ عزوجل نے شیطان کے

مردود ہونے کے باوجود اس کی دعا قبول کر کے اُسے قیامت تک مہلت عطا

فرمائی۔ اس سے وہ لوگ سبق حاصل کریں۔ جو بزرگوں سے یا لوگوں سے کہتے

ہیں کہ ہم تو گناہگار ہیں ہماری دعا کہاں قبول ہوگی۔

64۔ تندرستی، خوشی، خوشحالی کی حالت میں دعا کی کثرت کرے تاکہ سختی اور غم میں بھی

دعا قبول ہوں۔

65۔ جس چیز کا اچھا ہونا یقینی ہے جیسے جنت اللہ عزوجل کا خوف رسول اللہ ﷺ کی

محبت ان میں صاف صاف ہی مانگے یونہی جس کا برا ہونا یقینی طور پر معلوم ہے

جیسے جہنم گناہ وغیرہ اس میں صاف صاف ان سے پناہ مانگے اور جس کا اچھا یا برا

انجام معلوم نہیں تو اس میں یہ دعا کرے اے اللہ عزوجل اگر میرے لئے یہ امر

دین و دنیا و آخرت میں بہتر ہے تو مجھے عطا فرما دے۔

66۔ عربی بلا تکلف سمجھ میں آتی ہو تو غیر عربی میں دعا نہ کرے بلکہ عربی میں ہی

کرے۔ اور اگر عربی نہیں آتی تو جس زبان میں دعا سمجھ آتی ہے اس میں دعا

کرے۔

67۔ اگر دعا کرتے وقت نیند غالب آئے تو جگہ بدل دے یوں بھی نیند دور نہ ہو تو وضو

کرے اور پھر بھی نیند ختم نہ ہو تو دعا ختم کر دے کہ کہیں اپنے خلاف بھی دعائے مانگتا رہے۔

68- غصے کی حالت میں بددعا نہ کرے کہیں بعد میں خود ہی پچھتا تا رہے۔

69- دعا میں تکبیر اور شرم سے بچے مثلاً تنہائی میں خوب رو کر اور گڑ گڑا کر دعا مانگ رہا

تھا رونے جیسا منہ بنا رہا تھا مگر کوئی آگیا تو شرم ما کر دعا چھوڑ دی یہ سخت حماقت اور اللہ عزوجل کی بارگاہ میں تکبیر سے مشابہ ہے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں رونا اور گڑ گڑانا ہزاروں عزتوں سے بڑھ کر ہے۔

70- دعا میں صرف اسی چیز پر نظر نہ رکھے کہ جو مانگی ہے بلکہ خود دعا کو عبادت بلکہ مغز

عبادت سمجھ کر اسے مقصود جانے اور اللہ عزوجل سے مناجات کی لذت کو فوری فائدہ سمجھے۔

71- صرف اپنی دعا پر اکتفا نہ کرے بلکہ نیک لوگوں بچوں مسکینوں اور بیوہ عورتوں کے

ساتھ نیک سلوک کر کے ان سے بھی دعا کروائے کہ مقبولیت کے زیادہ قریب ہے۔ اس حسن سلوک کے تین فائدے ہیں۔

(۱) جب ان کے ساتھ حسن سلوک کیا تو وہ دل سے دعا کریں گے۔

(۲) ان کی رضامندی سے اللہ عزوجل کی رضامندی حاصل ہوگی۔

(۳) ان کا منہ اس کے لیے دعا میں اس کے منہ سے بہتر ہے۔

72- روزہ دار، حاجی، بیمار، مصیبت میں مبتلا، مسافر، مجاہد، والدین اور اپنے اساتذہ

سے اپنے لئے دعا کروائے۔

73- جن کے بارے میں احادیث میں مذکور ہے کہ ان کی دعا مقبول ہے جیسے ماں

، باپ، عادل بادشاہ، اولیاء کرام، صالحین وغیرہ ان سے دعا کروائے۔

74- دعا کی قبولیت میں تاخیر کا خیال دل میں نہ لائے اور نہ زبان سے اس کا اظہار

کرے بلکہ ہمیشہ قبولیت کی امید رکھے۔

75- دعا کی قبولیت کے آثار نظر آئیں تو اللہ عزوجل کا شکر ادا کرے۔

76- دعا کی قبولیت میں تاخیر ہو تو بھی اللہ عزوجل کی حمد کرے۔

77- دعا میں ان چیزوں کی دعا کثرت سے کرے اللہ عزوجل کی محبت، نبی کریم

ﷺ کی محبت، اللہ عزوجل کے مقبول بندوں کی محبت، صراطِ مستقیم کی ہدایت دینا

و آخرت کی عافیت، نیکیوں اور نیکیوں سے محبت، گناہوں سے نفرت، گناہوں کی

بخشش ایمان پر استقامت، اللہ عزوجل کا فضل، جنت الفردوس کا حصول،

عذابِ قبر سے پناہ، عذابِ جہنم سے حفاظت، قیامت کے دن نرمی و آسانی۔

دُعا: اللہ عزوجل اپنے پیارے محبوب ﷺ کے صدقے ان آداب کو مد نظر رکھتے

ہوئے ہمیں دعا مانگنے کی توفیق عطا فرمائے۔

﴿ حوالہ: فیضانِ دُعا ص 196 تا 203 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اسم اعظم سے دعائیں قبول ہوتی ہیں

اسم اعظم کا بیان :-

اللہ پاک جل جلالہ کے اسمائے مبارکہ میں سے بعض ایسے اسماء ہیں جن کے بارے میں احادیث و اقوال بزرگان دین مذکور ہیں کہ یہ وہ اسماء ہیں جن کو پڑھ کر جو دعا مانگی جائے اللہ عزوجل قبول فرماتا ہے۔ کسی اہم معاملے میں دعائے مانگتے وقت ان میں سے بعض یا تمام کے تمام ذکر کر کے اگر دعا مانگی جائے تو قبولیت کی امید بڑھ جاتی ہے اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مجددین وملت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن نے 20 اسم اعظم کا تذکرہ فرمایا ہے۔

(۱) حدیث پاک میں آیت کریمہ کے متعلق فرمایا گیا کہ یہ اسم اعظم ہے جو اس کے ساتھ دعا کرے قبول ہوگی۔

آیت کریمہ :-

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

حضرت سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں اللہ عزوجل کا وہ اسم اعظم نہ بتا دوں کہ جب وہ اس سے پکارا جائے اجابت کرے (یعنی قبول فرمائے) اور جب اس سے سوال کیا جائے تو عطا فرمائے۔ وہ دعائے یونس علیہ السلام ہے جو حضرت یونس علیہ السلام نے تین

تاریکیوں میں کی تھی۔ کسی نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ یہ خاص یونس علیہ السلام کے لیے تھا یا سب مسلمانوں کے لیے ہے۔ تو فرمایا کیا تم نے خدا عزوجل کا یہ ارشاد نہیں سنا۔

ارشاد باری تعالیٰ:-

فَاسْتَجِبْنَا لَهُ ۖ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ۗ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ

ترجمہ:-

یعنی پس ہم نے یونس علیہ السلام کی دعا قبول فرمائی اور اسے غم سے نجات دی اور یونہی نجات دیں گے ایمان والوں کو۔

(۲) سید عالم ﷺ نے ایک شخص کو فرماتے ہوئے دینا۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

سرکارِ مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا قسم خدا کی تو نے اللہ عزوجل سے وہ اسمِ اعظم لے کر

سوال کیا جب اُس سے سوال کیا جاتا ہے اللہ عزوجل عطا فرماتا ہے اور جب اس سے دعا

کی جاتی ہے قبول فرماتا ہے۔

(۳) ایک حدیث پاک میں آیا کہ اسمِ اعظم ان دو آیتوں میں ہے۔

(۱) إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

(۲) أَلَمْ يَلِدْ ۖ أَلَمْ يُولَدْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

(۳) بعض علماء کرام

يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

کو اسمِ اعظم کہتے ہیں۔

(۵) بعض علماء کرام نے يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ کو اسمِ اعظم کہا۔

(۶) حضور اقدس ﷺ نے حضرت زید بن صامت رضی اللہ عنہ کو یوں دعا کرتے سنا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

وَخَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

تو فرمایا یہ اللہ پاک جل جلالہ کا وہ اسمِ اعظم ہے کہ جب اس سے پکارا جائے

اجابت کرے اور جب مانگا جائے تو عطا فرمائے۔

(۷) حدیث پاک میں ام المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یوں دعا کی۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ اللَّهُ وَأَدْعُوكَ الرَّحْمَنَ وَأَدْعُوكَ الْبَرَّ

الرَّحِيمَ وَأَدْعُوكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا

لَمْ أَعْلَمْ أَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي۔

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ان میں اسمِ اعظم ہے۔

(۸) حضرت سیدنا ابو برداء اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ اسمِ اعظم

رَبِّ رَبِّ ہے۔

حدیث پاک میں آیا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب بندہ يَا رَبِّ يَا رَبِّ کہتا تو

رب عزوجل فرماتا ہے لَيْتَكَ اے میرے بندے مانگ کہ تجھے دیا جائے گا۔

(۹) حضرت سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خواب میں دیکھا کہ اسم

اعظم **اللَّهُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ** ہے

(۱۰) ابو امامہ باہلی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شاگرد قاسم بن عبدالرحمن شامی کہتے

ہیں۔ اسم اعظم **الْحَيُّ الْقَيُّومُ** ہے۔

(۱۱) امام قاضی عیاض نے بعض علماء سے نقل فرمایا ہے کہ اسم اعظم کلمہ توحید ہے۔

(۱۲) امام فخر الدین رازی و بعض صوفیاء کرام نے کلمہ **هُوَ** کو اسم اعظم بتایا۔

(۱۳) جمہور علماء فرماتے ہیں کہ **اللَّهُ** اسم اعظم ہے

فرمانِ غوثِ پاکِ رحمة اللہ علیہ

حضور سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں شرط یہ ہے کہ تو اللہ کہے

اور اس وقت تیرے دل میں اللہ عزوجل کے سوا کچھ نہ ہو۔

(۱۴) بعض علماء نے بسم اللہ کو اسم اعظم کہا۔

فرمانِ غوثِ پاکِ رحمة اللہ علیہ

حضور غوثِ الثقلین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ **بِسْمِ اللَّهِ** زبان

عارف سے ایسی ہے جیسے کُن کلامِ خالق سے

(۱۵) رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جو ان پانچ کلموں سے ندا کرے اللہ پاک

عزوجل سے جو کچھ مانگے اللہ عزوجل عطا فرمائے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
الْمَلِكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ -

(۱۶) جو شخص یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ تین بار کہے فرشتہ کہتا ہے کہ ارحمن الراحمن
نے تیری طرف توجہ فرمائی۔

(۱۷) پانچ بار یا رَبَّنَا کہنے کا فضل امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے گزرا۔

(۱۸) یہی خاصیت اسماء حسنیٰ کی ہے۔

(۱۹) نبی پاک ﷺ نے ایک شخص کو یا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ کہتے سنا فرمایا
مانگ کہ تیری دعا قبول ہوئی۔

(۲۰) ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں ہے کہ حضور سید المرسلین ﷺ نے
ارشاد فرمایا۔ جبرائیل میرے پاس کچھ دعائیں لائے اور عرض کی جب حضور کو کوئی حاجت
پیش آئے انہیں پڑھ کر دعا مانگے۔

يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا صَرِيحَ
الْمُسْتَضْرِحِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا كَاشِفَ السُّوءِ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ بِكَ
أَنْزِلَ حَاجَتِي وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهَا فَاقْضِهَا

﴿ حوالہ :- احسن الوعاء، لا اداب الدعاء - ص 143 تا 152 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی ﴾

دُعا کے فضائل و فوائد ایک نظر میں

- 1- دعا مانگنا اللہ عزوجل کے حکم پر عمل کرنا ہے۔
- 2- نبی کریم ﷺ کی اطاعت ہے۔
- 3- نبی کریم ﷺ کی سنت پر عمل ہے۔
- 4- تمام انبیاء صالحین کی سنت ہے۔
- 5- دعا بذاتِ خود بہترین عبادت ہے۔
- 6- دعا عبادت کا مغز ہے۔
- 7- دعا مومن کا ہتھیار ہے۔
- 8- دعا دین کا ستون ہے۔
- 9- دعا زمین آسمانوں کا نور ہے۔
- 10- دعا تقدیر کو ٹال دیتی ہے۔
- 11- دعا بلاؤں کو دور کرتی ہے۔
- 12- دعا مقاصد کو پورا کرتی ہے۔
- 13- دعا رحمت الہی کا دروازہ ہے۔
- 14- دعا مقاصد کو پورا کرتی ہے۔ دعا رحمت الہی کا دروازہ ہے۔
- 15- دعا مقبولیت کی دلیل ہے۔

- 16- دعانا نلنا اللہ عزوجل کو محبوب ہے۔
- 17- دعا برکت کا ذریعہ ہے۔
- 18- دعا اللہ عزوجل سے ہم کلامی ہے۔
- 19- دعا عافیت کا ذریعہ ہے۔
- 20- دعا رحمت کے بند دروازے کھول دیتی ہے۔
- 21- دعا اللہ کی بارگاہ میں معزز چیز ہے۔
- 22- دعا اللہ کے لشکروں میں سے ایک لشکر ہے۔
- 23- دعا کرنے والے کیلئے فرشتے دعا کرتے ہیں۔
- 24- دعا کرنے والے کی طرف جبریل امین متوجہ ہوتے ہیں۔
- 25- دعانا نلنے والے کا اللہ پر یقین بڑھ جاتا ہے۔
- 26- دعا کرنے والا عبادت گزار لکھا جاتا ہے۔
- 27- دعانا نلنے والا جب تک دعانا نلتا ہے تب تک عبادت میں رہتا ہے۔
- 28- دعانا نلنے والا اللہ کے خالق، مالک اور رازق ہونے کا اظہار کرتا ہے۔
- 29- دعانا نلنے والا اپنی عاجزی اور بندگی کا اقرار کرتا ہے۔
- 30- دعا کرنے والا اسباب سے پہلے خالق اسباب پر نظر ڈالتا ہے۔
- 31- دعانا نلنے والا اپنے خالق حقیقی کو موثر حقیقی مانتا ہے۔
- 32- دعانا نلنے والا اللہ کو اپنی اُمیدوں کا مرکز بنا لیتا ہے۔

- 33- دعاما نگنے والا اپنے معامے کو اللہ کے سپرد کر دیتا ہے۔
- 34- دعاما نگنے والے میں عبدیت کی صفت پیدا ہو جاتی ہے۔
- 35- دعاما نگنے والا اللہ کی بے نیازی اور مشیت پر نظر ڈالتا ہے۔
- 36- دعاما نگنے والا شیطانی تکبر سے بری ہو جاتا ہے۔
- 37- دعاما نگنے والا اپنے احوال پر نازاں نہیں ہوتا۔
- 38- دعاما نگنے والا اللہ کی عظمت و شان جلال اور شوکت اور ہیبت سے لرزاں ترساں رہتا ہے۔

﴿ حوالہ :- فیضان دعاص 194 تا 195 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مدنی پھول

(خوشحالی آتی ہے چھ کام کرنے سے)

- 1- گناہوں سے بچنے اور گناہ ہونے پر سچے دل سے معافی مانگنے سے۔
- 2- ماں باپ اور رشتہ داروں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے سے اور ان کی خدمت کرنے سے۔
- 3- کثرت سے قرآن پاک کی تلاوت کرنے سے۔
- 4- صبح کے وقت سورہ یسین اور شام کے وقت سورہ واقعہ پڑھنے سے۔
- 5- ہر حال میں خدا کا شکر ادا کرنے سے۔
- 6- پانچوں وقت کی نماز دھیان اور اطمینان سے پڑھنے پر۔

خواب میں دُعا مانگنے کی تعبیریں

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ علیہ وسلم :-

حضور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا آثارِ نبوت میں سے اب کوئی شے باقی نہیں رہی لیکن مبشرات یعنی میرے بعد نبوت ختم ہو جائے گی اور آئندہ ظہور میں آنے والے واقعات کو معلوم کرنے کا طریقہ مبشرات کے سوا اور کوئی نہ ہوگا۔

صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مبشرات کیا ہیں آپ ﷺ نے فرمایا اچھے یا بچے خواب۔

نوٹ:- اگر کوئی بندہ خواب کے اندر دعا مانگے یا دعا مانگتے رو پڑے تو اس کی تعبیریں کیا ہیں؟

خواب میں دُعا مانگنا کیسا ہے؟

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دعا کرنا مراد کا پورا ہونا ہے۔

خواب میں اپنے لیے دعا مانگنا۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اپنے لئے دعا مانگی اور بخشش چاہی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا خاتمہ اور کام خیر سے ہوگا اور مراد پوری ہوگی۔

خواب میں خلقت کے لیے دُعا مانگنا۔

اگر کوئی خواب کے اندر دیکھے کہ خلقت کے لیے دُعا مانگ رہا ہے تو یہ اس بات کی تعبیر ہے کہ خلقت کا خیر خواہ ہوگا اور اس کی مراد پوری ہوگی۔

خواب میں خاص دُعا مانگنا۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ خاص دُعا مانگ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے فرزند پیدا ہوگا۔

خواب میں تاریکی کی حالت میں دُعا مانگنا

اگر کوئی بندہ خواب میں دیکھے کہ اس نے تاریکی اندھیرے میں دُعا مانگی ہے اب اگر دُعا مانگنے والا پارسا ہے تو حق تعالیٰ اس کی بخشش فرمائے گا اور اس کی مراد پوری ہوگی۔ اور خواب دیکھنے والا مفسد ہے تو توبہ کرے گا اور اگر کافر ہے تو اسلام لائے گا۔

﴿ حوالہ :- تعبیر الروایا ص 271 مطبوعہ اسلامی کتب خانہ ﴾

خواب میں دُعا مانگنا۔

اگر کوئی خواب میں دُعا مانگے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ فرزند پیدا ہووے کی حسرت پوری ہو نیک بخت ہو۔

خواب میں دُعا رو کر مانگنا۔

اگر کوئی خواب میں رو کر دُعا مانگے تو تعبیر یہ ہے کہ خوش نصیب ہو اور موجب خیر و برکت ہے۔

خواب میں گڑ گڑا کر دُعا مانگنا۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ گڑ گڑا کر دُعا مانگتا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے گناہوں سے توبہ کرے پابند صوم و صلوة ہو اور دولت پائے۔

خواب میں دعا سجدے میں مانگنا۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ سجدے میں دعا مانگ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ مقبول خدا ہو یعنی ولی اللہ ہو بزرگ دین ہو۔ دیانتدار امین ہو۔

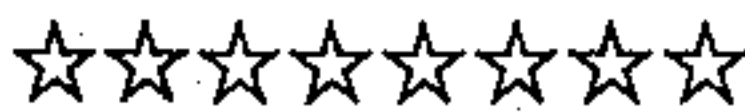
خواب میں اگر کوئی دعا ہاتھ باندھ کر مانگے۔

اگر کوئی خواب میں دعا ہاتھ باندھ کر مانگے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ تمام حاجتیں پوری ہوں اور دارین کی نعمتیں پائے۔

خواب میں دُعا کھڑے ہو کر مانگنا۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ دعا کھڑے ہو کر مانگ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ ذی وقار ہو، صاحب اعتبار ہو، قبیلہ کا سردار ہو، دین و دنیا سے سرشار ہو۔

﴿ حوالہ :- سچا خواب نامہ یوسفی ص 141 مطبوعہ گوہر پبلی کیشنز لاہور ﴾



مدنی پھول

انسان کو بولنا سیکھنے کے لیے ایک سال لگتا ہے مگر کون سا لفظ کہاں بولنا ہے یہ سیکھنے کے لیے پوری زندگی لگ جاتی ہے۔

دُعائیں قبول نہ ہونے کی وجوہات

حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا کہ ہم دعائیں مانگتے ہیں اور ہماری

دعا قبول نہیں کی جاتی تو آپ نے فرمایا کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ

- (1) تم نے اللہ عزوجل کو پہچانا مگر اس کی اطاعت نہ کی۔
- (2) تم نے رسول اللہ ﷺ کو پہچانا مگر ان کی سنتوں کی اتباع نہ کی۔
- (3) تم نے قرآن کو پہچانا مگر اس کے مطابق عمل نہ کیا۔
- (4) تم نے اللہ عزوجل کی نعمتوں کو کھایا اور مگر اس کا شکر ادا نہ کیا۔
- (5) تم نے جنت کو پہچانا مگر اس کو طلب نہ کیا۔
- (6) تم نے آگ کو پہچانا مگر بھاگے نہیں ہو اس سے۔
- (7) تم نے شیطان کو پہچانا مگر اس سے جنگ نہیں کی۔
- (8) تم نے موت کو پہچانا مگر اس کی تیاری نہیں کی۔
- (9) تم نے مردوں کو دفن کیا مگر عبرت حاصل نہ کی۔
- (10) تم نے اپنے عیوب کو ترک کیا مگر لوگوں کے عیوب کے ساتھ مشغول ہو گئے۔

﴿ حوالہ: تفسیر قرطبی ج 1 ص 768 مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور ﴾



ان وجوہات کی مختصر سی وضاحت

(۱) تم نے اللہ عزوجل کو پہچانا مگر اس کی اطاعت نہ کی :-

اللہ عزوجل کو پہچانا اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ عزوجل رزاق ہے یعنی رزق دینے والا ہے عیبوں پر پردہ ڈالنے والا ہے۔ گناہوں کو بخشنے والا ہے۔ جبار ہے۔ قہار ہے۔ بارش برسانے والا ہے۔ مگر یہ سب کچھ ہم جانتے ہیں مگر جو اس نے ہمارے اوپر احکامات لازم کئے ان پر ہم عمل نہیں کرتے۔ اپنے رب عزوجل سے سچی محبت نہیں کرتے۔

محبت الہی کی اقسام :-

حضرت سیدنا امام احمد بن محمد قسطلانی علیہ الرحمۃ اپنی ٹھہرہ آفاق کتاب المواہب اللدینہ میں ارشاد فرماتے ہیں کہ جان لو کہ اللہ عزوجل کی محبت دو قسم کی ہوتی ہے۔

(الف) فرض محبت

(ب) مستحب محبت

(الف) فرض محبت

فرض محبت وہ ہے جو بندے کو اللہ عزوجل کے احکام کی بجا آوری گناہوں سے اجتناب اور تقدیر پر راضی رہنے پر آمادہ کرے پس جو شخص خرام کا ارتکاب کر کے یا واجب کو چھوڑ کر گناہ میں مبتلا ہوتا ہے یہ محبت الہی میں کمی کی وجہ سے ہوتا ہے کیونکہ اس نے اپنی نفسانی خواہش کو مقدم کیا۔

(ب) مستحب محبت :-

انسان نوافل پر ہمیشگی اختیار کرے اور شبہات میں پڑنے سے بچتا رہے۔ عام طور پر اس صفت سے بہت کم لوگ متصف ہوتے ہیں۔

﴿ حوالہ: الحدیقہ الندیہ اردو ترجمہ اصلاح اعمال ص 607 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی ﴾



(۲) تم نے رسول اللہ ﷺ کو پہچانا مگر ان کی

اطاعت نہ کی :-

سرکارِ مدینہ راحتِ قلب و سینہ ﷺ نے ہمیں جن کاموں کو کرنے کا حکم دیا ہے ہم وہ کام نہیں کرتے اس لیے ہماری دعائیں قبول نہیں ہوتی۔

اللہ عز و جل ہم کو حضور علیہ السلام کی اتباع کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اتباع کی اقسام :-

اتباع کی دو قسمیں ہیں۔

(ب) افعال میں اتباع

(الف) اقوال میں اتباع

(الف) اقوال میں اتباع

اقوال میں اتباع کا مطلب یہ ہے کہ تابع (اطاعت کرنے والا) متبوع (جس کی

اطاعت کی جائے) کے ہر حکم پر عمل کرے خواہ اس کا تعلق کرنے سے ہو یا روکنے سے ہو یا

ترغیب سے ہو۔

(ب) افعال میں اتباع :-

افعال میں اتباع کا مطلب یہ ہے کہ تمام افعال اور طریقوں میں اتباع کی جائے البتہ وہ اعمال جو حضور علیہ السلام کی ذات والاصفات کے ساتھ خاص ہیں ان میں اتباع نہ کی جائے۔

﴿ حوالہ :- الحدیقۃ الندویہ ترجمہ اصلاح اعمال ص 347 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی ﴾

سنتِ رسول ﷺ کی تین اقسام :-

پہلی قسم :-

پہلی قسم وہ جس کے بارے میں اللہ عزوجل نے قرآن پاک میں نص نازل فرمائی تو آپ ﷺ نے اس کے مطابق عمل کیا۔

دوسری قسم :-

دوسری قسم وہ ہے جس کے بارے میں اللہ عزوجل نے اجمالی حکم نازل فرمایا تو آپ ﷺ نے اللہ عزوجل کی طرف سے اس معنی کو بیان فرمادیا

تیسری قسم :-

تیسری قسم وہ ہے کہ جس کے بارے میں کتاب یعنی قرآن مجید میں کوئی نص وارد نہیں مگر آپ ﷺ نے عمل فرمایا ہے۔

﴿ حوالہ :- الحدیقۃ الندویہ اردو ترجمہ اصلاح اعمال ص 369 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی ﴾

(۳) تم نے قرآن کو پہچانا مگر اس کے مطابق عمل نہ کیا۔

ہماری دعائیں قبول نہ ہونے کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ ہم قرآن پاک کی تلاوت تو کرتے ہیں مگر اس کے مطابق عمل نہیں کرتے۔

دو آدمیوں پر رشک کرنا:-

حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی مکرم ﷺ

نے ارشاد فرمایا

لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ
 أَنَاءَ اللَّيْلِ وَأَنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ قُرْآنًا فَهُوَ يَقُومُ بِهِ
 أَنَاءَ اللَّيْلِ وَأَنَاءَ النَّهَارِ
ترجمة الحديث:-

رشک دو آدمیوں پر ہونا چاہیے ایک وہ آدمی جسے اللہ نے قرآن کی دولت سے سرفراز فرمایا ہے پس وہ دن اور رات کی طویل گھڑیوں میں اس کی تلاوت میں مصروف رہتا ہے اور دوسرا وہ آدمی جسے اللہ عزوجل نے مال عطا کیا اور وہ رات دن اسے فی سبیل اللہ خرچ کرتا رہتا ہے۔

نوٹ:-

حسد مذموم ہے اور رشک محمود ہے یہ خواہش اور تمنا رکھنا کہ فلاں آدمی کے پاس جو

نعمت ہے وہ اس سے چھن جائے اور مجھے مل جائے بڑی ناشائستہ بات ہے اور اگر کسی کی نعمت کو دیکھ کر بارگاہِ ذوالجلال میں عرض کی جائے اے اللہ وہ انعام واکرام جو توں نے فلاں آدمی کو عطا فرمایا ہے اس آدمی کو اس انعام سے محروم کیے بغیر مجھے بھی عنایت فرما دے یہ بڑی عمدہ بات ہے۔

جس آدمی کو یہ سعادت مل جائے کہ دن اور رات کی طویل گھڑیوں میں قرآن پاک کی تلاوت کرتا رہے یقیناً وہ فرزندِ آدمِ قابلِ رشک ہے اللہ عزوجل یہ دولت ہر مسلمان کو نصیب فرمائے۔

﴿ حوالہ :- فضائل القرآن للنسائی ص 245 تا 247 مطبوعہ مکتبہ صبح نور فیصل آباد ﴾

نوٹ :-

قرآن پاک کے فضائل و برکات کا مطالعہ کرنے کیلئے صاحب سنن سیدنا عبدالرحمن بن احمد بن شعیب نسائی علیہ الرحمۃ کی کتاب فضائل القرآن کا مطالعہ فرمائے۔

قرآن پاک کا حق ادا کرو:-

حضرت علی بن حسین حلیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ میں نے حضرت امام ابوحنیفہ علیہ الرحمۃ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ جس نے سال میں دو مرتبہ قرآن پاک ختم کیا تو اس نے تلاوت قرآن کا حق ادا کر لیا۔ کیونکہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہر سال میں حضرت جبرائیل امین علیہ السلام سے دو روز فرمایا کرتے تھے اور آخری سال آپ نے دو مرتبہ دوڑ کیا۔

﴿ حوالہ: تنبیہ الغافلین ج 2 ص 156 مطبوعہ شبیر برادرز ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

(۴) تم نے اللہ عزوجل کی نعمتوں کو کھایا مگر

اس کا شکر ادا نہ کیا۔

دعائیں قبول نہ ہونے کی ایک یہ بھی وجہ ہے کہ ہم اللہ پاک کی عطا کردہ نعمتوں کا شکر ادا نہیں کرتے ناشکری کرتے رہتے ہیں۔

نعمتوں کا احترام کرو:

ام المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نور کے پیکر ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور روٹی کا ایک ٹکڑا گرا ہوا دیکھا تو اسے (اٹھا کر) پونچھا اور ارشاد فرمایا اے عائشہ اللہ عزوجل کی نعمتوں کا احترام کیا کرو۔ اس لئے کہ جب یہ کسی اہل خانہ سے روٹھ کر چلی جاتی ہیں تو دوبارہ لوٹ کر نہیں آتیں۔

﴿ حوالہ: الشکر لله اردو ترجمہ شکر کے فضائل ص 20 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی ﴾

دعائے شکر:

حضرت سیدنا ابو عبد اللہ محمد بن منکدر قرشی علیہ رحمۃ اللہ القوی سے روایت ہے کہ سیدنا لمبغین رضی اللہ عنہ یہ دعا کیا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ اَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

یعنی اے اللہ عزوجل اپنے ذکر و شکر اور اچھی عبادت پر میرا مدد فرما۔

﴿ حوالہ :- الشکر لِلّٰہ اُردو ترجمہ شکر کے فضائل ص 21 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی ﴾

شکر کی اقسام :-

شکر کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) شکر عام (۲) شکر خاص

شکر عام :-

شکر عام سے مراد زبان سے شکر ادا کرنا ہے یہ کہ اللہ تعالیٰ کی نعمت کا اعتراف کرے۔

شکر خاص :-

شکر خاص سے مراد یہ ہے کہ زبان سے حمدِ الہی بجالائے اور دل میں اس نعمت کی عظمت کی پہچان پیدا کرے۔

﴿ حوالہ :- تنبیہ الغافلین ج 2 ص 190 مطبوعہ شبیر برادرزلاہور ﴾

کس کس نعمت پر شکر ادا کروں :-

کسی دانا کا کہنا ہے کہ تین چیزوں پر ہمہ وقت شکر الہی میں رطب اللسان رہتا ہوں۔

(۱) اللہ تعالیٰ نے مخلوق کی ہزار ہا اصناف پیدا فرمائی ہیں۔ میں نے دیکھا کہ اولادِ آدم

کو ساری مخلوق سے زیادہ عزت بخشی اور مجھے بھی اولادِ آدم سے ہونے کا شرف بخشا ہے۔

(۲) میں نے دیکھا کہ تمام ادیان سے افضل دین اسلام ہے اور یہ دین اللہ

عزوجل کا محبوب دین ہے۔ اللہ عزوجل نے مجھے بھی دین اسلام کا پیروکار بنایا ہے۔
 (۳) میں نے دیکھا انبیاء کرام کی امتوں میں سے افضل ترین اُمت حضور علیہ السلام کی
 ہے اللہ نے مجھے اُمتِ مصطفیٰ ﷺ میں سے بنایا۔

﴿حوالہ:- تنبیہ الغافلین ج 2 ص 189 مطبوعہ شبیر برادرزلا ہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

(۵) تم نے جنت کو پہچانا مگر طلب نہ کیا :-

ہم میں سے ہر ایک کی خواہش ہے کہ اللہ عزوجل مجھے جنت عطا فرمائے۔ مگر
 جنت کس طرح اور کن کاموں کے کرنے سے حاصل ہوتی ہے وہ کام ہم نہیں کرتے۔

میرے آقا ﷺ جنت کی طرف بلا تے ہیں :-

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کائنات

ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

إِنَّ سَيِّدَ ابْنِي دَارًا وَاتَّخَذَا مَأْذِبَةً وَبَعَثَ دَاعِيًا فَمَنْ أَحْبَابَ
 الدَّاعِيَ دَخَلَ الدَّارَ وَكُلَّ مِنَ الْمَأْذِبَةِ وَأَرْضِي
 السَّيِّدَ فَالسَّيِّدُ اللَّهُ وَالدَّارُ الْإِسْلَامُ وَالْمَأْذِبَةُ الْجَنَّةُ وَالدَّاعِيَ

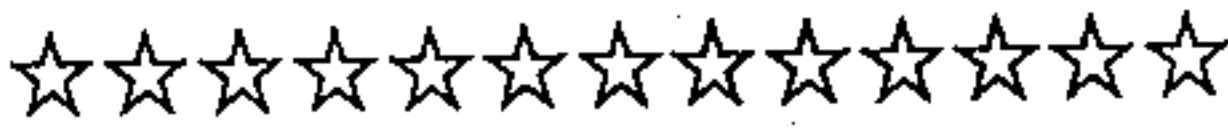
مُحَمَّدٌ ﷺ

ترجمہ الحدیث:-

ایک سردار نے ایک گھر بنایا ایک دسترخوان لگایا اور ایک داعی (بلا نے والے) کو بھیجا تو

جس نے اس داعی کو لبیک کہا وہ گھر میں داخل ہو گیا اور دسترخوان سے کھایا اور سردار کو راضی کیا بے شک سردار اللہ عزوجل ہے۔ گھر اسلام ہے۔ دسترخوان جنت ہے اور داعی محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔

﴿ حوالہ :- جنت اللہ کی عظیم نعمت بحوالہ تفسیر درمنثور ص 41 مطبوعہ میلاد پبلی کیشنز لاہور ﴾



(۶) تم نے آگ کو پھینا مگر اس سے بھاگے نہیں ہو:-

دعائیں قبول نہ ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ہم یہ تمنا تو رکھتے ہیں کہ رب تعالیٰ ہمیں دوزخ سے بچائے مگر افسوس کہ ہم کام دوزخ میں جانے والے کرتے ہیں۔

دوزخ میں بدنصیب داخل ہوگا:-

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

لَا يَدْخُلُ النَّارَ إِلَّا الشَّقِيُّ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ الشَّقِيُّ قَالَ مَنْ لَمْ يَعْمَلْ لِلَّهِ بِطَاعَةٍ وَلَمْ يَتْرُكْ لَهُ مَعْصِيَةً -
ترجمة الحديث:-

دوزخ میں صرف بدنصیب داخل ہوگا پوچھا گیا یا رسول اللہ ﷺ بدنصیب کون ہے فرمایا بدنصیب وہ شخص ہے کہ جس نے خدائے لم یزل کی خوشنودی حاصل کرنے کے

لئے اس کی اطاعت نہیں کی اور اللہ تعالیٰ کے لیے گناہ کو نہ چھوڑا۔

﴿ حوالہ: انوار الحدیث ص 135 تا 136 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

(۷) تم نے شیطان کو پہچانا مگر اس سے جنگ نہ کی:-

دعائیں قبول نہ ہونے کی ایک وجہ یہ ہے کہ ہم اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ

شیطان ہمارا کھلا دشمن ہے مگر پھر بھی کام شیطانی کرتے ہیں۔

شیطان ایمان میں شک ڈالتا ہے:-

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سید عالم ﷺ نے

ارشاد فرمایا۔

يَأْتِي الشَّيْطَانُ أَحَدَكُمْ فَيَقُولُ مَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ مَنْ خَلَقَ
الْأَرْضَ فَيَقُولُ اللَّهُ فَمَنْ وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَلْيَقُلْ آمَنْتُ
بِاللَّهِ

شیطان تم میں سے کسی آدمی کے پاس آتا ہے پھر کہتا ہے کہ آسمان کو کس نے پیدا کیا زمین کو
کس نے پیدا کیا تو ایمان والا کہتا ہے اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا۔ پس تم میں سے جو کوئی اس
قسم کا وسوسہ پائے اسے چاہیے وہ کہے۔

آمَنْتُ بِاللَّهِ میرا اللہ پر ایمان ہے۔

﴿ حوالہ: شیطان دشمن ہے اسے دشمن جانئے ص 10 تا 11 مطبوعہ مکتبہ صبح نور فیصل آباد ﴾

(۸) تم نے موت کو پہچانا مگر اس کی تیاری

نہیں کی :-

دعائیں قبول نہ ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ہم موت کو برحق مانتے ہیں مگر موت کی تیاری نہیں کرتے۔

موت کی تمنا مت کرو:-

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ وَلَا يَدْعُو بِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُ إِنَّهُ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ انْقَطَعَ عَمَلُهُ أَوْ قَالَ أَجَلُهُ إِنَّهُ لَا يَزِيدُ الْمُؤْمِنُ عُمرَهُ إِلَّا خَيْرًا۔

ترجمة الحديث:-

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے موت آنے سے قبل اس کی دعا نہ کرے کیونکہ تم میں سے جب کوئی مرتا ہے تو اس کے اعمال منقطع ہو جاتے ہیں جب کہ مومن اپنی زندگی میں خیر ہی کا اضافہ کرتا ہے۔

﴿ حوالہ :- صحیفہ ہمام بن منبہ ص 199 مطبوعہ بک کارز جہلم ﴾

اپنی زندگی کے سالوں کا حساب کرنے والا خوش

نصیب:-

حضرت سیدنا ابو بکر کتانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ایک شخص برائیوں اور خطاؤں پر اپنے نفس کا محاسبہ کیا کرتا تھا ایک دن اس نے اپنی زندگی کے سالوں کا حساب لگایا تو

ساتھ سال بنے پھر دنوں کا حساب کیا تو اکیس ہزار پانچ سو دن (21500) دن بنے تو اس نے ایک زوردار چیخ ماری اور بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ جب ہوش میں آیا تو کہنے لگا ہائے افسوس اگر روزانہ ایک گناہ بھی کیا ہو تو اپنے رب کے حضور اکیس ہزار پانچ سو گناہ لے کر حاضر ہوں گا۔ جن کا شمار ہی نہیں ہائے افسوس میں نے اپنی دنیا آباد کی اور آخرت برباد کی اور اپنے پروردگار کی نافرمانی کرتا رہا۔ میں دنیا میں تو آبادی سے بربادی کی طرف منتقل ہونا پسند نہیں کرتا تو بروز قیامت بغیر ثواب و عمل کے حساب کتاب کیسے دوں گا۔ اور عذاب کا سامنا کیسے کروں گا۔ پھر اُس نے زوردار چیخ ماری زمین پر گر گیا اور اس کا انتقال ہو گیا۔

﴿ حوالہ :- الروض الفائق فی المواعظ والرقائق ص 52 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

(۹) تم نے مردوں کو دفن کیا مگر عبرت حاصل نہ کی۔

دعائیں قبول نہ ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ہم لوگ اپنے ہاتھوں سے مردے کو دفن کرتے ہیں مگر پھر بھی عبرت حاصل نہیں کرتے۔

حضرت عزرائیل علیہ السلام کا بیان :-

حضرت عزرائیل علیہ السلام، حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ مقدسہ میں حاضر ہوئے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ سنئے میں کسی شخص کی روح قبض کرتا ہوں اہل خانہ چیخ اٹھتے ہیں۔ تو میں روح لے کر گھر کے ایک طرف بیٹھ جاتا ہوں ابھی روح میرے قبضے

میں ہوتی ہے میں دل میں کہتا ہوں کہ یہ لوگ کیوں چیخ رہے ہیں اللہ کی قسم ہم نے روح قبض کر کے کوئی ظلم تو نہیں کیا اور نہ ہی قبل از وقت نکالی ہے جو وقت مقرر ہے اس سے جلدی نہیں کی۔ روح نکالنے میں ہم نے کوئی گناہ نہیں کیا۔ لوگو تم اللہ کے امر پر خوش رہو گے تو تمہیں بہتر اجر ملے گا۔ اگر اس کارکردگی پر ناراض ہو گے تو گناہ گار ہو جاؤ گے اور بروز قیامت تمہیں بھاری بوجھ اٹھانا ہوگا۔ ہم تو تمہارے پاس بار بار آئیں گے (کہاں کہاں اظہار ناراضگی کروں گا)۔ لہذا اب بھی موقع ہے چیخنے چلانے سے باز آ جاؤ لوگو میں تو خیموں میں آتا ہوں مٹی سے بنے مکانوں میں آتا ہوں ہر نیک و بد کے پاس آتا ہوں زمین میں بسنے والوں اور پہاڑوں پر بسیرا کرنے والوں کے پاس آتا ہوں ہر روز ان کے چہروں پر نظر رکھتا ہوں میری پہچان کا تو عالم یہ ہے کہ جتنا میں انہیں جانتا ہوں اتنا یہ خود اپنے آپ کو نہیں جانتے۔ اللہ کی قسم اگر میں اپنی مرضی سے مچھر کی روح بھی نکالنا چاہوں تو مجھ میں یہ ہمت کہاں؟ مجھے تو حکم الہی ہوتا ہے تو روح قبض کرتا ہوں۔

﴿ حوالہ:- شرح الصدور ص 116 تا 117 مطبوعہ کرمانوالہ بک شاپ ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

(۱۰) تم نے اپنے عیوب کو ترک کر دیا مگر لوگوں کے عیوب کے ساتھ مشغول ہو گئے۔

دعا میں قبول نہ ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ہم لوگ دوسروں کے عیوب کو

تلاش کرتے رہتے ہیں مگر اپنے عیوب کی طرف نظر نہیں کرتے۔

اپنے بھائی کی پردہ پوشی کرنے کا ثواب:-

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی مکرم نور مجسم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو بندہ کسی مسلمان کی دنیوی پریشانی دور کرے گا اللہ عزوجل قیامت کی پریشانیوں میں سے اُس کی ایک پریشانی دور فرمائے گا۔ اور جو دنیا میں کسی مسلمان کے لیے آسانی پیدا کرے گا اللہ عزوجل اس کیلئے دنیا اور آخرت میں آسانی پیدا فرمائے گا اور جو کسی بندے کی دنیا میں پردہ پوشی کرے گا اللہ عزوجل دنیا و آخرت میں اس کے عیوب کی پردہ پوشی فرمائے گا۔ اور جو کسی بندے کی مدد کرتا ہے اللہ عزوجل اپنے بندے کی مدد کرتا ہے۔

﴿حوالہ:- المَتَجَرُّ الرَّابِحُ فِي ثَوَابِ الْعَمَلِ الصَّالِحِ اُردو ترجمہ بنام جنت میں لے جانے والے اعمال ص 568 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی﴾

دعا:-

یہ جو دس رکاوٹیں دعا کی قبولیت میں ہیں اللہ عزوجل ان رکاوٹوں سے بچ کر زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆☆

مدنی پھول

اگر بندہ اپنی ہر ایک خطا پر کنکر گھر میں ڈال دیا کرے تو اس کا گھر تھوڑے ہی دنوں میں کنکروں سے بھر جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆

دعا کے متعلق چند فتویٰ

کیا نماز کے بعد دعا مانگنا جائز ہے؟

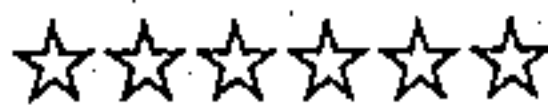
استفتاء :-

بعض جگہوں میں دیکھا گیا ہے کہ جماعت کے بعد جب امام اپنے سنن و نوافل سے فارغ ہوتے ہیں تو دعا کرتے ہیں اور مسجد میں موجود لوگ بھی ان کی اتباع کرتے ہیں اور آمین آمین کہتے ہیں کیا ایسا کرنا از روئے شرع جائز و درست ہے؟

الجواب :-

دعا کا حکم قرآن مجید میں وارد ہے اس میں کسی خاص وقت کی تخصیص نہیں ہے۔ اَدْعُونِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ۔ مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔ پس مسلمانوں کو اختیار ہے جس وقت چاہیں اپنے رب سے دعا کریں انفراداً بھی، اجتماعاً بھی اور مسلمانوں کا امام کے ساتھ مل کر دعا مانگنا اور آمین آمین کہنا یہ حصولِ مطلب کا سہل ترین ذریعہ ہے۔ لہذا یہ جائز و درست ہے۔

﴿ حوالہ: فتاویٰ شرعیہ ج 3 ص 1703 استفتاء نمبر 503 مطبوعہ شبیر برادرزلا ہور ﴾



دعا میں آیت درود و سلام پڑھنا

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک حافظ صاحب تراویح کے اختتام پر دعا کے ساتھ قرآن پاک کی آیت درود و سلام با آواز بلند پڑھتے ہیں۔ دعا میں اس آیت قرآن کو پڑھنے پڑھوانے اور روکنے والے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

الجواب:-

وہ مواقع جہاں درود شریف پڑھا جاتا ہے اس میں آیت درود و سلام کا پڑھنا درود شریف پڑھنے کی رغبت دلانے کے لیے مستحسن ہے۔

فتاویٰ شامی میں ہے کہ آیت درود و سلام کا پڑھنا درود و سلام کی رغبت کیلئے مستحسن ہے۔ کیونکہ ہر مسلمان پر کثرت سے درود پاک پڑھنا مستحب ہے۔ لہذا امام کا دعا میں **إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ** سے لے کر تسلیماً تک پوری آیت پڑھنا مستحسن ہے۔

﴿ حوالہ:- وقار الفتاویٰ ج 1 ص 123 مطبوعہ بزم وقار الدین کراچی ﴾



نماز کے بعد دعا کے لیے قبلہ سے منہ پھیر لینا

سنت ہے کیا؟

الاستفتاء:-

کیا نماز کے بعد دعا کیلئے قبلہ سے منہ پھیر لینا سنت ہے؟

الجواب:-

بعد نماز قبلہ سے منہ پھیرنا اور دعا کرنا یہ دونوں باتیں نبی کریم ﷺ کی سنت

ہیں۔

حدیث پاک :-

مسلم شریف کی حدیث پاک میں ہے کہ حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم جب رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز ادا کرتے تو آپ ﷺ کے داہنے طرف کھڑے ہونے کو پسند کرتے تھے کیونکہ آپ ﷺ (بعد نماز) ہماری طرف متوجہ ہوتے۔ حضرت براء بن عاذب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں پھر میں نے نبی پاک ﷺ سے سنا کہ وہ فرما رہے تھے اے رب مجھے اس دن کے عذاب سے محفوظ رکھ جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا اور جمع فرمائے گا۔

اس حدیث سے صاف ظاہر ہے کہ نبی علیہ السلام قبلہ سے انحراف فرماتے اور دعا

کرتے۔

حدیث پاک :-

حضرت حارثی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا آپ فرما رہے تھے کہ نبی پاک ﷺ اپنی نماز سے (فراغت کے بعد) دائیں اور بائیں پھرتے تھے۔

نوٹ:-

ہم ان ہی احادیث پر اکتفا کرتے ہیں ورنہ اس موضوع پر اور بھی احادیث کتب حدیث میں موجود ہیں جن سے صاف ظاہر ہے کہ نبی علیہ السلام نماز سے فارغ ہونے کے بعد دائیں یا بائیں یا سامنے متوجہ ہوتے پھر دعا فرماتے تھے۔

﴿ حوالہ:- فتاویٰ حنفیہ المعروف بہ فتاویٰ اتر اکھنڈ ص 254 مطبوعہ اکبر بک سیلرز لاہور ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

عیدین میں دُعا کب مانگی جائے خطبہ سے پہلے

یا بعد

الاستفتاء:-

کیا فرماتے ہیں مفتیان دین اس مسئلے میں کہ امام صاحب عیدین کا سلام پھیرنے کے بعد خطبہ سے پہلے لمبی دعا مانگتے ہیں تو بہت سے لوگ ختم دُعا کے بعد خطبہ سننے سے پہلے یہ سمجھ کر اپنے گھروں کو چلے جاتے ہیں کہ جب دعا ہوگئی تو اب کچھ باقی نہیں رہ گیا۔ اور جب امام صاحب سے کہا جاتا ہے کہ خطبہ کے بعد دعا مانگئے تو کہتے ہیں کہ دعا عبادت کا مغز ہے سوال یہ ہے کہ امام صاحب کو دعا کب مانگنی چاہئے؟

الجواب:-

در مختار شامی جلد اول صفحہ 551 میں ہے۔

يَجِبُ الْإِسْتِمَاعُ لِسَائِرِ الْخُطْبِ كَخُطْبَةِ نِكَاحٍ وَخُطْبَةِ عِيدٍ

ترجمہ:- تمام خطبوں کا سننا واجب ہے جیسے خطبہ نکاح اور خطبہ عید وغیرہ۔

یعنی جمعہ کے علاوہ باقی خطبوں کا سننا بھی واجب ہے۔ جیسے نکاح کا خطبہ اور عید کا

خطبہ۔ اور واجب کا چھوڑ دینا گناہ ہے۔ لہذا جب کہ خطبہ سے پہلے دُعا مانگنے کے سبب

بہت سے لوگ چلے جاتے ہیں اور خطبہ نہ سننے کی وجہ سے گنہگار ہوتے ہیں۔ تو امام صاحب

پر لازم ہے کہ عوام کو گنہگار ہونے سے بچانے کے لیے خطبہ کے بعد دُعا مانگیں اور بے شک

دعا عبادت کا مغز ہے اور یہ مقصد خطبہ کے بعد کی دعا میں بھی حاصل ہے۔

﴿ حوالہ:- فتاویٰ فقیہ ملت ص 474 مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

بعد نماز دعائے ثانی کرنا کیسا؟

الاستفتاء:-

بعد نماز دعائے ثانی کرنا کیسا ہے؟

الجواب:-

قرآن پاک میں ہے (ادعونی استجب لکم) اور یہ حکم مطلق ہے پس آدمی کو اختیار

ہے جس وقت چاہے دُعا کرے۔ دعا کو کسی وقت سے خاص کرنا درست نہیں۔

﴿ حوالہ:- فتاویٰ فیض الرسول ص 194 مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

پہلا خطبہ پڑھ کر منبر پر بیٹھنا اور دعا مانگنا درست ہے کیا

الاستفتاء:-

پہلا خطبہ پڑھ کر منبر پر بیٹھنا اور دعا مانگنا کیسا ہے؟

الجواب:-

پہلا خطبہ پڑھ کر منبر پر تین آیتیں پڑھنے کے قدر بیٹھنا سنت ہے اور اس میں امام کو دعا مانگنے کی اجازت ہے۔

﴿ حوالہ:- فتاویٰ افریقہ ص 37 مطبوعہ شبیر برادرزلا ہور ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

جلسہ میں دعا پڑھنا کیسا

الاستفتاء:-

دونوں سجدوں کے درمیان دعا پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب:-

اللھم اغفر لی کہنا امام و مقتدی سب کو مستحب ہے اور زیادہ طول دعا سب کو مکروہ منفرد کونوا فل میں مضائقہ نہیں۔

﴿ حوالہ:- تلخیص فتاویٰ رضویہ ص 187 مطبوعہ اکبر بک سیلرز لاہور ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

کلمات دعاء میں اللہم یا ربنا کا اضافہ کرنا کیسا

الاستفتاء :-

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان عظام اس مسئلے کے اندر کہ یوں تو قرآن پاک کی بہت سی آیتیں سورتیں دعا ہی دعا ہیں لیکن آیتوں میں اپنی طرف سے معنی دار لفظوں کو آیت کے شروع میں مثلاً (اللہم اهدنا الصراط المستقیم اے اللہ ہمیں سیدھے راستے پر چلا) یا آیت کے بیچ میں کسی لفظ کا داخل کر دینا مثلاً (رَبَّنَا إِنَّا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا) (الایۃ) اے ہمارے رب بے شک ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا) جب کہ یہاں اِنَّا نہیں ہے لیکن معنی دار لفظ ہے لہذا آپ سے التجا ہے اسکا جواب ارشاد فرمادیں۔

الجواب :-

کلمات دعا سے پہلے اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّنَا کا اضافہ کرنا۔ ایسے حروف و کلمات کی زیادتی جس سے معنی متغیر نہیں ہوتا بلکہ تفہیم معنی میں آسانی ہوتی ہے اور گریہ و زاری، توجہ الی اللہ کی زیادتی ہوتی ہے جیسا کہ صورت مسؤلہ میں تو یہ زیادتی کلمات حروف ہرگز ناجائز نہیں ہے۔ بلکہ اس قسم کی زیادتی اگر عین حالت نماز میں واقع ہو جائے تو نماز میں کوئی خرابی نہیں ہوتی۔ اب یہ زیادتی آیتوں کے شروع میں ہو خواہ وسط میں دونوں کا حکم برابر ہے۔

دعا کے متعلق اقوال

دعا کے متعلق مولا مشکل کشا علی المرتضیٰ رضی

اللہ تعالیٰ عنہ کے اقوال مبارک

پہلا قول :-

بے شک اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے اپنی حکمت سے دنیا میں بندوں کے لیے کچھ سزائیں اور عذاب مقرر کر رکھے ہیں پس اگر تم کسی تکلیف اور عذاب میں پڑ جاؤ تو دعا کے ذریعہ اس کی مدافعت کرو کیوں کہ آسمانی بلاؤں سے نجات دعا و گریہ زاری کے سوا کوئی نہیں ہو سکتی۔

دوسرا قول :-

بے شک مظلوم کی دعا اللہ عزوجل کی بارگاہ میں مقبول ہے کیونکہ وہ اللہ عزوجل سے اپنا حق طلب کرتا ہے۔

تیسرا قول :-

جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے سے اپنی حاجتوں کو پورا کرنے کی استدعا کرتا ہے وہ اللہ عزوجل کی رحمت سے محروم ہو جاتا ہے۔

چوتھا قول :-

جو شخص اپنی کسی بیماری کو جب تین دن تک لوگوں سے چھپائے رکھتا ہے اور صرف

اللہ عزوجل سے شکایت کرتا ہے یا اس کو دور کرنے کی دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس بیماری سے اسے شفا دے دیتا ہے۔ اور آرام بخشتا ہے۔

پانچواں قول :-

دعا میں اخلاص کو ضروری سمجھ کہ اس سے دعا قبول ہوتی ہے۔

چھٹا قول :-

جس شخص کو اللہ تعالیٰ دعا کی توفیق دیتا ہے وہ اجابت اور قبولیت کی نعمت سے محروم نہیں رہتا۔

ساتواں قول :-

دعا اولیاء اللہ کا ہتھیار ہے اور شہوت پرستی سخت دشمن اور ذکر اللہ سینہ کھولتا ہے۔

آٹھواں قول :-

دعا کی قبولیت میں تاخیر ہونے سے ناامید نہ ہو کہ جس قدر زیادہ دیر ہوگی اسی قدر

زیادہ انعام ملے گا اکثر دعاؤں کی قبولیت میں اس لیے دیر ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کو بہت بڑا اجر عطا کرنا یا بہت بڑا عطیہ عطا فرمانا منظور ہوتا ہے۔

﴿ حوالہ: اقوال علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انسائیکلو پیڈیا ص 260 تا 261

مطبوعہ بک کارنر جہلم ﴾



دیگر بزرگان دین کے اقوال

نواں قول :-

بعض صوفیائے کرام علیہم الرحمۃ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم اپنی حاجت کا سوال کرو اور اللہ عزوجل سے اسے آسان کر دے تو اس کے بعد اللہ عزوجل سے جنت کا سوال کرو شاید یہ تمہاری قبولیت کا دن ہو۔

دسواں قول :-

بزرگان دین علیہم الرحمۃ نے ارشاد فرمایا کہ دعا کا فائدہ یہ ہے کہ اللہ عزوجل کے سامنے اپنی حاجت کا اظہار کیا جاتا ہے ورنہ اللہ عزوجل جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

گیارہواں قول :-

عام لوگوں کی دعا الفاظ کے ذریعے زاہد لوگوں کی دعا افعال کے ذریعے اور عارفین کی دعا احوال کے ذریعے ہوتی ہے۔

بارہواں قول :-

دعا محبوب کی طرف اشتیاق کی ترجمانی ہے۔

تیرہواں قول :-

دعا حیا کی زبان کے ساتھ اللہ عزوجل کے سامنے آنے کا نام ہے۔

چودھواں قول :-

دعا وہ ہے جو غموں کی وجہ سے مجبور ہو کر کی جائے۔

پندرہواں قول:-

دُعا گناہگاروں کی سیڑھی ہے۔

سولہواں قول:-

دُعا بندے کے لیے اللہ عزوجل کے در پر حاضری کا سبب بنتی ہے۔

سترہواں قول:-

دُعا گناہوں کو چھوڑنا ہے۔

اٹھارہواں قول:-

دُعا کی شرط یہ ہے کہ بندہ اللہ عزوجل کے فیصلے پر راضی رہے۔

انیسواں قول:-

کہا گیا ہے کہ تو اپنی دعا کی قبولیت کا انتظار کیسے کرتا ہے جبکہ تو نے گناہ کے سبب

اس کا راستہ بند کر دیا ہے۔

بیسواں قول:-

عام لوگوں کی دعا الفاظ کے ذریعے، زاہد لوگوں کی دعا افعال کے ذریعے اور

عارفین کی دعا احوال کے ذریعے ہوتی ہے۔

اکیسواں قول:-

حضرت استاد ابوعلی دقاق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب گناہگار روتا ہے تو یوں

سمجھو کہ اس نے اپنے رب عزوجل کو اپنا پیغام پہنچایا اس سلسلے میں کہا گیا ہے۔

دُمُوعُ الْفَتَىٰ عَمَّا يَجْنُ تُرْجِمُ

وَالْفَاسَةُ يُبْدِيْنَ مَا الْقَلْبُ يَكْتُمُ

انسان کے آنسو اس کے دل کی ترجمانی کرتے ہیں اور اس کے سانس دل کے راز
ظاہر کرتے ہیں۔

بائیسواں قول :-

گناہگاروں کی زبان اُن کی دُعا ہوتی ہے۔

﴿ حوالہ :- رسالہ قشیریہ ص 472 تا 473 مطبوعہ مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور ﴾

تیسواں قول :-

حضرت علی دقاق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رتبے تین ہیں۔

۱۔ سوال

۲۔ دعا

۳۔ ثنا

سوال کا نتیجہ چاہنے والے کیلئے

دعا کا رتبہ عقلمندی کے طلبگار کے لیے

ثنا کا رتبہ اللہ عزوجل کے طالب کے لیے

﴿ حوالہ :- خزینہ اقوال ص 230 تا 231 مطبوعہ بک وے پبلیکیشنز ﴾

چوبیسواں قول :-

حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں دعا دو قسم کی ہوتی ہے۔ نیک و بد۔ کسی کے حق میں بدعا نہیں کرنی چاہئے۔ نیک دعا بہت اچھی ہے خصوصاً وہ جو بزرگوں کی زبان سے نکلے۔

﴿ حوالہ :- خزینہ اقوال ص 173 مطبوعہ بک وے پبلی کیشنز ﴾

پچیسواں قول :-

حضرت عبداللہ انطاکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

قلب کا علاج پانچ چیزوں پر ہے۔

- ۱۔ بزرگوں کی صحبت
- ۲۔ تلاوت قرآن پاک
- ۳۔ حرام مال سے پرہیز
- ۴۔ رات میں اٹھ کر تہجد پڑھنا
- ۵۔ صبح صادق کے وقت عاجزی کے ساتھ دعا مانگنا۔

﴿ حوالہ :- خزینہ اقوال ص 291 مطبوعہ بک وے پبلی کیشنز ﴾

چھبیسواں قول :-

حضرت سیدنا سفیان ثوری علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں دعا درحقیقت ترک گناہ

کا نام ہے کہ اس سے بغیر سوال کے ہی مقصود حاصل ہوتا ہے۔

﴿ حوالہ:- سنہرے موتی ص 339 مطبوعہ مشتاق بک کارنر لاہور ﴾

ستائیسواں قول:-

حضرت اولیس قرنی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کیلئے غائبانہ دعا کرنا ان کی ملاقات سے بہتر ہے کیونکہ اس سے ریا پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔

﴿ حوالہ:- عاشق رسول ﷺ حضرت اولیس قرنی رحمۃ اللہ علیہ ص 392 مطبوعہ بک کارنر جہلم ﴾

اٹھائیسواں قول:-

دُعائیں قسم کی ہوتی ہے۔

۱۔ ایک دُعائے قالی ہے جس میں الفاظ کے ذریعے مراد طلب کی جاتی ہے۔

۲۔ دوسری دُعائے حالی ہے جیسے بھوکا آدمی سامنے کھڑا ہو جائے۔ جسکے چہرے پر بھوک کے آثار ہوں اور زبان حال سے کھانا طلب کرتے۔

۳۔ تیسری دُعائے استعدادی ہے یعنی اگر انسان میں وہ استعداد پیدا ہو جائے تو خود بخود عطیہ مل جائے۔

آخری دو قسم کی دعاؤں میں خاموشی ہوتی ہے زبان سے کچھ نہیں مانگا جاتا۔

﴿ حوالہ:- عارفوں کا عارف ص 296 مطبوعہ عماد بک سنٹر لاہور ﴾



بزرگ خواتین کے اقوال

انتیسواں قول:-

حضرت فاطمہ رحمۃ اللہ علیہا آپ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سب سے چھوٹی صاحبزادی تھیں ان کو فاطمۃ الصغریٰ کا لقب دیا گیا۔ آپ ارشاد فرماتی ہیں۔ کہ دعا کی قبولیت کے لیے لازم ہے کہ زبان کسی بھی گناہ میں کبھی بھی مبتلا نہ ہو۔

﴿ حوالہ: خواتین اولیاء کا انسائیکلو پیڈیا ص 58 مطبوعہ مشتاق بک کارنر لاہور ﴾

تیسواں قول:-

حضرت بی بی عقیلہ عابدہ رحمۃ اللہ علیہا آپ فرماتی ہیں کسی کی دل آزاری نہ کرو فرشتے تمہارے لیے دعا کریں گے۔

﴿ حوالہ: خواتین اولیاء کا انسائیکلو پیڈیا ص 77 مطبوعہ مشتاق بک کارنر لاہور ﴾

اکتیسواں قول:-

حضرت ام بخاری رحمۃ اللہ علیہا آپ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ تھیں۔ آپ ارشاد فرماتی ہیں۔ کہ حضور سید عالم ﷺ پر جو خواتین و حضرات کثرت سے درود و سلام بھیجتے ہیں اللہ عز و جل کے حکم سے ان کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

﴿ حوالہ:- خواتین اولیاء کا انسائیکلو پیڈیا ص 167 مطبوعہ مشتاق بک کارنر لاہور ﴾

بیسواں قول:-

حضرت بی بی مستورہ رحمہ اللہ علیہا آپ ارشاد فرماتی ہیں کہ اگر غم زدہ دل کی بے

تاب دھڑکنوں کو اللہ عزوجل کی جانب موڑ دیا جائے تو بندہ مستجاب الدعوات بن جاتا ہے۔

﴿ حوالہ :- خواتین اولیاء کا انسائیکلو پیڈیا ص 308 مطبوعہ مشتاق بک کارنر لاہور ﴾

تینتیسواں قول :-

حضرت مائی نور بی بی رحمۃ اللہ علیہا آپ ارشاد فرماتی ہیں کہ اگر دعا کی قبولیت چاہتے ہو تو اپنے اندر اس طرح پکار پیدا کرو جس طرح بچہ مصیبت کے وقت ماں کو پکارتا ہے۔

﴿ حوالہ :- خواتین اولیاء کا انسائیکلو پیڈیا ص 466 مطبوعہ مشتاق بک کارنر لاہور ﴾



مدنی پھول

(حضرت ابراہیم بن ادھم ارشاد فرماتے ہیں)

- 1- جو پیٹ بھر کر کھائے گا اسے عبادت کی لذت نصیب نہیں ہوگی۔
- 2- جو زیادہ سوئے گا اس کی عمر میں برکت نہیں ہوگی۔
- 3- جو صرف لوگوں کی خوشنودی چاہے گا وہ رضائے الہی سے مایوس ہو جائے گا۔
- 4- جو غیبت اور فضول گوئی زیادہ کرے گا وہ دین اسلام پر نہیں مرے گا۔

باب نمبر 19

دعا کے بارے میں اہم گفتگو

دُعا کے حوالے سے کئی مرتبہ دیکھنے میں آیا ہے کہ جب لوگوں کی منشاء اور مرضی کے مطابق دعاؤں کا اثر ظاہر نہیں ہوتا تو مایوس ہو کر بیٹھ جاتے ہیں اور بعض تو ایسے نا سمجھ اور نادان ہوتے ہیں کہ اللہ عزوجل کے متعلق شکوہ شکایت اور کفریات پر اتر آتے ہیں یہ طریقہ کار عقل و نقل اخلاق و مروت کسی اعتبار سے درست نہیں۔ سب سے پہلے تو یہ ذہن نشین رکھیں کہ دعا دعا ہی ہوتی ہے۔ اللہ پاک عزوجل پر کوئی جبر نہیں کہ جو منہ سے کہہ دیا اب وہ ہو کر ہی رہے۔ یہ بات ذہن نشین رکھنی چاہیے کہ ہم اللہ عزوجل کے بندے، اس کی مخلوق اور اس کی بارگاہ کے محتاج ہیں اور اللہ عزوجل خالق، مالک، رازق، حاکم اور تمام جہانوں سے بے پروا بادشاہ ہے۔ لہذا دُعا مانگتے ہوئے پہلے ہی سے اپنے ذہن میں یہ بات حاضر کر لینی چاہیے کہ محتاج و فقیر کا غنی و کریم پر کوئی زور نہیں ہوتا۔ بلکہ کریم کا کرم ہوتا ہے کہ وہ عطا فرماتا ہے اگر وہ عطا نہ فرمائے تو وہ با اختیار ہے اسی حقیقت کو اللہ پاک جل جلالہ نے تمام انسانوں کو مخاطب کرتے ہوئے بیان فرمایا ہے۔

فرمان باری تعالیٰ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ
الْحَمِيدُ۔

پارہ 22 سورۃ فاطر آیت 15

ترجمہ کنزالایمان :-

اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج اور اللہ ہی بے نیاز ہے سب خوبیوں سر اہا:

ہماری روزمرہ زندگی میں بھی ہزاروں مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ انتہائی خیر خواہی اور قدرت کے باوجود آدمی اپنی اولاد اور دیگر عزیزوں کی خواہشات پوری نہیں کرتا۔ کیونکہ ان کی نظر ان نقصانات پر ہوتی ہے جو خواہش کرنے والے کی خواہش کو پورا کرنے پر ہو سکتے ہیں چند مثالوں کے ساتھ مسئلہ سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں۔

مثال نمبر (1)

کسی کا باپ شوگر کا مریض ہے اور اس کے باوجود وہ مٹھائی کھانے پر مصر ہے اور بار بار مٹھائی کا تقاضا کرتا ہے۔ اس کا بیٹا اپنے باپ کا بہت خیر خواہ ہے اور اس سے بہت محبت کرتا ہے اسے قدرت ہے کہ چاہے تو مٹھائی کے ڈھیر لگا دے لیکن اس کے باوجود اپنے باپ کو مٹھائی نہیں کھلاتا کیونکہ باپ اپنی خواہش کی شدت کی وجہ سے ان نقصانات کو نہیں سمجھ رہا جو بیٹا سمجھ رہا ہے۔ ایسی صورت میں ہر شخص ہی کہے گا کہ بیٹے کا اپنے باپ کے ساتھ سلوک بالکل درست اور خیر خواہی پر مبنی ہے۔

مثال نمبر (2)

ایک بادشاہ بہت سخی ہے اس کا دریا نئے سخاوت جب جوش میں آتا ہے تو ہر شخص کو اس کی منہ مانگی مراد وہ دیتا ہے۔ ایک دفعہ اس نے اعلان کر دیا کہ مجھ سے مانگو میں تمہیں دوں گا۔ یہ اعلان سن کر لوگ اپنی اپنی خواہش کے مطابق اس سے مانگنے لگے ایک غریب کسان بھی یہ شہرہ سن کر وہاں پہنچا۔ جس کے پاس نہ اپنی زمین ہے نہ بیل، نہ ہل جوتنے کا دیگر سامان ہے۔ جب اس کی باری آئی تو اس نے بادشاہ سے درخواست کی کہ مجھے ایک

ہاتھی دے دو۔ بادشاہ چونکہ اس کسان کے حالات سے واقف تھا اس لیے اُس نے اس کسان کو ہاتھی نہ دیا۔ کہ جب اس کے پاس اپنے گزارے کے لائق خرچہ نہیں تو ہاتھی کے اخراجات کہاں سے پورے کرے گا۔ لہذا ہاتھی کے بجائے چند ایکٹرز مین، بیل، کھیتی باڑی کا سامان اس کسان کو دے دیا۔ اب اگر وہ کسان شاہی دربار سے باہر اگر یہ شور مچائے کہ بادشاہ نے تو بڑا اعلان کیا تھا کہ ہر ایک کو منہ مانگی مراد دے گا مگر میرا تو ایک چھوٹا سوال بھی پورا نہ کیا۔

غور فرمائیں:-

اب آپ غور کریں کہ اس کسان کے ساتھ بادشاہ کا عمل احسان شمار کیا جائے گا یا وعدہ خلافی۔ اور اس کی بادشاہ کے خلاف شکایت درست ہے یا کم فہمی کی علامت۔

مثال نمبر (3)

ایک شہر میں قحط پڑا ہوا ہے لوگ فاقوں سے مر رہے ہیں۔ روپیہ پیسہ ہونے کے باوجود کھانے کو کچھ نہیں مل رہا۔ اس دوران ایک کنگال شخص کو کسی آدمی کے بارے میں معلوم ہوا کہ وہ لوگوں کی مدد کرتا ہے۔ یہ شخص اس سخی کے پاس جاتا ہے اور جا کر چند ہزار روپے کا سوال کرتا ہے۔ سخی کو معلوم ہے اس آدمی کے گھر راشن نہیں اور بازار میں بھی نہیں مل رہا اور روپے مانگنے کا مقصد بھی راشن لینا ہے۔ لہذا اگر وہ اسے راشن دے دے تو اس کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ اور اگر رقم دے گا تو بازار میں راشن میسر نہ ہونے کی وجہ سے یہ شخص فاقوں سے مرے گا چنانچہ اس نے رقم دینے کی بجائے اس غریب آدمی کو راشن دے دیا۔

اب اگر یہ غریب اس سخی پر اعتراض کرنے کہ زندگی میں پہلی مرتبہ چند ہزار روپے کا سوال کیا تھا مگر سخی نے وہ بھی نہ دیئے یہ کہاں کا سخی ہوا۔

غور فرمائیں:-

تو آپ غور کریں کہ اس کنگال معترض کا اعتراض درست ہے؟ اور سخی کی سخاوت اس سوال سے بہتر ہے یا نہیں۔

مثال نمبر (4)

ایک شخص کے گھر میں آگ لگی ہوئی ہے ہر طرف دھواں ہی دھواں پھیلا ہوا ہے آگ مسلسل بڑھ رہی ہے ایک شخص اس آگ میں گھرا ہوا لوگوں کو مدد کے لیے پکار رہا ہے لوگ مدد کو پہنچے تو وہ آگ سے نکلنے کی بجائے سامان نکالنے لگا۔ چند عقلمند آدمیوں نے دیکھا کہ تھوڑی ہی دیر میں آگ اس آدمی تک پہنچ جائے گی اور اسے جلا کر بھسم کر دے گی لہذا انہوں نے پکڑا اور کھینچتے ہوئے آگ سے باہر لے آئے۔ باہر نکل کر وہ آدمی شور مچانے لگا کہ ان ظالموں نے میری مدد کے بجائے مجھے مارا ہے اور دھکے دیتے ہوئے مجھے آگ سے باہر لے آئے ہیں۔

غور فرمائیں:-

اس آدمی کے بارے میں غور کریں کہ جس چیز کی مدد کے لیے اس نے لوگوں کو پکارا تھا لوگوں نے اس کی بجائے اگر اسے آگ سے نکال کر بچالیا تو انہوں نے اس پر احسان کیا یا زیادتی؟ اور اس شخص کا واویلا درست ہے یا غلط؟

مثال نمبر (5)

ایک ڈاکٹر کے پاس ایک مریض جا کر کہتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب مجھے بہت زیادہ جسمانی کمزوری ہے آپ مجھے چند طاقتور دعائیں اور غذائیں بتائیں تاکہ میں اپنی کمزوری کو دور کر سکوں۔ ڈاکٹر اس کا معائنہ کرنے کے بعد سمجھتا ہے کہ اس کا معدہ اور جگر بالکل تباہ ہو چکا ہے۔ معدے میں فاسد مادہ جمع ہو چکا ہے۔ لہذا اسے وہ کم طاقت والی دوا کم مقدار میں کھانے کا مشورہ دیتا ہے اور گوشت پھل اور دیگر طاقتور چیزیں اس پر بالکل بند کر دیتا ہے تاکہ جب معدے میں کھانا ہضم کرنے کی استعداد پیدا ہو جائے تب اسے مقوی غذاؤں کی اجازت دے۔ اب اگر یہ شخص لوگوں کے پاس جا کر اس ڈاکٹر کے خلاف کہتا ہے کہ میں پہلے ہی کمزور ہوں اور ڈاکٹر صاحب نے طاقتور غذاؤں کی بجائے مزید کمزور قسم کی غذائیں لکھ دی ہیں۔ یہ تو ڈاکٹر ہی نہیں لگتا تو آپ غور کریں کہ مریض کو مطلوبہ اشیاء کی اجازت دے کر اس کی صحت تباہ و برباد کر دینا صحیح ہے یا اس کے مطلوب کے برخلاف جو چیز اس کے حق میں بہتر ہے وہ اسے دے دینا بہتر ہے۔

نوٹ:-

ان تمام مثالوں سے آپ بخوبی سمجھ گئے ہوں گے کہ ہمارے جیسے انسان بارہا ہم سے زیادہ سمجھدار ہوتے ہیں اور جس حکمت تک ہماری عقل کی رسائی نہیں ہوتی وہاں تک دوسروں کی رسائی ہوتی ہے اور ایسی صورت میں زیادہ سمجھدار آدمی کا طرز عمل ہمارے لیے درست ہوتا ہے۔ اگرچہ ظاہری طور پر ہمیں اس معاملے کی حکمت سمجھ نہ آئے جب عام

لوگوں کا یہ حال ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ جل جلالہ کی شان تو بہت بلند و بالا ہے۔ اللہ تعالیٰ حاکم بھی ہے اور حکیم بھی۔ عالم بھی ہے اور قدیر بھی۔ کریم بھی ہے اور بصیر بھی۔ وہ ہماری بہتری کو ہم سے زیادہ جانتا ہے۔ بکثرت ایسا ہوتا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ عزوجل سے کسی چیز کا سوال کرتے ہیں لیکن ظاہری طور پر وہ چیز ہمیں نہیں ملتی ایسے مقام پر ہمیں یہ ذہن بنانا چاہیے کہ یا تو یہ چیز ہمارے لیے نقصان دہ تھی اس لئے ہمیں عطا نہیں کی گئی۔ اور یا اللہ عزوجل نے اس سے کوئی بہتر دنیاوی چیز دے دی ہے۔

اور اگر بالفرض دنیوی چیز بھی نہیں ملی تو کم از کم آخرت کا ثواب تو ضرور ہمارے نامہ اعمال میں لکھا گیا ہے اور آخرت بہر حال بہتر ہے۔



خلاصہ کلام :-

اس گفتگو کا خلاصہ یہ ہے کہ اگر دعائیں قبول نہ ہوں تو حسن اعتقاد اور خوش دلی کے ساتھ اس بات کو قبول کر لیں اور کسی قسم کی جہالت اور شکوہ و شکایت کا اظہار نہ کریں۔

دعا :-

اللہ جل جلالہ ہمیں ہر حال میں اپنی رضا پر راضی رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں ظاہر و باطن، دل و جان اور قال و حال میں اس آیت مبارکہ کا مصداق بنائے۔

آیت مبارکہ :-

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ

پ 8 سورة الانعام آیت نمبر 162

ترجمہ کنزالایمان :-

تم فرماؤ بے شک میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لیے ہے جو رب سارے جہان کا۔

﴿ حوالہ :- فیضانِ دُعا ص 221 تا 235 مکتبہ اہل سنت فیصل آباد ﴾



مدنی پھول

اگر کسی بہن کو پردے کی دعوت دی جائے تو جواب ملتا ہے کہ دل کا پردہ ہونا چاہئے! ان تمام بے پردہ بہنوں سے سوال ہے کہ کیا آپ کے دل امہات المؤمنین کے دلوں سے زیادہ پاکیزہ ہیں؟ کیا آپ کے دل نبی اکرم ﷺ کی بیٹیوں کے دلوں سے زیادہ صاف ہیں؟ کیا آپ کے دل صحابہ کرامؓ کی گھر والیوں کے دلوں سے زیادہ پاکیزہ ہیں؟ وہ عظیم ہستیاں جن سے اللہ عزوجل راضی تھے وہ ان کو پردے کا حکم دیتے تھے۔



چند قرآنی دعائیں

دعا نمبر 1:-

قبولیت دعا اور استقامت علی الایمان کیلئے دعا :-

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ 0

پ 1: البقرہ: 127

ترجمہ کنز الایمان:-

اے رب ہمارے ہم سے قبول فرماتے شک تو ہی ہے سنتا جانتا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا نمبر 2:-

دین و دنیا کی تمام بھلائیوں کی دعا:-

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا

پ 2: البقرہ: 201

عَذَابِ النَّارِ 0

ترجمہ کنز الایمان:-

اے رب ہمارے ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور

ہمیں عذاب دوزخ سے بچا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر 3:-

عذابِ جہنم سے بچائو کسی دُعا

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

پ 4 : آل عمران: 191

ترجمہ کنز الایمان:-

اے رب ہمارے تو نے یہ بیکار نہ بنایا پاکی ہے تجھے تو ہمیں دوزخ کے عذاب

سے بچالے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر 4:-

ظالموں سے نجات کی دُعا۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

پ 8 : الاعراف: 47

ترجمہ کنز الایمان:-

اے ہمارے رب ہمیں ظالموں کے ساتھ نہ کر

☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر 5:-

جہالت سے پناہ کی دُعا

أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝

پ 1 : البقرہ: 67

ترجمہ کنز الایمان:-

خدا کی پناہ کہ میں جاہلوں میں سے ہوں۔



دُعا نمبر 6:-

مشکل کام کو آسان کرنے کی دُعا

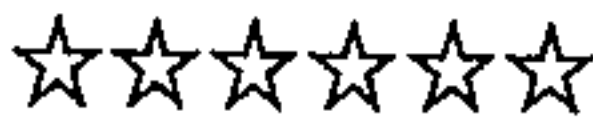
إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ ۗ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝

پ 13: یوسف: 100

ترجمہ کنز الایمان:-

بے شک میرا رب جس بات کو چاہے آسان کر دے بے شک وہی علم و حکمت والا

ہے۔



دُعا نمبر 7:-

ماں باپ کے لیے دُعا۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتَنِي صَغِيرًا ۝

پ 15: بنی اسرائیل: 24

ترجمہ کنز الایمان:-

اے میرے رب تو ان دونوں پر رحم کر جیسا کہ ان دونوں نے مجھے چھٹپن

(بچپن) میں پالا۔



دُعا نمبر 8:-

ہر کام اچھے انداز میں مکمل ہونے کی دُعا۔

وَأَفْوِضْ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ ط إِنَّ اللَّهَ بِصِيرِ الْعِبَادِ 0

پ 24: المؤمن: 44

ترجمہ کنز الایمان:-

اور میں اپنے کام اللہ کو سونپتا ہوں بے شک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔



دُعا نمبر 9:-

خطا پر فوری توبہ کی دُعا۔

رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي 0

پ 20: القصص: 16

ترجمہ کنز الایمان:-

اے میرے رب میں نے اپنی جان پر زیادتی کی تو مجھے بخش دے۔



دُعا نمبر 10:-

پریشانی دور کرنے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ ط اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ

پ 22: فاطر: 34

شُكُوْرٌ 0

ترجمہ کنز الایمان:-

سب خوبیاں اللہ کو جس نے ہمارا غم دور کیا بے شک ہمارا رب بخشنے والا قدر

فرمانے والا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر 11:-

برے معاشرے کے اثرات سے حفاظت کی دُعا

رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَّعْمَلُوْنَ 0 پ 19: الشعراء: 169

ترجمہ کنز الایمان:-

اے میرے رب مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کے کام سے بچا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر 12:-

علم میں زیادتی کی دُعا۔

پ 16: طہ: 114

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا 0

ترجمہ کنز الایمان :-

اے میرے رب مجھے علم زیادہ دے۔



دُعا نمبر 13 :-

بہترین روزگار اور بہترین جگہ کے انتخاب
کے لیے۔

رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبْرَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ 0

پ 18 : المؤمنون : 29

ترجمہ کنز الایمان :-

اے میرے رب مجھے برکت والی جگہ اتار اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔



دُعا نمبر 14 :-

ایمان پر خاتمے کی دُعا

فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيَّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

تَوْفَنِي مُسْلِمًا وَالْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ 0

پ 13 : يوسف : 101

ترجمہ کنز الایمان :-

اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے تو میرا کام بنانے والا ہے دنیا اور آخرت میں مجھے مسلمان اٹھا اور ان سے ملا جو تیرے قرب خاص کے لائق ہیں۔



دُعا نمبر 15:-

قیامت کی رسوائی سے بچنے کی دُعا

وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۝ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ۝

إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝ پ 19: الشعراء: 89,88,87

ترجمہ کنز الایمان:-

اور مجھے رسوا نہ کرنا جس دن سب اٹھائے جائیں گے جس دن نہ مال کام آئے گا

نہ بیٹے مگر وہ جو اللہ کے حضور حاضر ہوا سلامت دل لے کر۔



دُعا نمبر 16:-

نعمت خداوندی ملنے پر دُعا

هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي ۝ پ 19: النمل: 40

ترجمہ کنز الایمان:-

یہ میرے رب کے فضل سے ہے۔

باب نمبر 21

احادیثِ کریمہ سے ماخوذ دعائیں

دُعا نمبر 1:-

محبتِ الہی کی دُعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ
الَّذِي يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ
نَفْسِي وَأَهْلِي وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ

ترجمہ:-

یا اللہ عزوجل میں تجھ سے تیری محبت تجھ سے محبت کرنے والوں کی محبت اور تیری
محبت پیدا کرنے والے عمل کا سوال کرتا ہوں یا اللہ عزوجل اپنی محبت میرے لیے میرے
نفس، اولاد اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ محبوب بنا دے۔

﴿ حوالہ: جامع ترمذی ج 3 ص 652 تا 653 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر 2:-

حسنِ عبادت کی دُعا

اللَّهُمَّ اعْنِي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

ترجمہ:-

اے اللہ عزوجل اپنے ذکر اور شکر اور اچھی عبادت پر ہماری مدد فرما۔

﴿ حوالہ: المستدرک علی الصحیحین ج 2 ص 236 مطبوعہ شبیر برادرزلاہور ﴾



دُعا نمبر 3:-

دُعائے مصطفیٰ صلی اللہ
علیہ وسلم

اللَّهُمَّ بَرِّدْ قَلْبِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اللَّهُمَّ نَقِّ
قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ

ترجمہ:-

یا اللہ عزوجل میرے دل کو برف، اولوں اور ٹھنڈے پانی سے ٹھنڈا کر دے یا اللہ
عزوجل میرے دل کو اس طرح پاک صاف کر دے جس طرح سفید کپڑے کو میل سے
صاف کرتا ہے۔

﴿ حوالہ:- جامع ترمذی ج 3 ص 688 مطبوعہ شبیر برادرزلاہور ﴾



دُعا نمبر 4:-

حساب قیامت کی آسانی کی دُعا

اللَّهُمَّ حَاسِبِي حِسَابًا يَسِيرًا

ترجمہ:-

یا اللہ عزوجل میرا حساب آسان فرمانا۔

﴿ حوالہ: فیضانِ دُعا ص 311 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد ﴾

☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر 5:-

بداخلاق سے پناہ کی دُعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ

وَالْأَهْوَاءِ -

ترجمہ:-

اے اللہ عزوجل میں برے اخلاق اور برے اعمال اور بری خواہشات اور بری

بیماریوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

﴿ حوالہ:- جامع ترمذی ج 3 ص 717 مطبوعہ شبیر برادرزلاہور ﴾

☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر 6:-

اہم معاملات کو حل کرنے کی دُعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أَكَمَّهُ الْأَمْرُ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى

السَّمَاءِ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَإِذَا جْتَهَدَ فِي الدُّعَاءِ قَالَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ -

ترجمہ :-

نبی کریم ﷺ جب کسی معاملہ میں مغموم ہوتے تو سر انور آسمان کی طرف اٹھاتے اور یہ کلمات کہتے سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ اور جب دعا میں زیادہ کوشش فرماتے تو کہتے يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ -

﴿ حوالہ :- جامع ترمذی ج 3 ص 620 مطبوعہ شبیر برادرزلاہور ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا نمبر 7 :-

تکالیف دور کرنے کی دعا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْحَكِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

ترجمہ :-

اللہ عزوجل بردبار اور حکمت والے کے سوا ہمارا کوئی معبود نہیں اللہ تعالیٰ عرش عظیم کے رب کے سوا کوئی معبود نہیں آسمانوں اور زمین کے رب کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عزت والے عرش کا رب ہے۔

﴿ حوالہ :- جامع ترمذی ج 3 ص 619 مطبوعہ شبیر برادرزلاہور ﴾

دعا نمبر 8 :-

مریض کی شفا یابی کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ فَاَنْتَ الشّٰفِىُّ لَا شِفَاةَ
اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاةً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا ۝

ترجمہ :-

اے لوگوں کے رب بیماری کی شدت دور فرما دے اور شفا دے دے (کیونکہ) تو
ہی شفا دینے والا ہے تیرے بغیر کوئی شفا دینے والا نہیں۔ ایسی شفا جو بیماری کو نہ چھوڑے۔

﴿ حوالہ :- جامع ترمذی ج 3 ص 699 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور ﴾

☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر 9 :-

ہر حالت میں حفاظت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَحْفِظْنِىْ بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَاَحْفِظْنِىْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا
وَاَحْفِظْنِىْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَلَا تُشِمِتْ بِىْ عَدُوًّا حَاسِدًا وَّ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ

ترجمہ :-

اے اللہ عزوجل میرے کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہوئے ہر حالت میں اسلام
کے ذریعے میری حفاظت فرما اور میرے دشمنوں اور حسد کرنے والوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع

نہ دے۔ اے اللہ عزوجل میں تجھ سے ہر خیر کا سوال کرتا ہوں جس کے خزانے تیرے قبضے میں ہیں اور میں ہر شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کے خزانے تیرے قبضے میں ہیں۔
 ﴿حوالہ:- المستدرک الحسین ج 2 ص 287 مطبوعہ شبیر برادرزلاہور﴾



دُعا نمبر 10:-

پھلوں اور رزق میں برکت کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَارِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا۔

ترجمہ:-

یا اللہ عزوجل ہمارے پھلوں میں برکت عطا فرما ہمارے شہر کو ہمارے لئے

با برکت بنا ہمارے صاع اور مد (ناپ کے دو پیمانے) میں برکت فرما۔

﴿حوالہ:- جامع ترمذی ج 3 ص 632 مطبوعہ شبیر برادرزلاہور﴾



دُعا نمبر 11:-

ادائے قرض کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

ترجمہ:-

اے اللہ مجھے کفایت دے اپنا حلال رزق دے کر حرام رزق سے بچا اور مجھے اپنے فضل کے ساتھ اپنے سوا دوسروں سے بے نیاز کر دے۔

﴿ حوالہ :- جامع ترمذی ج 3 ص 698 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور ﴾

☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر 2 :-

مسجد کو دیکھتے وقت کی دُعا

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَىٰ آلِكَ
وَأَصْحَابِكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ
ترجمہ :-

اے اللہ کے رسول ﷺ آپ پر درود و سلام ہو اور اے اللہ کے حبیب ﷺ
آپ کی آل و اصحاب پر بھی۔

﴿ حوالہ :- الجامع الدعاء بحوالہ جذب القلوب الی دیار المحبوب ص 196 مطبوعہ ضیاء
القرآن پبلی کیشنز لاہور ﴾

☆☆☆☆☆☆

مدنی پھول

زندگی کی ڈور کسی بھی لمحے کٹ سکتی ہے، لہذا اپنے اعمال درست کر لیجئے۔

☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر 13 :-

جسمانی دردوں کے لیے آسان ترین دم اور دُعا

محمد بن سالم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ثابت بنانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے فرمایا اے محمد جب تمہیں درد کی شکایت ہو تو مقامِ درد پر ہاتھ رکھو اور کہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ
وَجَعِيْ هَذَا
ترجمہ :-

اللہ عزوجل کے نام سے اللہ عزوجل کی عزت اور قدرت کے سبب اس درد کے شر سے پناہ چاہتا ہوں) پھر ہاتھ اٹھاؤ اور پھر طاق مرتبہ یوں کہو۔

﴿ حوالہ :- جامع ترمذی ج 3 ص 715 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور ﴾



دُعا نمبر 14 :-

تمام بیماریوں سے حفاظت

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ کلمات کہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى
كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفَضِيْلًا

ترجمہ :-

تمام تعریفیں اس ذات کیلئے ہیں جس نے مجھے اس بیماری سے بچایا جس میں تجھے مبتلا کیا اور اپنی مخلوق میں سے بہت سے لوگوں پر مجھے فضیلت دی وہ شخص جب تک زندہ رہے گا اس مصیبت سے محفوظ رہے گا۔

﴿ حوالہ :- (۱) جامع ترمذی ج 3 ص 616 مطبوعہ شبیر برادرزلا ہور

(۲) خزینہ رحمت ص 65 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی

(۳) فیضان دعا ص 340 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد

(۴) الجامع الدعاء ص 179 مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور

(۵) مدنی پنج سورۃ ص 209 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی ﴿



دعا نمبر 15 :-

گلاب کے پھول کو سونگھتے وقت کی دعا

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَعَلَىٰ آلِكَ

وَأَصْحَابِكَ يَا نُورَ اللَّهِ

گلاب کا پھول سونگھتے وقت مطلقاً آقا ﷺ پر درود پاک پڑھنا چاہئے۔ اور یہاں آسان

درود پاک تحریر کر دیا ہے۔

مَنْ شَمَّ الْوَرْدَ الْأَحْمَرَ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ فَقَدْ جَفَانِي 0

ترجمہ :-

جس نے گلاب کے پھول کو سونگھا اور مجھ پر درود نہ پڑھا اس نے مجھ پر جفا کی۔

نوٹ :-

اس سے معلوم ہوا کہ گلاب کے پھول کو سونگھتے وقت درود شریف پڑھنا چاہئے

تا کہ جفا کی بجائے وفا ہو اور انشاء اللہ عزوجل ہر مرض کی دوا ہے۔

﴿ حوالہ :- (۱) نزہۃ المجالس ج 2 ص 241 مطبوعہ ممتاز اکیڈمی لاہور

(۲) خزینہ رحمت ص 133 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی

(۳) الجامع الدعاء ص 241 مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور ﴿



دعا نمبر 16 :-

تھکن کے وقت کی دعا

(۱)	سُبْحَانَ اللَّهِ	33 بار	تمام پاکیاں اللہ تعالیٰ کے لیے
(۱)	الْحَمْدُ لِلَّهِ	33 بار	تمام خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لیے
(۱)	اللَّهُ أَكْبَرُ	34 بار	اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔

﴿ حوالہ :- خزینہ رحمت ص 56 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی ﴿

نوٹ :- اس باب میں احادیثِ کریمہ سے ماخوذ چند دعائیں تحریر کی گئی ہیں۔ مزید

دعاؤں کے حصول کے لیے کتب احادیث کا مطالعہ کریں۔

باب نمبر 22 :-

نماز حاجت کے ذریعے رب سے دعا مانگنا

(۱) نماز حاجت

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک نابینا صحابی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی اللہ عزوجل سے دعا کیجئے کہ مجھے عافیت دے اگر تو چاہے تو دعا کروں اور چاہے تو صبر کر اور یہ تیرے لئے بہتر ہے انہوں نے عرض کی حضور دعا کریں نبی کریم ﷺ نے حکم فرمایا کہ وضو کرو اور اچھا وضو کرو اور دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دعا پڑھو۔

دعا :-

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَتَوْسَلُ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ
مُحَمَّدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي تَوَجَّهْتُ بِكَ إِلَى رَبِّي
فِي حَاجَتِي هَذِهِ لِتُقْضَى لِي اللَّهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ -

ترجمہ :-

اے اللہ عزوجل میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تو تسل کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے نبی محمد ﷺ کے ذریعے جو نبی رحمت ہیں۔ یا رسول اللہ ﷺ میں حضور کے ذریعے سے اپنے رب کی طرف حاجت کے بارے میں متوجہ ہوتا ہوں تاکہ میری حاجت پوری ہو۔ الٰہی ان کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔ حضرت عثمان بن

حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں خدا کی قسم ہم اٹھنے بھی نہ پائے تھے باتیں ہی کر رہے تھے کہ وہ نابینا صاحب ہمارے پاس آئے ایسے تھے کہ گویا کبھی اندھے تھے ہی نہیں۔

﴿ حوالہ :- جنتی زیور بحوالہ جامع ترمذی ص 308 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی ﴾



(۲) نماز حاجت

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا جسے اللہ تعالیٰ یا کسی آدمی کی طرف حاجت ہو اسے چاہئے کہ اچھی طرح وضو کر کے دو رکعتیں پڑھے پھر اللہ تعالیٰ کی طرف ثنا کرے اور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجے پھر کہے۔

دُعَا:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ
 الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ
 وَعَزَائِمِ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَسَلَامَةٍ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا
 تَدْعُ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ
 لِأَرْضٍ إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ ۝

ترجمہ:-

اللہ عزہ وجل حلیم و کریم ہے کوئی معبود نہیں سوائے اس کے پاکی ہے اللہ عز وجل کو

کہ عظمت والے عرش کا پروردگار ہے سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا
اے سب سے زیادہ مہربان میں تجھ سے ان اشیاء کا سوال کرتا ہوں کہ تیری رحمت کو لازم
کرنے والی ہوں اور تیری حتمی بخشش کا اور ساری بھلائیوں سے حصے کا اور ہر برائی سے
سلامتی کا سوال کرتا ہوں میرے تمام گناہوں کی ایسی بخشش فرما کہ کوئی گناہ باقی نہ رہے اور
سارے غم دور فرما اور میری حاجات پوری فرما کہ تیری رضا کا باعث ہوں۔

﴿ حوالہ :- (۱) جامع ترمذی ج 1 ص 440 مطبوعہ شبیر برادرزلا ہور

(۲) الجامع الدعاء ص 410 تا 411 مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور ﴿

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مدنی پھول

☆ ایک آدمی نے حضرت علیؑ سے پوچھا کہ جب ہماری قسمت پہلے سے لکھی ہوئی ہے تو
ہمیں دُعا مانگنے کی کیا ضرورت ہے؟

حضرت علیؑ نے جواب میں فرمایا: ہو سکتا ہے آپ کی قسمت میں یہی لکھا ہو کہ جب آپ دعا
مانگیں گے تب ہی آپ کو ملے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ختم شریف

چارقل شریف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۞

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۞ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۞ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا
 أَعْبُدُ ۞ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۞ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۞ لَكُمْ
 دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۞

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۞

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۞ اللَّهُ الصَّمَدُ ۞ لَمْ يَلِدْ ۞ وَلَمْ يُولَدْ ۞ وَلَمْ
 يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۞ (تین بار)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۞

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۞ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۞ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا
 وَقَبَ ۞ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۞ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا
 حَسَدَ ۞

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۞

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۞ مَلِكِ النَّاسِ ۞ إِلَهِ النَّاسِ ۞ مِنْ شَرِّ
 الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۞ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۞

مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ مَلِكِ يَوْمِ
الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

الْم ۝ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ ۝ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ
يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝
وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۝ وَبِأَنَّ
لِآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ أُولَئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ ۝ وَأُولَئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

وَالهُكْمُ لِلَّهِ وَاحِدٌ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلٰكِن رَّسُولَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ

النَّبِيِّينَ ۝ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ (درود پاک)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى

الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

﴿اول آخرتین تین مرتبہ درود پاک﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

مدنی پھول

انسان چہرہ تو صاف رکھتا ہے جس پر لوگوں کی نظر ہوتی ہے، مگر دل کو صاف نہیں رکھتا جس

پر اللہ کی نظر ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

آؤاپنے رب سے دُعا مانگیں

دُعا نمبر (۱)

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ
الْمُرْسَلِينَ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ۝

يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ

اے میرے خالق اے میرے پروردگار
سُن لے میرے ٹوٹے ہوئے دل کی پکار

آپڑی کشتی میری منجھار میں

ہاتھ اٹھاتا ہوں تیرے دربار میں

يَا رَبَّنَا يَا رَبَّنَا يَا رَبَّنَا يَا رَبَّنَا

عصیاں سے کبھی ہم نے کنارہ نہ کیا
پر تونے دل آزرده ہمارا نہ کیا

ہم نے تو جہنم کی بہت کی تجویز

لیکن تیری رحمت نے گوارہ نہ کیا

اے مالکِ کریم جل جلالہ ہمارے یہ گناہوں بھرے ہاتھ تیری بارگاہ میں

اٹھانے کے قابل تو نہیں مگر پھر بھی تیری رحمت پر اُمید کیے دستِ بدعا ہیں۔

اے ہمارے پیارے اللہ عزوجل گناہ کر کے ہمارا دل سیاہ ہو چکا ہے۔ یہاں تک کہ اب تو نیکی کی کوئی بات بھی اثر نہیں کرتی نہ ہمیں گزری ہوئی زندگی پر افسوس ہوتا ہے نہ ہمیں گناہوں پر رونا آتا ہے۔

ندامت سے گناہوں کا ازالہ کچھ تو ہو جاتا
ہمیں رونا بھی تو آتا نہیں ہائے ندامت سے

اے ہمارے مالک و مولیٰ گناہوں کے سبب ہمارا نامہ اعمال سیاہ ہو چکا ہے۔ کوئی بھی نیکی ایسی نظر نہیں آتی جو تیری بارگاہ میں قبولیت کے قابل ہو۔ آج گرم گرم زمین پر ننگے پاؤں چلنا دشوار ہے۔ اگر بد اعمالیوں کی وجہ سے ہمیں دوزخ کے گڑھے میں پھینک دیا گیا تو ہمارا کیا بنے گا آج معمولی گرمی بھی ہمارے ناتواں جسموں کو تڑپا کر رکھ دیتی ہے اگر کل تیری ناراضگی کے سبب آگ کی لپیٹ میں آگئے تو کیسے برداشت کر سکیں گے۔

اے ہمارے مالک و مولیٰ ہم نے علماء سے سن رکھا ہے کہ جھنم کا سب سے ہلکا عذاب یہ ہے کہ دوزخی کو آگ کے جوتے پہنائے جائیں گے۔ جس کی تپش سے اس کا دماغ کھول اٹھے گا۔ ہم تو تپتی زمین پر پاؤں نہیں رکھ سکتے اگر گناہوں کے سبب آگ کے جوتے پہنا دیئے گئے تو ہمارے نازک پاؤں کیسے برداشت کریں گے۔

اے مالک و مولیٰ نہ چھر کا ڈنگ سہا جاتا ہے نہ کھٹل کا ڈنگ برداشت ہوتا ہے۔ اگر گناہوں کے سبب سانپ اور بچھو لپٹ گئے تو ہمارا کیا بنے گا! کون ہماری غم خواری کرے گا کون ہمیں دلاستہ دے گا۔

اے ہمارے مالک و مولا! تجھے تیرے محبوب کریم ﷺ کا واسطہ! ہم ناتوانوں پر رحم فرما۔ ہمیں ہر طرح کی سزا سے اور ہر طرح کے عذاب سے بچالے۔

اے مالک کریم ہم اعتراف کرتے ہیں کہ ہم بہت گنہگار ہیں مگر تیرا فرمان ہے۔ یعنی ”میری رحمت میرے غضب پر حاوی ہے“۔ اے اللہ ہم پر بھی رحمت کی چادر تان دے۔

اے ہمارے مالک و مولیٰ تیری رحمت کا دستور نرالا ہے جو تیرے دربار میں اپنے جرم کا اعتراف کرے اُسے معاف کر دیا جاتا ہے۔ اے ہمارے پیارے اللہ ہم بہت شرمندہ ہیں تیرے قہر و غضب سے خوفزدہ ہیں ندامت سے سر جھکائے اعتراف جرم کرتے ہیں تجھے تیرے پیارے محبوب کریم ﷺ کے پاکیزہ آنسوؤں کا واسطہ ہم کمزوروں پر رحم فرما ہم تیری بارگاہ میں سچی توبہ کرتے ہیں ہماری توبہ کو قبول فرما۔

اے اللہ عزوجل ہمارے سابقہ گناہوں کو معاف فرما کر آئندہ نیک اعمال کرنے کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ عزوجل مدنی آقا ﷺ کی مبارک زلفوں کا صدقہ ہمارے دل کی سیاہی کو دور فرما۔

اے اللہ عزوجل مدنی آقا ﷺ کے رُخ پر نور کا واسطہ ہمارے دل کو روشن فرما اور ہماری مغفرت فرما۔

یارب مصطفیٰ ﷺ ہم سے راضی ہو جا اور ہمیں ایمان اور عافیت کے ساتھ

مدینے میں موت جنت البقیع میں مدفن اور جنت الفردوس میں سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پڑوس نصیب فرما۔

اے ہمارے رب ہمیں شیطان کے وار سے بچالے۔ ابلیس لعین ہمیں نیکیوں سے دور، دُنیا کی محبت سے سرشار اور راہِ دین سے بیزار کرنا چاہتا ہے اے اللہ اس شیطان کے ہر حربے کو ناکام بنا دے اور ہمیں شیطانی قوتوں پر غلبہ عطا فرما۔

یا رب مصطفیٰ ﷺ ہماری تمام جائز مرادوں کو پورا فرما دے۔ قرض داروں کے قرضے اُتار دے۔ بیماروں کو شفا دے دے۔ بے اولادوں کو صالح اولاد دے دے۔ نافرمان اولاد کو فرمانبردار بنا دے۔ بے ہدایتوں کو ہدایت دے دے۔ بے نمازیوں کو نمازی بنا دے۔ بے ایمانوں کو ایمان کی دولت سے مالا مال فرما دے۔ گھریلو ناچاکیاں دور فرما دے۔ اے اللہ عزوجل چھڑوں کو ملا دے۔ روٹھوں کو منادے۔ روتوں کو ہنسا دے۔

اے اللہ عزوجل ہمارے اُٹھے ہوئے ہاتھوں کی لاج رکھ لے۔ ہماری بد حالی کو خوشحالی میں بدل دے۔ مشکلوں کو آسانیوں میں بدل دے۔ خطاؤں کو عطاؤں میں بدل دے۔ سزاؤں کو جزاؤں میں بدل دے۔ برائیوں کو نیکیوں میں بدل دے۔

یا رب محمد ﷺ میری تقدیر جگا دے
صحرائے مدینہ مجھے آنکھوں سے دکھا دے

پیچھا میرا دنیا کی محبت سے چھڑا دے
یا رب مجھے دیوانہ مدینے کا بنا دے

ایمان پہ دے موت مدینے کی گلی میں
مدن میرا محبوب ﷺ کے قدموں میں بنا دے

دل عشقِ محمد ﷺ میں ترپتا رہے ہر دم

سینے کو مدینہ میرے اللہ بنا دے

دیتا ہوں تجھے واسطہ میں پیارے نبی ﷺ کا

امت کو خدایا راہِ سنت پہ چلا دے

اے ہمارے پر مالک و مولیٰ عزوجل ہمیں کسی دنیا دار کا محتاج نہ کر بس اپنا ہی محتاج

رکھ۔ ہم نہ مال و دولت مانگتے ہیں نہ شان و شوکت مانگتے ہیں۔ صرف اور صرف تیرے

محبوب ﷺ کی محبت مانگتے ہیں اے اللہ عزوجل عشقِ مصطفیٰ ﷺ سے ہمارا سینہ مدینہ بنا دے۔

دل دنیا کی محبت سے دور کر دے

دل عشقِ نبی ﷺ سے معمور کر دے

اے ہمارے اللہ عزوجل تجھے مدینے کی مہکی مہکی فضاؤں کا واسطہ زندگی میں

بار بار بیٹھے مدینے کی باادب حاضری نصیب فرما۔

اک روز ہو گا جانا سرکار کی گلی میں

ہوگا کبھی ٹھکانہ سرکار کی گلی میں

گو پاس کچھ نہیں ہے لیکن یہ دیکھ لے گا

اک دن مجھے زمانہ سرکار ﷺ کی گلی میں

اے ہمارے مالک و مولا، ہمیں بار بار حرمین طیبین کی باادب حاضری نصیب فرما۔
اے اللہ عزوجل ملک پاکستان کی حفاظت فرما۔ اس ملک کی سرحدوں کی حفاظت
فرما۔ یہاں سنتوں کا نظام نافذ فرما۔

اے اللہ عزوجل ہماری، ہمارے والدین کی، اساتذہ اور ساری اُمت کی بخشش
فرما۔ نماز روزے کی پابندی نصیب فرما۔ ہمیں نیکیاں کرنے اور نیکی کی دعوت کو پھیلانے
کی توفیق عطا فرما۔ برائیوں سے بچنے اور دوسروں کو بچانے کی توفیق عطا فرما۔

جب دم واپسی ہو یا اللہ نگاہوں کے سامنے ہو گنبد خضرا اور لب پہ ہو لا اِلٰهَ

اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ - آمین

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعَا نَمِیْر (۲)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ

الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ

یا الہی عزوجل جو کلمات طیبات میں نے پڑھے ہیں اور جو کلام پاک میرے ملک
ہوئی ہے جتنی قرآن خوانی، نعت خوانی اور درود پاک پڑھا گیا ہے اس کو اپنی بارگاہ عالیہ میں
قبول و منظور فرما۔

اے مالک و مولیٰ عزوجل اس کلام اور حاضر طعام کا ثواب اپنے پیارے محبوب

صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچا اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طفیل اس تمام کا ثواب جملہ انبیاء

کرام کی بارگاہ میں پہنچا۔

یا اللہ عزوجل اس کا ثواب حضور علیہ السلام کے تمام صحابہ کرام اور تمام صحابیات اور آپ کی تمام امت کے تمام اولیاء کرام اور تمام علماء کی بارگاہ میں پہنچا۔

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر آج تک جتنے انسان و جنات اس دنیا فانی سے چلے گئے مولیٰ سب کی مغفرت فرما۔

اے اللہ عزوجل ہم عاجز بندے تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیرے آگے ہاتھ پھیلاتے ہیں۔ اے اللہ عزوجل ہمارے صغیرہ، کبیرہ، ظاہر و باطنی سب گناہ اپنے فضل و کرم سے معاف فرما۔

ہماری خطاؤں کو درگزر فرما۔

اے غفور الرحیم ہم اپنے گناہوں سے شرمندہ ہیں ہم سچے دل سے توبہ کرتے ہیں ہماری خطاؤں کو معاف فرما اے اللہ جو گناہ جان بوجھ کر کیے اور جو گناہ انجانے میں ہوئے ہیں ان سب کو معاف فرما۔

اے اللہ ہمیں سچی توبہ کی توفیق فرما۔

اے معبود برحق! تیری عبادت میں ہم نے بہت قصور کئے ہیں سب کو معاف

فرما۔

اے اللہ عزوجل ہم گناہگار ہیں، خطا کار ہیں مگر پھر بھی تیری رحمتوں کے طلبگار

ہیں۔

اے اللہ عزوجل اگر تو نے معاف نہ کیا تو ہم کس کے در پہ جائیں گے۔ اے اللہ
عزوجل تیرا در اس وقت تک نہ چھوڑیں گے۔ جب تک ہمیں معافی نہ مل جائے۔ اے اللہ
عزوجل اگر تو نے معاف نہ کیا تو ہم تباہ و برباد ہو جائیں گے۔

اے اللہ عزوجل اپنے پاکیزہ ابر رحمت سے ہمارے گناہوں کے داغ دھبوں کو

دھو دے۔

اے اللہ عزوجل ہمارے دلوں کو اخلاص کے ساتھ دین کی طرف پھیر دے۔

اے اللہ عزوجل ہم کو اسلام پر استقامت عطا فرما۔

ہمارے قدموں کو صراطِ مستقیم پر قائم رہنے والا بنا دے۔

اپنی رضا پر راضی رہنے کی توفیق بخش دے۔

جب تک ہم زندہ رہیں اس پاک اور عالی شان دین پر قائم رہیں۔

اے اللہ عزوجل ہم سے راضی ہو جا اور ہم کو شیطان اور نفس کے شر سے بچا۔

اے اللہ عزوجل تنگ دستی، گھبراہٹ اور قرض کے بوجھ کو دور فرما۔

اے اللہ عزوجل ہماری گھریلو مشکلات کو حل فرما۔

اے اللہ عزوجل ہمارے گھروں میں خیر و برکت عطا فرما۔

اے اللہ عزوجل ہماری تمام دلی تمنائیں پوری فرما۔

اے اللہ عزوجل بے اولاد کو نیک اور صالح اولاد عطا فرما۔

اے اللہ عزوجل ہمارے دلوں سے حسد اور بغض اور کینہ دور فرما۔

اے اللہ عزوجل دشمنوں کے ناپاک ارادوں کو ناکام بنا دے۔

اے اللہ عزوجل ہمیں حضور ﷺ جیسا اخلاق عطا فرما۔

اے اللہ عزوجل حضرت آدم علیہ السلام جیسی توبہ نصیب فرما۔

اے اللہ عزوجل حضرت یعقوب علیہ السلام جیسی گریہ زاری نصیب فرما۔

اے اللہ عزوجل ہمیں حضرت یوسف علیہ السلام جیسا حسن عطا فرما۔

اے اللہ عزوجل حضرت ابراہیم علیہ السلام جیسی دوستی نصیب فرما۔

اے اللہ عزوجل حضرت ایوب علیہ السلام جیسا صبر عطا فرما۔

اے اللہ عزوجل حضرت داؤد علیہ السلام جیسا سجدہ شکر نصیب فرما۔

اے اللہ عزوجل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسا صادق بنا دے۔

اے اللہ عزوجل حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسی خدمتِ اسلام، رعب

و دبدبہ اور شان و شوکت عطا فرما۔

اے اللہ عزوجل حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسی شرم و حیا کا خزانہ عطا

فرما۔

اے اللہ عزوجل حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسی شجاعت و بہادری اور

سخاوت عطا فرما۔

اے اللہ عزوجل ہمارے چہرے قیامت کے دن روشن فرما نا۔

اے اللہ عزوجل پل صراط کا راستہ آسان فرما۔

اے اللہ عزوجل جنت الفردوس میں حضور نبی کریم ﷺ کا پڑوس نصیب فرما۔
اے اللہ عزوجل حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دست مبارک سے جام کوثر عطا

فرما۔

اے اللہ عزوجل ہماری تمام اور نیک دعائیں قبول فرما۔

(آمین)

تمت بالخیر

☆☆☆☆☆☆☆☆

آخری گزارش

حتی الامکان کوشش کی گئی ہے کہ اس کتاب (بنام فضائل و دعایزبان مصطفیٰ ﷺ) میں
پروف ریڈنگ کی کوئی غلطی نہ ہو لیکن بقاضائے بشریت اگر کوئی غلطی ہوگئی ہو تو ضرور
مصنف سے رابطہ فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں درست کر دیا جائے۔

(مصنف): حافظ محمد عمر عطاری المدنی ولد محمد یونس قادری

بمقام منڈیر تحصیل کھاریاں ضلع گجرات

(رابطہ نمبر)

حافظ محمد عمر عطاری المدنی ----- (03065802121)

محمد یونس قادری ----- (03005468106)

محمد اویس گولڑوی ----- (03055746262)

☆☆☆☆☆☆☆☆

کتابیات

نام کتاب	مصنف	مطبوعہ
القرآن الکریم	کلام باری تعالیٰ	قدرت اللہ کمپنی
تفسیر درمنثور	امام جلال الدین سیوطیؒ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
تفسیر قرطبی	امام احمد بن ابوبکر قرطبیؒ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
تفسیر ابن کثیر	امام حافظ عماد الدین ابن کثیرؒ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
تفسیر مظہری	قاضی ثناء اللہ پانی پٹی	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
تفسیر صراط الجحان	مفتی ابوالصالح محمد قاسم قادری	مکتبہ المدینہ کراچی
صحیح بخاری شریف	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری	شبیر برادرز لاہور
صحیح مسلم شریف	امام مسلم بن حجاج القشیریؒ	شبیر برادرز لاہور
صحیح ابن خزیمہ	امام محمد بن اسحاق خزیمہؒ	پروگریسو بکس لاہور
صحیح ابن حبان	امام محمد بن حبان خراسانیؒ	پروگریسو بکس لاہور
جامع ترمذی	امام محمد بن عیسیٰ بن سورۃ ترمذیؒ	شبیر برادرز لاہور
مشکوٰۃ شریف	علامہ محمد بن عبد اللہ الخطیب الترمیزیؒ	قادی پبلی کیشنز لاہور
المستدرک علی الصحیحین	امام محمد بن عبد اللہ حاکمؒ	شبیر برادرز لاہور
مسند ابی داؤد طیالسی	امام ابو داؤد طیالسیؒ	پروگریسو بکس لاہور
صحیفہ ہمام بن منبہ	امام ہمام بن منبہ علیہ الرحمۃ	بک کارز جہلم
الموطا امام مالک	امام مالک علیہ الرحمۃ	شبیر برادرز لاہور
انوار الحدیث	مفتی جلال الدین احمد امجدیؒ	مکتبہ المدینہ کراچی

نام کتاب	مصنف	مطبوعہ
فضائل القرآن للنسائی	امام احمد بن شعیب نسائی	مکتبہ صبح نور فیصل آباد
الْمَتْجَرُ الرَّابِح	حضرت امام شرف الدین	مکتبہ المدینہ کراچی
الحدیقۃ الندیہ	عارف باللہ علامہ عبدالغنی نابلسی	مکتبہ المدینہ کراچی
عقائد اہلسنت	محمد عاطف رمضان سیالوی	زاویہ پبلی کیشنز لاہور
الخصائص الکبریٰ	امام جلال الدین سیوطی	مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور
رسالہ قشیریہ	حضرت عبدالکریم ہوازن قشیری	مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور
احسن الوعلا داب الدعاء	مولانا تقی علی خان علیہ الرحمۃ	مکتبہ المدینہ کراچی
شرح الصدور	امام جلال الدین سیوطی شافعی	کرمانوالہ بک شاپ لاہور
نزہۃ المجالس	امام عبدالرحمن صفوری	ممتاز اکیڈمی لاہور
تنبیہ الغافلین	فقیہ ابواللیث سمرقندی	شعبہ برادزر لاہور
کشف المحجوب	حضرت علی بن عثمان ہجویری	عظیم سنز لاہور
تذکرہ الاولیاء	خواجہ فرید الدین عطار علیہ الرحمۃ	کتب خانہ شان اسلام
کرامات صحابہ	مولانا عبدالمصطفیٰ اعظمی علیہ الرحمۃ	مکتبہ المدینہ کراچی
کرامات اولیاء	عالم فقہی	ادارہ پیغام القرآن لاہور
فیضان دعا	مفتی ابوالصالح محمد قاسم قادری مدظلہ العالی	مکتبہ اہل سنت فیصل آباد
الجامع الدعاء	مفتی محمد راشد قادری مدظلہ العالی	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
عارفوں کا عارف	صوفی محمد ضمیر رضا ارشدی	عماد بک سنٹر لاہور
تعبیر الروایا	امام ابن سیرین علیہ الرحمۃ	اسلامی کتب خانہ

نام کتاب	مصنف	مطبوعہ
سچا خواب نامہ یوسفی الشکر اللہ	شیخ محمد آزاد اجمیری	گوہر پبلی کیشنز
جنت اللہ کی عظیم نعمت	امام ابن ابی الدنیا علیہ الرحمۃ	مکتبہ المدینہ کراچی
شیطان دشمن ہے اسے دشمن جانے	حافظ محمد وسیم قادری	میلا دیپلی کیشنز لاہور
ذکر اولیس	مولانا کریم سلطانی	مکتبہ صبح نور فیصل آباد
عاشق رسول حضرت اولیس قرنی جنتی زیور	مفتی فیض احمد اویسی	مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاولپور
مدنی پنج سورۃ	مولانا غلام حسن اویسی	مشاقق بک کارنر لاہور
خزینہ رحمت	مولانا عبدالمصطفیٰ اعظمی	مکتبہ المدینہ کراچی
تلخیص فتاویٰ رضویہ	امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ	مکتبہ المدینہ کراچی
فتاویٰ شرعیہ	مجلس المدینہ العلمیہ (دعوتِ اسلامی)	مکتبہ المدینہ کراچی
فتاویٰ فیض الرسول	سیدی اعلیٰ حضرت / مولانا اسد قادری	اکبر بک سیلرز لاہور
فتاویٰ فقیہہ ملت	مفتی محمد فضل کریم قادری	شبیر برادرز لاہور
فتاویٰ حنفیہ	مفتی جلال الدین احمد امجدی	پروگریسو بکس لاہور
وقار الفتاویٰ	مفتی جلال الدین احمد امجدی	پروگریسو بکس لاہور
فتاویٰ افریقہ	مفتی ذوالفقار نعیمی ککرا لوی	اکبر بک سیلرز لاہور
اقوال علیٰ انسا کلو پیڈیا	مفتی وقار الدین صاحب	بزم وقار الدین کراچی
خزینہ اقوال	سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ	شبیر برادرز لاہور
سنہرے اقوال	محمد مغفور الحق	بک کارنر جہلم
حکومت رسول اللہ ﷺ کی	منصور احمد بٹ	بک وے پبلی کیشنز
	سلمان عادل	مشاقق بک کارنر جہلم
	مفتی محمد ہاشم خان عطاری	مکتبہ امام اہلسنت لاہور

شان مساجد

مع

احکام مساجد

جلد نمبر 1

از قلم

محمد سعید ریویں عطار کا لکھنے والی

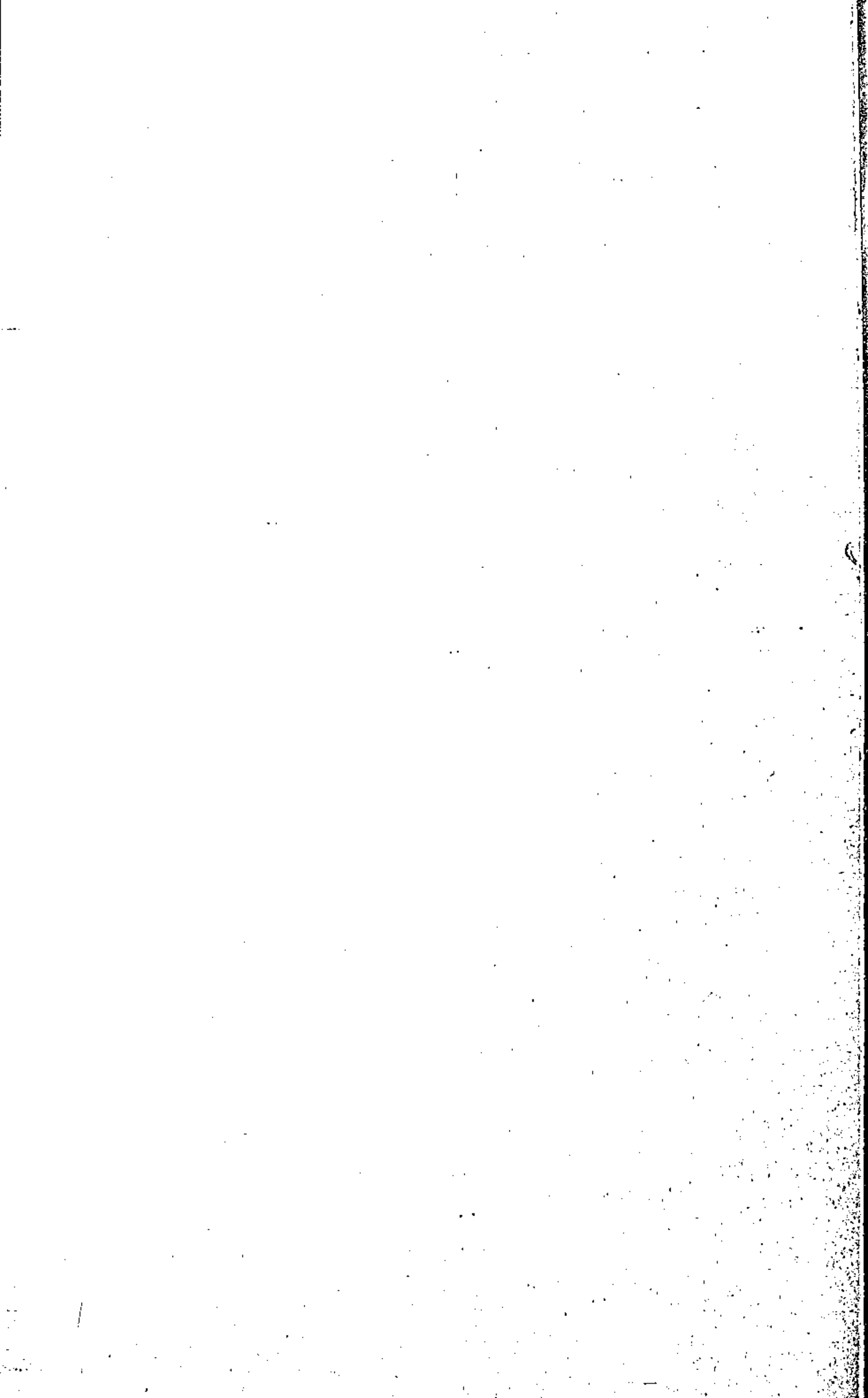
موجودہ معاشرے میں انگریزیت
کا کردار اور اسکی تباہ کاریاں

از قلم
محمد عمر ریونس عطار کا لہڑنی

پادشہ

(نعتیہ کلام)

از قلم
محمد عمر ریونس عطار کا لہڑنی



حال دل

سرکار ﷺ دو جہاں کی ہے خصوصی یہ عطا
 لکھی ہے جو کتاب ہے یہ فضائل دُعا
 رکھا ہے میں نے نام اس تحریر پاک کا
 فضائل دُعا اور بزبانِ مصطفیٰ ﷺ
 موجود ہیں احادیث کچھ اس موضوع پہ بھی
 مانگو تم اپنے رب سے کردے گا وہ عطا
 تحریر یہ حدیث بھی ہے اس کتاب میں
 سرکار ﷺ کی دُعا اور چٹھے کی ہوا
 ہوتی ہیں اسمِ اعظم سے قبول دُعا میں
 اس باب کو بھی پڑھنے کی ہے ایک التجا
 دُعا کی قبولیت کے کچھ واقعات بھی
 لکھے ہیں میں نے اس میں صدقہ مصطفیٰ ﷺ
 مقامات قبولیت بھی اس میں لکھے گئے
 مانگو دُعا حرمین میں اور مسجدِ قبا
 ہوتی نہیں قبول دُعا میں ہماری اب
 لکھی ہیں اس میں یہ وجوہات بے بہا
 بن جائیں جو قارئین اس کتاب کے
 ہو ان کو آج رات ہی دیدارِ مصطفیٰ ﷺ
 تحریر ہیں تعبیریں بھی ان سارے خوابوں کی
 دیکھے جو خواب میں کہ کرتا ہے وہ دُعا
 بہت سے اہم نکتے دُعا کے حوالے سے
 آجائیں گے نظر تمہیں اس میں جا بجا
 رکھے مطالعے میں جو یہ تحریر مسلسل
 ہر سال شہرِ طیبہ مولا تو اُسے دکھا
 المختصر جو کچھ بھی یہ تحریر کر دیا
 عمر پہ ہے یہ مرشدی عطار کی نگاہ

(محمد عمر یونس عطاری المدنی)